

حضرت امام جعفر صادق کے ارشاد کردہ

خوابوں کی منفرد و مستند تعبیرات

خواب نامہ، تعبیر نامہ

اور

فالنامہ

مؤلف

اقبال احمد منی

پیشہ
ذکر سید
۱۹-۰۹-۲۰۰۱

شرح یک ایجنسی
نوید اسکوائر کراچی
نیوآر دو بازار

Ph:2773302

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

نام کتاب

خواب نامہ، تعبیر نامہ اور فال نامہ

مؤلف

اقبال احمد مدنی

پرنٹر

خالد پرنٹرز

قیمت

50/- روپے

استاندارد

رشید نیوز ایجنسی فریئر مارکیٹ کراچی
یونیس بک ڈپو راجپوت مارکیٹ لاہور
اشرف بک ایجنسی کمیٹی چوک راولپنڈی

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
18	استغفار، اللہ تعالیٰ	7	کن لوگوں سے تعبیر پوچھنا منع ہے؟
19	امامت کرنا، امر و نہی	8	خوابوں کے قسمیں
20	اندھیرا، انگوٹھی کا ٹکینہ	8	علامتوں کی درنگی
21	انگلیٹھی، اور دھنی، اون، اوپر جانا	8	تعبیر کا فاصلہ
22	اونٹ، بات، بادشاہ	9	بھولے ہوئے خواب
23	بادل، بارش	10	خوابوں کے حال اور قسم
24	باز، باغ دیکھنا، بت	10	نیک خواب
25	بنا، بچھو، بخور جلانا	13	خواب اور تعبیر
26	برف، بستر، بلخ، بکرا	13	آبادی
27	بکری کا پچہ، بنیاد رکھنا	13	آدم علیہ السلام
28	بول، بوسہ لینا، بھڑ	14	آدی کا جسم
29	بہشت، بھوک، بھیڑیا	14	آگ کھانا
30	بیج بونا، پانی کا گھر (ٹنکی)	16	آگ کا شعلہ
31	پاؤں، پری، پستان	16	آوازیں سننا
32	بل صراط، پنجرہ، پنڈلی	17	آئینہ، اذال، ازار بند

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
55	ڈبہ، ڈول، ڈو حال، ہر استہ، ڈوبنا	33	پودا، پھندار کھنا
56	راکھ، ہری، رنگ	34	پیالہ، پیٹھ، پیشانی
57	روپیہ، روزہ، رکھنا، روٹیاں	35	تاج، تارکی، تخت
58	روٹا، روٹی، رویت، روٹیم	36	ترازو، ترازو
59	زبان، زبرد، زرد	37	تکبیر کہنا، توبہ کرنا، تلی
60	زکوٰۃ، زلزلہ، زمین	38	تولنا، قہال، ٹنچہ
61	زیرہ، سانپ، بجدہ	39	ٹوپی، ٹیلہ، جذام
62	سر، سرمہ، فروش، سرہانہ	40	جگر، جنازہ، جواہرات
63	سکورہ، سلام کرنا، سوچنا	41	جو کی شراب، جھاگ
63	سورہ ابراہیم،	42	جانچ، جھکے، جھولی
63	سورہ احزاب، سورہ اخلاص	43	چابی، چاند، چاول
64	سورہ اعراف، سورہ اعلیٰ	44	چراغ، چرواہا، چشمہ
64	سورہ انبیاء، سورہ نضر	45	چکوتہ، چوری کرنا، چوٹا
64	سورہ انشقاق، سورہ انعام	46	چھانچ، چھتری، چھلنی
64	سورہ انفطار، سورہ یروج	47	چیل، چینی کا برتن، حج کرنا
64	سورہ بقرہ	48	حساب، حلوہ، حمام
65	سورہ بلد، سورہ بنی اسرائیل	49	خربوزہ، خضاب لگانا
65	سورہ تحریم، سورہ تغابن	50	خوشی، واڑھی، درخت
65	سورہ تکویر، سورہ تکویر	51	دروازہ، دسترخوان، دشمن، دریا، دف
65	سورہ توبہ، سورہ تین، سورہ جاثیہ	52	دکان، دل، دم، دنبہ
66	سورہ جن، سورہ حاقہ، سورہ حج	53	دوا، دوزخ، دھوبی
66	سورہ حجر، سورہ حجرات، سورہ حدید	54	دھونی، دیگ، دیو (شیطان)

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
74	سورہ یونس، سورہ یوسف	66	سورہ حشر، سورہ حم مجدہ، سورہ دخان
74	سورہ یونس	67	سورہ ذاریات، سورہ زحٰن، سورہ زمر
74	سورج، سولی چڑھانا، سیارے	67	سورہ زمر، سورہ زخرف، سورہ زلزال
75	سیاہی، سیب، سینک	67	سورہ زمر، سورہ سبا، سورہ بکہ
76	شاہین، شراب، شربت	68	سورہ شعراء، سورہ شمس، سورہ شوریٰ
77	شفقا، شہوت، شہد	68	سورہ صافات، سورہ صف، سورہ ضحٰی
78	شیر، صبح، صندل، صورت	68	سورہ طارق، سورہ طلاق، سورہ طور
79	طلبہ، طلاق، عالم، عرش	69	سورہ طہ، سورہ عادیات، سورہ بھس
80	عضو تناسل، عطر، عمارت	69	سورہ عصر، سورہ غلق، سورہ غنچہ
81	عنبر، عورت، عیسائی، عالیہ	69	سورہ غاشیہ، سورہ فاطر، سورہ فجر
82	قال لینا، فتنہ، فرش، فرمان	70	سورہ فرقان، سورہ فیل، سورہ ق
83	قصد کرنا، فیروزہ، قالین، قرآن	70	سورہ قارعہ، سورہ قدر، سورہ قمریش
84	قرآن پڑھنا، قلم، قید خانہ	70	سورہ قصص، سورہ قلم، سورہ قمر
85	قید کرنا، قے کرنا، کاجل، کاغذ	71	سورہ قیامہ، سورہ کافرون، سورہ کوثر
86	کافر، کافور، کاغذ، کان کی لو	71	سورہ کہف، سورہ کہف، سورہ ماعون
87	کبوتر، کپڑا، کدو	71	سورہ مائدہ، سورہ مجادلہ
88	کرانا، کاتین، کرت، کرسی	72	سورہ محمد، سورہ مدثر، سورہ مہرسلات
89	کرکڑ (آسمانی بجلی کی آواز)	72	سورہ مطفقین، سورہ معارج، سورہ ملک
89	کعبہ شریف	72	سورہ مجتہ، سورہ منافقون، سورہ مؤمن
90	کمان، کنواں، کوڑی، کوزہ	73	سورہ نازعات، سورہ نبا، سورہ نجم
91	کھانا، کھانسی، کھجلی، کھجور کا پھول	73	سورہ نحل، سورہ نمل، سورہ نوح
92	کبر، کھیت، کھیرا	73	سورہ واقعہ، سورہ ہمزہ، سورہ ہود

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
106	منکا، منہ، منی	92	کئی طرح کے گوشت
107	مور، موزہ، موسم، مٹی، مہر، مہمان	93	کیل، کیلا، گاڑی، گائے، گدھ
108	مہندی، میوہ، ناپیتا (اندھا)	94	گر جا، گردن، گلاب کا پودا
108	ناچنا، ناخن	95	گلو بند، گیند، گونگا پن، گھوڑا
109	ناخن تراشنا، نارنگی، ناف، ناک	96	لاٹھی، لب، لباس
109	نام بدلنا، نرسنگا (ساز)	97	لیپائی، لشکر، لقمہ، لکڑی تراشنا
110	نرگس (پھول)، نقاد، نقاشی	98	لکھنے والا، لگام، لوٹ مار، لوٹا
110	نکاح کرنا، نماز	99	لوح محفوظ، لوہے کا ذرہ، لہسن
111	نمک، ننگا ہونا، نہر، نیزہ	99	لید، مارنا
112	نیزہ چھوٹا، نیلا، وزیر، ویرانی، ہاتھ	100	منکا، مٹھائیاں، مٹی کا تیل
113	ہاتھ کے ننگن، ہاتھ منہ دھونا	100	مچلی، بحر، بجل
113	ہاتھی، جھٹکڑی، تھیار	101	مرجان، مردار سنگ
114	تھیلی، ہد ہد (پرنڈہ) ہڈی، ہرن	101	مردے کا زندہ ہونا
114	ہریر، ہزار داستان	102	مردے سے جماع کرنا، مردے کے
115	ہما (پرنڈہ) ہندی چھال، ہنسی	102	پیچھے جانا، مردے کا کفن
115	ہوا، ہوا خارج ہونا	103	مرغ، مرغابی
116	ہووج (عماری)	103	مرغابی کا انڈا، مردارید
116	ہیضہ کی ابتدائی حالت	104	مسافر خانہ، مستی، مسجد
116	یا قوت (نگینہ) یہودی ہونا	104	مشرک ہونا، مشک (خوشبو)
116	قالنامہ حضرت امام جعفر صادق	105	معدہ، معلوم شخص، مغز
116	(بطریق حروف ابجد)	105	مقعد (پاخانے کی جگہ) مکھن، ملازم
		106	منارہ، منجم (نجوی) مندر

کن لوگوں سے تعبیر پوچھنا منع ہے؟

- حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ چار قسم کے لوگوں سے تعبیر پوچھنا جائز نہیں ہے۔
- (1) بے دین لوگوں سے جو شریعت کے پابند نہ ہوں۔ (کیونکہ) تعبیر خواب نیک اور پرہیز لوگوں سے پوچھنی چاہئے اور بے دین لوگ اللہ کی نافرمانی کے باعث راندہ درگاہ الہی ہوتے ہیں۔ ان میں خیر و برکت کہاں؟
- (2) عورتوں سے۔ (کیونکہ تعبیر خواب میں بڑی عقل اور سمجھ درکار ہے اور یہ ظاہر ہے کہ عورتیں ناقص العقل ہوتی ہیں، اسی لئے شریعت محمدیؐ میں دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی کے قائم مقام رکھی گئی ہے۔
- (3) جاہلوں سے۔ (جو علم دین سے بخوبی واقف نہ ہوں۔ دنیاوی علوم میں خواہ وہ ولایت پاس ہی کیوں نہ ہوں۔ کیونکہ پہلے مذکور ہو چکا ہے کہ معبر (تعبیر بتانے والے) کو علم تفسیر و حدیث وغیرہ کا عالم ہونا ضروری ہے۔
- (4) دشمنوں سے۔ کیونکہ دشمن بھی خیر و برکت سے خالی ہوتے ہیں۔ نیز ان سے یہ بھی اندیشہ ہے کہ وہ خواب کی تعبیر بری بتادیں اور یہ ظاہر ہے کہ خواب کی تعبیر جیسی بتائی جاتی۔ ویسی ہی واقع ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: قَضَى الْأَمْرَ الَّذِي فِيهِ تَسْفِيتُن (حضرت یوسف علیہ السلام) جیل میں فرماتے ہیں کہ اے میرے جیل کے دونوں رفیقو! جس جس باب کی تم نے مجھ سے تعبیر پوچھی ہے۔ وہ میری تعبیر کے مطابق ہی حکم خداوندی واقع ہو جائے گی۔

خوابوں کی قسمیں

حضرت امام جعفر نے ارشاد فرمایا ہے کہ اصل خواب تین قسم پر ہیں۔ ایک کو حکم، دوسرے کو تشابہ، تیسرے کو اضافات و احلام کہتے ہیں اور اضافات و احلام یعنی پریشان خواب چار گروہ دیکھتے ہیں۔ اول گروہ کہ جس کی طبیعت فساد کی طرف مائل ہے۔ دوم گروہ جو شراب خور ہے۔ سوم گروہ جو غلط سودا پیدا کرنے والی غذا کھاتا ہے۔ جیسے بیگن، مسور، نمک ملا ہوا گوشت اور جو چیزیں ان کے مشابہ ہیں۔ چہارم گروہ، نابالغ بچے ایسے خواب دیکھتے ہیں۔

علامتوں کی درستگی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب دیکھنے والے کو رنج اور آفت نظر آتی ہے۔ لیکن تاویل اس کے خلاف ہوتی ہے۔ جیسا کہ غم اور خوف کی تاویل شادی اور خوشی ہے۔ حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ”وَلْيَسِدْ لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا“ سورۃ نور 24۔ آیت 55 (ترجمہ) ہم ان کے خوف کو ضرور امن کے ساتھ بدل دیں گے۔“

حکمران اور دشمن کے خوف سے بھاگنا اور جو اس کے مشابہ ہے اس امر کی دلیل ہے کہ خواب والا اللہ تعالیٰ کی پناہ اور امان میں رہے گا۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ”فَقُضُوا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ“ ”مُبِين“ سورۃ ابراہیم 51 آیت 50۔ (ترجمہ) اللہ تعالیٰ کی طرف بھاگو۔ میں تم کو اس سے کھلم کھلا ڈراتا ہوں۔ ان تاویلوں کی مشکلات بہت ہیں۔ ہم ان سب کو انشاء اللہ تعالیٰ ان کے عمل پر بیان کریں گے۔

تعبیر کا فاصلہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اکثر وقت رات کو خواب دیکھا جاتا ہے اور اس کی تعبیر اسی دن نکل آتی ہے اور بعض وقت خواب دیکھا جاتا ہے اور اس کی تاویل سال کے بعد پوری ہوتی ہے اور بعض کی چھ ماہ کے بعد اور بعض کی بیس ماہ اور چالیس سال کے بعد تاویل ظاہر ہوتی ہے۔ جیسے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شہید کئے جانے کا خواب۔ آنحضرت ﷺ نے اس طرح دیکھا کہ ایک کتاب آپ کا خون پیتا ہے۔ پھر چالیس سال کے بعد اس خواب کی تاویل

ظاہر ہوئی کہ حضرت حسینؑ شہید کئے گئے۔

بھولے ہوئے خواب

حضرت امام جعفر نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب کو دیکھ کر بھول جائے اور تعبیر بیان کرنے والا خواب کو جاننا چاہے تو اس کا طریقہ ہے کہ صاحب خواب کا نام پوچھے اور اس کے نام کے حروف شمار کرے اور ابجد کے حساب پر ان میں سے 9-9 کو مٹنی کرے اور دیکھے کہ کتنے باقی رہے۔ اگر باقی 9 رہیں تو یہ خواب کے فساد کی دلیل ہے کہ اس نے برا خواب دیکھا ہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ**۔ سورہ نمل 27۔ آیت 48 (شہر میں نو گروہ تھے جو فساد کرتے تھے اور اصلاح نہ کرتے تھے)

اگر آٹھ باقی رہیں تو صاحب خواب سزا کرے گا یا اس کا نکاح ہوگا۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: **لَمَن مَّي جَجَجَ فَإِنَّ أَتَمَّتْ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ سَوْءٌ**۔ سورہ قصص 28، آیت 27۔ (آٹھ سال ہیں۔ اگر تم دس پورے کرو تو یہ تمہاری مرضی ہے)

اگر سات باقی رہیں تو صاحب خواب درندوں یا کتوں کو دیکھے گا۔ حق تعالیٰ کا فرمان ہے: **وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ**۔ **وَأَمَّا مِنْهُمْ**۔ **كَلْهُمُ**۔ سورہ کہف۔ آیت 22 (اور کہتے ہیں کہ سات اور آٹھواں ان کا کتا ہے)

اگر چھ باقی رہیں تو صاحب خواب نیک شخص ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس نے خواب میں فرشتوں اور اہل اصلاح کو دیکھا ہے۔ اس کی تاویل یہ ہے کہ اس کے سبب اشتغال نیک ہوں گے اور اگر صاحب خواب مفسد ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس نے خواب میں شیاطین اور اہل فساد کو دیکھا ہے۔ اس کی تاویل اس شخص کی تباہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ أَسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ**۔ سورہ زمر 65۔ آیت 2 تم دیکھتے ہو کہ آسمانوں کو بغیر ستون کے پیدا کیا ہے۔ پھر عرش پر استویٰ کیا ہے۔

اگر پانچ باقی رہیں تو اس نے خواب میں گھوڑے اور ہتھیار دیکھے ہیں اور اگر چار باقی رہیں تو اس نے خواب میں آسمان اور ستارے دیکھے ہیں: **فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءٌ لِللسَّائِلِينَ**۔ (سورہ نجم جہدہ 41۔ آیت 10) چار دنوں میں سوال کرنے والوں کے لئے برابر ہے۔

فتح یک بجہی

اگر تین باقی رہیں تو صاحب خواب نے کسی کو کوئی کام کا کہا ہوگا۔ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَاسِعُهُمْ سورة بقرہ 58۔ آیت 7 (تین آدمیوں کی سرگوشی چوتھا خدا ہے) اور دوسری جگہ ارشاد ہے ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ إِلَّا سَوْرَةُ آلِ عِمْرَانَ 3۔ آیت 41 (تین دن مگر) اگر دو یا ایک باقی رہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ دین اور دنیا میں نفع ہوگا۔ ثَانِيِ الْفَنَيْنِ اِفْهَمَا فِي الْفَارِ اذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ دُوْشِ كَا دُوْشِ رَا جِب وَه دُوْشِ غَارِ مِی تھے جب اپنے دوست کو کہتا تھا کہ غم نہ کھا۔ اس کی تاویل یہ ہے کہ دہشت سے امن میں رہے گا اور سب طرح سے محفوظ ہوگا۔ سورۃ توبہ 9۔ آیت 40

خوابوں کے حال اور قسم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب اصل سے دین صنعت و حرفت اور کسب کے لحاظ سے نہیں پھرتا ہے۔ ایک ہی خواب کی مختلف تاویل عذاب ہے۔ حق تعالیٰ کا فرمان ہے: عَلَّمْتُ اَيُّدِيَهُمْ وَلَعَلَّوْا بِمَا قَالُوْا!! سورة مائدہ 5۔ آیت 46 (ان کے ہاتھ جکڑے گئے اور ان کی باتوں کی وجہ سے لعنت پڑی) جب یہ خواب نیک آدمی دیکھتا ہے تو دلیل ہے کہ گناہوں اور برے کاموں سے دستبردار ہوگا۔

سچا خواب

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ۔ ب ایلئیس ملعون اپنے آپ کو آنحضرت ﷺ کی صورت بنانا چاہتا ہے تو آسمان سے آگ اترتی ہے اور اس کو جلاتی ہے اور سب کاموں میں سے مشکل کام ایلئیس ملعون پر یہ ہوتا ہے کہ مومن کا دل روشن ہو جائے اور حق تعالیٰ کو جانے اور اس کا خواب درست آئے۔

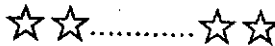
نیک خواب

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ مرد عاقل پر واجب ہے کہ طہارت کے ساتھ سو جائے اور سوتے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ اِلَيْكَ وَ وَجْهْتُ وَ جْهَتِ اِلَيْكَ وَ فَوَضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَ الْحَادِثُ ظَهَرَ اِلَيْكَ لَا

مَلْجَاءُ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ
 أَسْتَغْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ ارْنَا الرُّتُوبَا صَادِقَتَهُ عَارِيَتَهُ صَالِحَتَهُ غَيْرَ فَاسِدَةٍ
 تَغْرِيبَتَهُ رَافِعَةٍ غَيْرَ رَاضِيَةٍ

ترجمہ: اے اللہ! میں اپنی جان تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کرتا ہوں
 اور اپنا امر تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنی کمر تیری طرف جھکا تا ہوں۔ تجھ سے پناہ تیرے ہی ساتھ
 ہے۔ اے ہمارے رب! تو بابرکت اور بلند ہے، تو غنی ہے اور ہم فقیر ہیں۔ میں تجھ سے معافی
 مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔ اے اللہ! ہم کو سچا خواب صاف نیک اور عمدہ بغیر کسی قسم کی خرابی اور
 چشم زخم کے رفعت اور عزت والا دکھا۔

دائیں کروٹ پر سو جائے اور جب جاگے تو اسی طرح اللہ تعالیٰ کو یاد کرے، اگر نیک خواب
 دیکھا ہے تو شکر کرے اور صدقہ دے اور اگر برا خواب دیکھا ہے تو اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
 الرَّجِيمِ ط (میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں) پڑھے اور قل ہو اللہ سارا
 پڑھے اور پھر بائیں طرف پھونک مارے اور کہے۔ اے اللہ! تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں۔
 اگر خیر ہے تو اس خواب کو خیر مجھ کو پہنچا اور اگر برا ہے تو اس خواب کی برائی مجھ سے اور تمام مسلمانوں
 سے دور کر۔ يَا مُجِيبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (اے
 بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے! سب جہانوں کے معبود، سب سے بڑھ کر رحم کرنے
 والے)



www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

خواب اور تعبیر

آبادی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ آبادی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: اس جہان کے کاموں کی صلاح پر۔ دوم: خیر اور منفعت۔ سوم: مراد و کامرانی، چہارم: بستہ کاموں کی کشائش۔

درخت کی قسم

حضرت امام جعفر نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنکس کا دیکھنا نیک اور بہتری کی تعبیر رکھتا ہے۔

آٹا چھانٹنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ آٹا چھانٹنے والا چار قسم پر ہے۔ اول: نیک آدمی، دوم: فضول عورت، سوم: خادم، چہارم: تھوڑا نفع

آدم علیہ السلام

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا کہ کوئی شخص اگر آدم علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو بزرگی اور ولایت پائے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَاهُ** سورۃ طہ 20 آیت 121 (آدم علیہ السلام نے فرمانی کی۔ پھر اس کے بعد رب نے اس کو برگزیدہ کیا اور توبہ قبول کی اور ہدایت عنایت فرمائی۔ اور اگر خواب میں حضرت آدم علیہ السلام کو اپنے ساتھ بات کرتے دیکھے تو یہ علم آموزی کی دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا** سورۃ بقرہ 2 آیت 31 (اور آدم کو سب نام سکھائے)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ آدم علیہ السلام نے اطاعت نہیں کی ہے تو یہ اس شخص کی نافرمانی اور بدبختی کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے اس کا ہاتھ پکڑا ہے تو یہ بزرگی اور عروج کی دلیل ہے۔

آدمی کا جسم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اپنے جسم پر نقصان دیکھے تو اس کی تاویل بھتری کی ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے تمام جسم پر درم ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔

آرہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آرہ دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: فزود، دوم: بھائی یا بہن، سوم: کوئی شریک۔

آسمان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں آسمان کو بزد دیکھے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں خیر و صلاح اور امن ہوگا اور سفید دیکھے تو دلیل ہے کہ اس جگہ پر رنج اور بیماری ہوگی اور اگر آسمان کو سرخ دیکھے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں جنگ اور خون ریزی ہوگی اور اگر دیکھے کہ آسمان سیاہ ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس ملک میں فتنہ عظیم برپا ہوگا اور اگر دیکھے کہ آسمان معمول سے زیادہ روشن ہے تو دلیل ہے کہ اس کو دین میں روشنی حاصل ہوگی۔

اگر دیکھے کہ اس کے برابر آسمان کا دروازہ کھلا ہے تو دلیل ہے کہ خیر اور روزی کا دروازہ اس پر کھلے گا اور عالم اور حکیم ہوگا اور اس پر بہت سے لوگوں کو روزی پہنچے گی اور اگر آسمان میں سرخ نشان ستونوں جیسے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس جگہ کے نیک لوگوں کو نصرت حاصل ہوگی اور اگر دیکھے کہ آسمان کی پرستش کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بے دین اور گمراہ ہوگا۔

آگ کھانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ آگ کے ٹکڑے کھاتا ہے

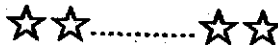
تو اس امر کی دلیل ہے کہ تیسوں کا مال کھاتا ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالِ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَهُمْ لَا يَبْصُرُونَ مَعِيرًا سورة النساء 4 آیت۔ 10 (جو لوگ تیسوں کا مال ناجائز کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں اور وہ جلدی دوزخ میں جائیں گے)۔

اگر دیکھ لیں کہ اس کے منہ سے آگ نکلتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ جھوٹی بات اور بہتان لگاتا ہے اور اگر دیکھ لیں کہ ہر جگہ آگ جلتی ہے تو دلیل ہے بڑے اور حکمران لوگوں میں اپنی کاکام کرے گا اور اگر دیکھ لیں کہ اس کے پہلو میں آگ روشن ہے اور کوئی نقصان نہیں کرتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نیکی پہنچے گی۔

اگر دیکھ لیں کہ آگ لکڑیوں کو جلاتی ہے تو فتنہ اور جنگ پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے۔ اگر خواب میں دیکھ لیں کہ آگ لوگوں کو جلاتی ہے تو دلیل ہے کہ اسے دشمنوں پر فتح ہوگی اور اگر دیکھ لیں کہ آگ نے اس کو جلادیا اور اس میں روشنی نہ تھی تو دلیل ہے کہ مرض سرسام سے بیمار ہوگا اور اگر اس آگ میں نور دیکھ لیں تو دلیل ہے کہ اس کے خویشوں اور فرزندوں میں سے کسی کے یہاں بچہ آئے گا کہ لوگ اس کی تعریف کریں گے اور اس نور آتش کے برابر بزرگی اور عزت پائے گا اور اگر رزمگاہ میں آگ دیکھ لیں تو یہ سخت بیماریوں کی دلیل ہے۔ جیسے آبلہ، طاعون، سرسام، مرگ ناگہانی وغیرہ۔

اگر آگ کو دھوئیں کے ساتھ دیکھ لیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو حکمرانوں سے ڈر اور خوف ہوگا اور اگر آگ کو بازار میں دیکھ لیں تو یہ بازار والوں کی بے دینی کی دلیل ہے کہ بازار والے تجارت میں انصاف نہیں کرتے ہیں اور خریدی ہوئی چیزوں میں جھوٹ بولتے ہیں اور اگر کسی طلب میں آگ ہوئی دیکھ لیں تو دلیل ہے کہ وہاں لے لوں حمران لے ساھ 7 تے ہیں اور اس سے رعایا پر ظلم ہوتا ہے۔

اور اگر کسی کے کپڑوں کو آگ لگی ہوئی دیکھ لیں تو دلیل ہے کہ اس پر مصیبت، دہشت اور خوف پڑے گا اور اگر اپنے آپ کو آگ پر کھڑا ہوا دیکھ لیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو رنج پہنچے گا۔



آگ کا شعلہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آگ کا دیکھنا بچپن میں ہے۔
 (1) قند (2) جنگ (3) فساد (4) خوف (5) خصومت (6) بری باتیں (7) کام سے منع
 (8) افسر کا غصہ (9) عذاب (10) خفاق (11) بے راہی (12) علم اور حکمت (13) ہدایت کا
 راستہ (14) مصیبت (15) ترس (16) جانا (17) خدمت افسر (18) طاغوت (19) سرسام
 (20) آبلہ (21) کشاکش کا ر (22) فضیلت (23) مال حرام (24) روزی (25) نفع۔

آنت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنت کا دیکھنا چھوٹے پر ہے۔ (1) مال
 حرام، (2) ناخوش باتیں (3) گالی، (4) فرزند (5) زندگانی (6) اپنا کام کرنا۔

آنسو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنکھوں سے آنسوؤں کا دیکھنا تعین وجہ
 پر ہے۔ اول: شادی اور خوشی، دوم: غم و اندوہ، سوم: نعت۔

آنکھ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنکھ کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ اول:
 روشنائی، دوم: ہدایت دین، سوم: اسلام، چہارم: فرزند، پنجم: مال، ششم: علم، ہفتم: مال اور دین کی
 زیادتی۔

آوازیں سننا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ مرغوں کی آواز خواب میں سننا نیک ہے۔ مگر وہ
 مرغ کہ جس کی آواز قال میں لاتے ہیں۔ کیونکہ اس کی آواز اندوہ اور مصیبت ہے۔
 اور سانپ کی آواز دشمن سے ڈر اور خوف ہے۔ لیکن زنبور اور مٹی کی آواز ڈر اور خوف پر
 ہے اور چمپک کی آواز دلیل ہے کہ کسی جگہ پر اترے گی۔

آئینہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آئینہ دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: عورت، دوم: پسر، سوم: جاہ و فرمان، چہارم: یار و دوست، پنجم: شریک، ششم: کارروشن۔ اور یہ بھی آپ نے فرمایا ہے کہ اگر غریب آدمی خواب میں آئینہ دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ عورت اور بزرگی پائے گا۔ اگر لڑکی دیکھے تو اس کی شادی ہوگی اور شوہر کی عزیز اور گرامی ہوگی۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی مجہول آدمی نے آئینہ دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ غائب دوست کو دیکھ کر خوش ہوگا۔

اذان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں اذان بارہ وجہ پر ہے۔ اول: حج، دوم: خن، سوم: حکومت، چہارم: بزرگی، پنجم: ریاست، ششم: سفر، ہفتم: موت، ہشتم: افلاس، نہم: خیانت، دہم: جاسوسی، یازدہم: نفاق اور بے دینی، دوازدہم: ہاتھ کٹنا۔

اڑنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں اڑنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: سفر، دوم: حج، سوم: بزرگی، چہارم: بتغیر حال، پنجم: مرض الموت پناہ بخدا۔

ازار بند

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کمر بند دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (1) باپ بھائی یا خونیوں کی طرف سے منفعت، (2) فرزند، (3) بزرگی اور پناہ، (4) عمر دراز، (5) انصاف اور مراد کا پانا، (6) دین کی پاکیزگی۔

اور اگر کمر پر کمر بند بندا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں سے انصاف حاصل کرے گا۔ لیکن اس کی نصف عمر گزری ہوئی ہوگی۔

استاد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹکی کرنا چار وجہ پر ہے۔ (1) فرماں
روائی، (2) عزت اور مرتبہ (3) بزرگی، (4) حکم کرنا۔

استغفار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں استغفار کرنا چار وجہ پر ہے۔ اول: مال،
دوم: فرزند، سوم: حق تعالیٰ سے بخشش، چہارم: گناہوں سے توبہ کرنا۔

افروشتہ (خوشبودار چیز)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں افروشتہ کا کھانا تین وجہ پر ہے۔ اول:
خمن لطیف، دوم: مال، سوم: دل کی مراد پانا۔

السی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں السی دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) مال
حلال، (2) منفعت، (3) شرارت۔

اللہ تعالیٰ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کی تاویل سات وجہ پر
ہے۔ اول: معافی اور بخشش، دوم: بلا اور مصیبت سے امن، سوم: نور اور ہدایت اور دین میں
قوت، چہارم: ظالموں پر فتح مندی، پنجم: بلا اور آخرت کے عذاب سے امن، ششم: اس ملک میں
آبادی اور حکمران عادل ہوگا، ہفتم: عزت اور شرف اور دنیا و آخرت میں بلند پایہ ہوگا۔ یہ وجوہات
نظر رحمت کی صورت میں ہیں۔ اگر خدا نخواستہ نظر قہر ہے تو اس کے برخلاف ہوگا۔ اگر قاضی
خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالیٰ اس کو غصہ کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ شرع
سے تجاوز کرتا ہے اور مظلوم کی داد دے نہیں کرتا ہے اگر حاکم دیکھے تو اس کی بے عدلی کی دلیل ہے
اور اگر عالم دیکھے تو اس کے دین اور اعتقاد میں غلطی ہے۔ حاصل یہ ہے کہ نظر رحمت سے دیکھے تو

بخشش ہے اور نظرِ قہر سے دیکھے تو زحمت اور عذاب ہے۔ ہماری دلیل یہ ہے کہ حق تعالیٰ موجود ہے۔ اس کا دیکھنا عقل کی راہ ہے۔ لہذا خواب میں دیدارِ الہی کا منکر نہ ہونا چاہئے۔

الو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اَلو خواب میں دیکھنا دو وجہ پر ہے۔ اول: حکمرانِ عالم، جنگر اور خونخوار، دوم: عالمِ بد دیانت اور مکار۔ بعض نے کہا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اَلو اس کے پاس ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔

امامت کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں امامت کرنی چھ وجہ پر ہے۔ اول: حکومت، دوم: عدل اور انصاف، سوم: علم، چہارم: نیک کام کا ارادہ، پنجم: منفعت، ششم: دشمن سے امن۔

اور جو شخص خواب میں عورتوں کی امامت کرتا ہوا اپنے آپ کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ ضعیف لوگوں پر حاکم ہوگا اور اگر دیکھے کہ امام آسمان سے اتر آئے اور وہ جماعت کا امام بنا ہے تو دلیل ہے کہ اس زمین پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوئی ہے اور اگر مردے کی نماز پڑھائے تو دلیل ہے کہ افسر بنے گا۔

امرد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں امرود کا کھانا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: مالِ حلال، دوم: تو نگری، سوم: عورت، چہارم: مراد کا پانا، پنجم: نفع۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ امرود کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ جس قدر کھایا ہے اس کے مطابق کسی بزرگ مرد سے نفع پائے گا۔

انار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیریں انار کا کھانا تین وجہ پر ہے۔ اول: مالِ جمع کرے گا، دوم: زنِ پارسا، سوم: شہر آباد ہوگا، لیکن انار ترش کا کھانا موجبِ غم ہے۔

اندھیرا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی پانچ وجہ پر ہے۔ (1) کفر، (2) حرانی، (3) کاموں کا رک جانا، (4) بدعت، (5) گمراہی۔

انگلیاں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگلیوں کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: فرزند، دوم: بھتیجے، سوم: نوکر، چہارم: دوست، پنجم: قوت، ششم: بیخ نماز۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی انگلیاں گر گئی ہیں یا کٹ گئی ہیں تو دلیل ہے کہ رشتہ داروں سے جدائی ہوگی اور وہ خود بھی پریشان ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اس کی انگلی ٹوٹی ہوئی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے اہل خانہ میں سے کوئی مرے گا۔

انگوٹھی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاندی کی انگوٹھی کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: سلطنت، دوم: عورت، سوم: فرزند، چہارم: مال و دولت اور سونے کی انگشتری نیک ہے اور اگر عورت دیکھے کہ انگوٹھی ننگ سمیت ضائع ہو گئی ہے۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا مرتبہ اور عزت گرے گی یا اس کا بچہ مرے گا یا مال ضائع ہوگا اور اگر حاکم ہے تو معزول ہوگا، اگر عورت ایسا خواب دیکھے تو اس کا خاوند یا فرزند مرے گا۔

انگوٹھی کا گنینہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگوٹھی کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے: (1) عورت، (2) مال، (3) ولایت، (4) عیش (5) فرزند، (6) بزرگی، (7) مال و نعمت، (8) عمل۔

انگور

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ انگور سیاہ اور سفید وقت پر اور بے وقت پر خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: فرزند نیک، دوم: علم و فرائض، سوم: مال حلال۔

نیز آپ نے فرمایا ہے کہ انکور کا نچوڑنا بھی تین وجہ پر ہے۔ اول: مال یا خیر و برکت، دوم: فراخی نعمت، سوم: قحط سے امان پانا، فرمان حق تعالیٰ ہے: عَمَّ يَتَّبِعُهُ الْيُغَاثُ النَّاسُ يَتَّصِرُونَ سورة يوسف 12- آیت 49۔ (سال ہے کہ اس میں لوگ فریاد کو پہنچائے جائیں گے اور اس میں نچوڑیں گے)۔

انگیٹھی (آتش دان)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آتش دان کو دیکھنا دو وجہ پر ہے۔ اول: زن خادمہ، دوم: کنیز۔

اوپر جانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوپر جانا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: حاجت کا پورا ہونا، دوم: عورت چاہنا، سوم: قرب اور بزرگی، چہارم: مراد پانا، پنجم: کام کا پورا ہونا۔

اوڑھنی (چادر)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس پر کوئی چیز لکھی ہوئی۔ اگر قرآن مجید یا اساتے الہی لکھے ہیں تو صلاح اور منفعت پر دلیل ہے۔ اگر خلاف ہے تو شر و فساد پر دلیل ہے۔ حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوڑھنی چادر چار وجہ پر ہے (1) عورت، (2) کنیز، (3) خادم، (4) عورتوں سے منفعت اور اگر اوڑھنی سوتی یا شیشی کی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر یا راسا اور مصلح اور دیندار ہوگا۔

اولہ (ژالہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں اولوں کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: بلا، دوم: جھگڑا، سوم: لشکر، چہارم: قحط، پنجم: بیماری۔

اون

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں اون سے چادر بننا چار وجہ پر ہے: (1)

دنیا سے ہاتھ اٹھانا، (2) خلعت سے کنارہ کشی کرنا (3) عبادت کی پیشگی (4) کسی سے طعن نہ رکھنا۔

اونٹ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں اونٹ کا دیکھنا دس وجہ پر ہے۔ اول: عجی افسری، دوم: امیر شخص، سوم: مرد موس، چہارم: بیل، پنجم: فتنہ، ششم: آبادی، ہفتم: عورت، ہشتم: حج، نهم: نعمت، دہم: مال اور عربی اونٹ مرد عربی پر اور عجمی اونٹ مرد عربی پر دلیل ہے اور شتر بانی کی دلیل صاحب تدبیر اور ولایت اور کاموں کو درست کرنے والے اور سنوارنے والے کی دلیل ہے۔

مقررہ شہر دیکھنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہروں کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (1) دین، (2) ظاہر ہونا، (3) عیش خوش، (4) عورت جو اس سے نکاح کرے گی۔

بات

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے اگر، دیکھے کہ ہر ایک زبان میں بات کرتا اور سنتا ہے۔ اگر خواب خیر اور صلاح کا ہے۔ تو اس کی تاویل خیر اور صلاح ہے اور اگر شرارت اور فساد کی باتیں کرتا ہے۔ تو اس کی تاویل شر اور فساد ہے۔

بادام

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بادام کا دیکھنا دو وجہ پر ہے۔ اول: پوشیدہ مال حاصل ہوگا۔ دوم: بیماری سے شفاء پائے گا۔

بادشاہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی بادشاہ کو کشادہ رو اور خوش دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کام کشادہ ہوگا اور اگر کوئی بادشاہ کے وزیر کو خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ ایسا کام

کرے گا جو جلدی درست ہوگا اور اگر شاہی دربان کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کاموں سے رکے گا اور آخر کار مراد کو پہنچے گا اور اگر بادشاہ مصاحب کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی سے اس کو ملامت پہنچے گی اور اگر شاہی ملازموں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا شغل اور عمل درست ہوگا اور اگر بادشاہ کے مددگاروں اور مصاحبوں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کو ملامت کرے گا اور اس کی ضائع شدہ چیز پھر ملے گی اور اگر وکیل کے نوکروں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کو ملامت کرے گا کہ کینے شغل سے عاجز ہوگا۔

اور اگر بادشاہ کے پردہ دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کار بستہ کشادہ ہوگا اور اگر بادشاہ کی عورت کا پردہ دیکھے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کو جھوٹا وعدہ دے گا اور اگر بادشاہ کے قیدیوں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ غمگین اور حاجت مند ہوگا اور اگر شاہی جلا کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی مراد جلدی حاصل ہوگی اور اگر بادشاہ کے منشی کو دیکھے تو دلیل ہے کہ جس چیز کی جستجو کرتا ہے پائے گا اور اگر بادشاہ کے اسلحہ کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی عورت سے نفع پائے گا اور اگر شاہی رکاب دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ سخت جھوٹ اور بے حاصل بات سنے گا اور اگر شاہی عاشرہ دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر شاہی جامہ دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس شخص کو عورتوں سے کچھ حاصل ہوگا اور اگر شاہی خان سالار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ خوش ہوگا اور مال حاصل کرے گا۔

بادل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بادل خواب میں دیکھنا نوجہ پر ہے۔ اول: حکمت، دوم: ریاست، سوم: بادشاہی، چہارم: رحمت، پنجم: پرہیزگاری، ششم: عذاب، ہفتم: قحط، ہشتم: بلا، نہم: قنہ۔

بارش

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بارش کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے۔ اول: رحمت، دوم: برکت، سوم: فریاد چاہنا، چہارم: رنج و بیماری، پنجم: بلا، ششم: لڑائی، ہفتم: خون بہانا، ہشتم: قنہ، نہم: قحط، دہم: امان پانا، یازدہم: کفر، دوازدہم: جھوٹ۔

باز (پرنده)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ بازار اس کا مطیع ہے تو اس کی تاویل پانچ وجہ پر ہے۔ اول: تابعداری، دوم: خوشی، سوم: بشارت، چہارم: فرمان، پنجم: مراد کا پانا اور مال بقدر و قیمت باز پانا۔ خاص کر اگر باز سفید اور مطیع ہے تو مالی فائدہ ہوگا۔ اور اگر مطیع نہیں ہے تو اس کی تاویل چار وجہ پر ہے۔ اول: حاکم ظالم، دوم: حاکم جو بدی کی طرف مائل ہوگا۔ سوم: خیانت کرنے والا، چہارم: فرزند جو ماں باپ کا نافرمان ہوگا۔

بازو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بازو کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: ہمدردی، دوم: فرزند، سوم: شریک، چہارم: دوست، پنجم: بچا زاد بھائی، ششم: ہمسایہ۔

باغ دیکھنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں باغ کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ اول: خوب صورت عورت، دوم: فرزند اور نیک عورت، سوم: بیش خوش، چہارم: مال، پنجم: بلندی، ششم: شادی، ہفتم: کنیزک۔

باغبانی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ باغبانی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ مالدار عورت کرے گا اور اس کے شغل میں مشغول ہوگا اور سب طرح کے موافقت کرے گا۔

بال

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بالوں کا خواب میں منظرے جانا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) حج ادا کرنا، (2) سفر کرنا، (3) عزت اور مرتبہ، (4) امن، (5) دولت۔

بت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بت کا دیکھنا تین وجہ ہے۔

اول: بے ہودہ جھوٹ، دوم: مکار منافق، سوم: فریب دینے والی مفید عورت۔

بٹنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دعا کے اور رسی کو بٹ دینا تین وجہ پر ہے: اول: سفر اور واپسی، دوم: ریاضت نفس، سوم: بستہ کاموں کی کشائش اور فراخی۔

بٹیر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بٹیر کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) غلام کا فرزند، (2) حلال کی روزی، (3) منفعت (4) خیر و مال۔

بجلی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بجلی کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: اول: بادشاہ کا خزانچی، دوم: وعدہ بد، سوم: عتاب، چارم: رحمت، پنجم: راہ راست۔

بجو (قبرستان کا جانور)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بجو کا دیکھنا برا ہے۔

بچھو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بچھو کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (1) دشمن، (2) حاسد، (3) عیب چینی کرنے والا۔

بخور جلانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بخور کرنے کی تاویل تین وجہ پر ہے: اول: بہت سامان، دوم: عیش خوش، سوم: نیک نامی۔

برص (بیماری)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ برص خواب میں چار وجہ پر ہے: اول: مال۔ دوم:

میراث، سوم: منفعت، چہارم: شغل کا کام ظاہر ہوتا۔

برف

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں برف کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: روزی، دوم: زندگانی، سوم: مال بسیار، چہارم: لشکر بسیار، پنجم: بیماری، ششم: غم و اندوہ۔ اور اگر دیکھے کہ ایام گرما میں برف کو جمع کرتا ہے تو دلیل ہے کہ مال حلال جمع کرتا ہے۔ اور عیش کی زندگی گزارے گا اور بہت منفعت پائے گا۔

برف جمی ہوئی

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ برف یعنی برف جمی ہوئی خواب میں چھ وجہوں پر ہوتی ہے۔ (1) روزی فراخ، (2) زندگانی، (3) مال، (4) نرخ ارزوں، (5) غم و اندوہ، (6) قحط و خشکی۔

بستر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بستر کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: عورت، دوم: کثیر، سوم: ولایت، چہارم: معیشت اور تن آسانی۔

بطن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید بطن کا دیکھنا مال ہوتا ہے یا مالدار عورت ہوتی ہے۔ اور سیاہ بطن خواب میں دیکھنا کثیر ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بطن کو مارا اور اس کا گوشت کھایا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کا مال وراثت میں پائے گا اور ضائع کرے گا۔

بکرا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بکرا خواب میں لشکر کا مقدمہ ہے اور اگر بکرا پایا اور اس پر بیٹھا تو دلیل ہے کہ یہ شخص لشکر کا سردار ہوگا اور اگر صاحب خواب عام لوگوں سے ہے تو دلیل ہے کہ اس کی سردار لشکر سے محبت ہوگی اور مالدار ہوگا۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ہے کہ آپؑ نے فرمایا کہ جو کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ بکر خرید کر گھر کو لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی تنگی اور درویشی دور ہوگی اور بکری فروش کو خواب میں دیکھنا ایسے شخص کا خواب میں دیکھنا ہے جو مردوں اور عورتوں کو جمع کرتا ہے۔
حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بکر خواب میں چھ وجہ پر ہے: (1) امام، (2) افسر، (3) امیر، (4) رئیس، (5) مال، (6) فرزند۔

بکری کا بچہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بکری کے بچے کا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے۔
اول: فرزند، دوم: مال حلال، سوم: معیشت، چہارم: غم و اندوہ۔

بلوط

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلوط کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: روزی حلال، دوم: منفعت، سوم: نیک محاش۔

بلی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلی سات وجہ پر ہے۔ (1) چور، (2) چغل خور، (3) نوکر، (4) بیماری، (5) مہربان عورت، (6) حاسد، (7) لڑائی جھگڑا۔

بنیاد رکھنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس نے شہر بنایا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کی حاجت کو اپنی پناہ گاہ میں لے گا اور اگر دیکھے کہ قلعہ بنایا ہے تو دلیل ہے کہ دشمنوں کی شرارت سے امن میں رہے گا اور اگر دیکھے کہ محل بنایا ہے تو دلیل ہے کہ دنیا کے کام میں مشغول ہوگا اور اگر دیکھے کہ مکان بنایا ہے اور اس میں بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ فائدہ والی چیز دیکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مسجد بنائی ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو اصلاح کے کام میں لائے گا اور اگر دیکھے کہ منارے کی بنیاد رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا نام خیر خواہی میں ظاہر ہوگا اور اگر دیکھے کہ نقش دار چیز بنائی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور اگر دیکھے کہ حمام بنایا ہے تو دلیل ہے کہ رنج

دُغم میں پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ باغ بنایا ہے تو پارسا اور دولت مند عورت کرے گا اور اگر دیکھے کہ قبرستان بنایا ہے تو دلیل ہے کہ آخرت کے کام میں مشغول ہوگا اور اگر دیکھے کہ قبہ بنایا ہے تو دلیل ہے کہ قدر و منزلت کی تلاش کرے گا اور دیکھے کہ بنیاد تیار کر لی ہے تو دلیل ہے کہ دنیا اور دین کا کام پورا کرے گا اور اگر اسے ناتمام چھوڑے تو اس کے کام ناتمام رہیں گے۔

بوتل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوتل دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) باجمال عورت، (2) کنیز، (3) گھر کا خادم۔

بوسہ لینا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوسے لینے کی دلیل چار وجہ پر ہے۔
اول: خیر و منفعت، دوم: حاجت روائی، سوم: دشمن پر فتح پانا، چہارم: اچھی بات سننا۔

بھاگنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھاگنا شادی ہے۔ بشرطیکہ اس جگہ اگر اندوہ اور مصیبت کی آواز ہو۔

بھڑ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھڑ دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) شور، (2) کمینہ فحش، (3) لشکر، (4) نڈی، (5) دشمن، (6) لڑائی۔

بہرا پن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہرا پن چار وجہ پر ہے۔ (1) درویشی، (2) دین کی تباہی، (3) غم و اندوہ، (4) کاموں کی بے گئی اور تاخر ادائی۔

بہشت (جنت)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہشت کا دیکھنا نو بیہ پر ہے۔ اول: علم ہوسم: زہد، ہوسم: احسان، چہارم: خوشی، پنجم: بشارت، ششم: امن، ہفتم: خیر و برکت۔ ہشتم: نعمت، نهم: سعادت اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بہشت میں ہے تو دلیل ہے کہ دو جہان کی مرادیں پائے گا اور اس کے ہاتھ سے بہت سی خیرات ہوگی۔ چنانچہ اہل بہشت کا ثواب پائے گا اور عالم ہوگا اور لوگ اس کے علم سے نفع پائیں گے۔

بھوسہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھاس دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) مال حلال، (2) کسب معیشت، (3) دل کی مراد اور خوشی۔

بھوسی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھوسی تین وجہ پر ہے۔ ایک: بختابی، دوسرے: قحط، تیسرے: عیش کی تنگی۔

بھوک

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھوک چار وجہ پر ہے: (1) نقصان، (2) حرص، (3) جرم اور گناہ، (4) لوگوں سے طمع رکھنا۔

بھیڑیا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھڑیے کو دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) ظالم افسر، (2) جھوٹ بولنے والی عورت، (3) اگر مادہ گرگ ہے تو کمرور دشمن ہے۔

بھیک مانگنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھیک مانگنا چار وجہ پر ہے۔ (1) خیرات، (2) منفعت، (3) معیشت، (4) عزت اور مرتبہ۔

بیٹھنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ گوزمے یا گدھے یا خنجر پر بیٹھنا چار وجہ پر ہے۔
(1) بخت، (2) دولت، (3) مرتبہ، (4) حکومت۔
اور ہوا پر بیٹھنا حکمرانی پر دلیل ہے۔ اگر ہوا اس کی ملج ہے۔

بیچ بونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بیچ بونا چار وجہ پر ہے۔ اول: مرجہ اور
بزرگی، دوم: فساد، سوم: مال حرام، چہارم: تجارت میں نفع۔

بیر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بیر حلال مال ہے اور فراخ روزی ہے
اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بیروں کا ڈھیر لگا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سامان پائے گا۔

بیماری

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیمار ہے اور بیماری
کے باعث روتا ہے تو دلیل ہے کہ غم سے امن ہوگا اور اگر بیماری پر صابر اور راضی اور شاکر ہے تو اس
کی تاویل نیک ہے اور اگر دیکھے کہ بیمار اور رہنے ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آگئی ہے۔

پانی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب کے اندر پانی میں جانے کی تعبیر پانچ وجہ پر
بتاتے ہیں۔ اول: یقین، دوم: قوت، سوم: مشکل کام، چہارم: مصاحبت، پنجم: دیکھیں شہر کی طرف
سے کوئی کام۔

پانی کا گھر (پانی کی ٹینگی)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آب خانہ کا دیکھنا پانچ قسم پر ہے۔
اول: مال حرام، دوم: عیش دنیا، سوم: خزانہ، چہارم: حرام، پنجم: خدمت گار اور حرام خور غورت۔

پانی کی مشک

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پانی کی مشک کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔
(1) سفر، (2) مال، (3) زندگی۔

پاؤں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ پاؤں کا خواب میں دیکھنا سات وجہ پر ہے۔
اول: عیش، دوم: عمر، سوم: کوشش کرنا، چہارم: طلب مال، پنجم: قوت، ششم: سفر، ہفتم: عورت اور خواب میں پاؤں کا نچانا یعنی کوفتہ کرنا مصیبت اور رنج ہے۔

پرنا لہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پرنا لہ تین وجہ پر ہے۔ (1) رئیس شہر، (2) سردار، (3) تھوڑی خیر و منفعت۔

پری

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ پری کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے اول: عزیز دوست، دوم بخت و دولت، سوم: مراد کا پورا ہونا، چہارم: بزرگی و شہرت، پنجم: جھوٹی خبر اور بے ہودہ کام۔

پستان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پستانوں کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: فرزند ان خور، دوم: دختران، سوم: خادمان، نوکر، چہارم: دوستان، پنجم: برادران۔

پل بنانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پل چار وجہ پر ہے۔ اول: مراد ہے کہ سب کے کام آتا ہے اور سب کی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ دوم: حاکم، سوم: نیکی اور مطلب پانا، چہارم: بہت سامان حاصل کرنا اور اگر دیکھے کہ پل خراب ہوا اور گرا تو حکمران کی حالت اور اس کے ملک کے تباہ و برباد ہونے کی دلیل ہے۔

پلی صراط

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پلی صراط دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) راہ راست، (2) مشکل کام، (3) خوف، (4) افسر کی طرف سے آرام، (5) گناہ، (6) اتفاق۔

پلکیں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پلکوں کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) دین کی حفاظت، (2) موافق دوست، (3) مال اور روزی، (4) خوشی بعد از غم۔

پنجرہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنجرے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) قید خانہ، (2) تنگ جگہ، (3) بردہ فروشی کی سرائے۔

پنچہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنچے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: کاموں میں قوت و توانائی، دوم: معیشت، سوم: کسب کرنا۔

پن چکی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ پن چکی کا خواب میں دیکھنا۔ اول: حاکم، دوم: رئیس، سوم: مالدار، چہارم: افسر کا خیر خواہ ہوگا۔ اور چکی کی جگہ دیکھنا، جگہ کا رئیس و بزرگ ہونا ہے اور اگر چکی کو خراب پھرتے دیکھے تو دلیل ہے کہ جو چیز چکی میں ہے خراب ہوگی۔

پنڈلی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنڈلی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) مال، (2) معیشت، (3) درازی عمر، (4) مردوں کے لئے عورت اور عورتوں کے لئے خاوند۔

پودا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھوٹے پودے چار وجہ پر ہیں۔ (1) مال، (2) منفعت اور بزرگی اور مرتبہ، (3) عیش و خوشی، (4) دولت کی زیادتی۔

پہاڑ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہاڑ کو دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) افسر، (2) منشی کا کام، (3) شیخ پانا، (4) بلندی حاصل کرنا، (5) سرداری پانا۔

پھٹکریاں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھٹکری چار وجہ پر ہے۔ (1) غم و اندوہ، (2) بیماری، (3) مصیبت، (4) عورتوں کی وجہ سے جھگڑا۔

پہلو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہلو کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: عورت، دوم: لڑکی، سوم: کنیز، چہارم: خادمہ، پنجم: بڑھیا عورت جو گھر میں ہوتی ہے۔

پھندار کھنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ پھندے کا خواب میں دیکھنا ہے تین وجہ پر ہے۔ اول: دین میں ثابت قدمی، دوم: نکاح کرنا، سوم: سفر سے واپس آنا۔ حاصل یہ ہے کہ جو شخص ایسا خواب دیکھے۔ اگر نیک ہے تو نیکی میں اور اگر بد ہے تو بدی میں پائیدار رہے گا۔

پھول

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ پھول کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) فرزند، (2) دوست، (3) کم ہمت مرد، (4) کنیز، (5) غلام، (6) غائب کا خط۔

پیاز

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیاز کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: مال حرام: دوم: غیبت، چغلی اور بری بات، سوم: کاموں میں خرابی اور پشیمانی۔

پیالہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیالہ تین وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) کنیز، (3) خادم کہ جس کی ضرورتیں گھر میں مشترک ہیں۔

پیٹ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیٹ چار وجہ پر ہے۔ (1) علم کی جگہ، (2) خزانہ، (3) عیش کا نظام، (4) فرزند۔

پیٹھ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیٹھ کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے۔ اول: قوت، دوم: برادری، سوم: دوست، چہارم: بادشاہ، پنجم: وزیر، ششم: حجت، ہفتم: باپ، ہشتم: بھائی، نهم: لڑکا، دہم: مال و دولت، یازدہم: مدد دینا، دوازدہم: دواؤں۔

پیشانی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ پیشانی کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: مرتبہ و عزت، دوم: عظمت و بزرگی، سوم: فرزند و نوکر، چہارم: معیشت، پنجم: ریاست، ششم: جوہر و بخشش۔

پنجمبر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنجمبروں کی زیارت دس وجہ پر ہے۔ (1) رحمت، (2) نعمت، (3) عزت، (4) بزرگی، (5) دولت، (6) ظفر، (7) سعادت، (8) جمعیت، (9) قوت، (10) دونوں جہان کی خیر اور موضع کے لوگوں کی بہتری کہ جس جگہ یہ خواب دیکھا گیا ہے۔

تاج

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر بے شوہر عورت دیکھے کہ اس کے سر پر تاج ہے تو دلیل ہے کہ شوہر کرے گی اور اگر شوہر والی دیکھے تو دلیل ہے کہ عورتوں پر سردار ہوگی اور اگر عورت دیکھے کہ اس کے سر سے تاج اتار لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا شوہر عورت کرے گا یا اس کو طلاق دے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ بادشاہ کے سر پر موتیوں سے جڑاؤ تاج ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ حاصل کرے گا اور حرمت بڑھے گی۔

تاریکی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی پانچ وجہ پر ہے۔ اول: کفر، دوم: حیرانی و پریشانی، سوم: کام کی رکاوٹ، چہارم: بدعت، پنجم: گمراہی اور ضلالت میں پڑنا۔

تاڑی (تاڑکا دودھ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاڑی تین وجہ پر ہے۔ (1) حرام، (2) کالج کرنا، (3) اس جہان کی نعمت۔ اور خواب میں تاڑی فروخت کرنے والا ایسا آدمی ہے جو جنگ اور فتنہ کا طالب ہے۔

تالا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تالا چھ وجہ پر ہے۔ (1) کام کا بتانا، (2) قوت، (3) دلیل، (4) منفعت، (5) عورت، (6) مصلح شخص پر بھروسہ کرنا۔

تخت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تخت دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ اول: عزت و مرتبہ، دوم: سفر، سوم: مرتبہ، چہارم: بلندی، پنجم: ولایت، ششم: قد و جاہ، ہفتم: کاروبار کا ترقی پر ہونا۔

ترازو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ میزان قیامت کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔
 اول: قاضی، دوم: بادشاہ، سوم: فقیر، چہارم: ایچی، پنجم: سچا حاکم، ششم: ناراست حکم ترازو بنانے والا خواب میں بادشاہ ہے اور ترازو راست سچا حاکم قاضی ہے یا وزیر عادل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ قیامت کے روز میران میں اس کے نیک عمل برے عمل سے زیادہ ہیں۔ تو دلیل ہے کہ بہشت میں جائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے۔ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ سورۃ المؤمنون 23۔ آیت 102 (جن کے نیک اعمال بھاری ہیں، وہ نجات پانے والے ہیں)۔

اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ عذاب دوزخ کے لائق ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے۔ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ سورۃ المؤمنون 23۔ آیت 103 (اور جن کے اعمال بد زیادہ ہیں، وہی لوگ ہیں کہ جن کی جانیں خسارے میں ہیں، وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

ترش پانی (کھٹا پانی)

حضرت امام جعفر صادق نے ارشاد فرمایا ہے کہ ترش پانی کا پینا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: بیماری، دوم: غم، سوم: بھگڑا، چہارم: حاجت، پنجم: عیال کے ساتھ لڑائی۔

ترنجبین

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں ترنجبین دیکھے یا کھائے تو دلیل ہے کہ تین وجہ پر ہے۔ اول: مال اور روزی بغیر کسی کے احسان کے، دوم: معیشت اور کاموں میں کشائش، سوم: دل کی مراد پانا۔

تصویریں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تصویریں تین وجہ پر ہیں۔ اول: غم و

اندوہ، دوم: نقصان قدر اور مرتبہ، سوم: کاموں میں خیانت۔

تکبیر کہنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تکبیر کہنا چار وجہ پر ہے۔ اول: دشمن سے امن، دوم: بلا اور فتنہ سے خلاصی، سوم: خیر و برکت، چہارم: بستہ کاموں کی کشائش۔

تکوار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تکوار پانچ وجہ پر ہے۔ (1) فرزند، (2) ولایت، (3) دلیل، (4) منفعت، (5) دشمن پر فتح پانا اور خواب میں تکوار بنانے والا شخص قوی مرد اور فصیح زبان ہے۔

تلی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سب طرح کی تلیوں کا دیکھنا مال ہے اور جس جانور کا گوشت حلال ہے۔ اس کی تلی کا دیکھنا مال حلال کا پانا ہے اور جس جانور کا گوشت حرام ہے اس کی تلی کا دیکھنا مال حرام ہے۔

تمسک (قانونی اقرار نامہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تمسک چھ وجہ پر ہے۔ (1) ریاست، (2) حکمت و دانائی، (3) منفعت، (4) ولایت، (5) دلیل، (6) قوت۔

تنور

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تنور کا دیکھنا دو وجہ پر ہے۔ اول: خیر و منفعت، حاصل کرنا اگر نیا ہے۔ دوم: مرد باہیت سخت ہے، جو شفقت کے ساتھ پیش کرے۔

توبہ کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں توبہ کرنا چار وجہ پر ہے۔ اول: گناہ سے پشیمانی، دوم: رضائے حق تعالیٰ، سوم: راہ آخرت، چہارم: سعادت۔

توشک (روئی کا گدا)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں توشک کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔
(1) روزی حلال، (2) درازی عمر، (3) منفعت، (4) معیشت۔

تولنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں صحیح تولنا چار وجہ پر ہے۔ (1) صحیح حکم، (2) نیکی، (3) انصاف کی محتاجی، (4) حاکم بننا اور اگر وہ صحیح نہ تولے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

تھال

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تھال یا پٹری کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔
اول: زن خادمہ، دوم: کثیر، سوم: عورتوں سے نفع حاصل کرنا۔

تیل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ عمدہ تیل خواب میں چھ وجہ پر ہے۔ (1) خوب صورت عورت، (2) کثیر، (3) نیک تعریف، (4) اچھی باتیں، (6) نیک طبیعتیں۔
اور بدبودار تیل کی دلیل تین وجہ پر ہے۔ (1) بازاری عورت، (2) بدکاری، (3) بری باتیں۔

ٹخنہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹخنہ پانچ وجہ پر ہے۔ (1) مقام، (2) عورت، (3) فرزند، (4) مال، (5) گنگو۔
اور اگر حلال گوشت والے جانور کا اپنے پاس ٹخنہ دیکھے تو مال حلال پر دلیل ہے اور اگر برعکس دیکھے تو مال حرام پر دلیل ہے۔

خواب میں ٹخنہ جنگ اور خصومت ہے۔ اگر خواب میں ٹخنہ دیکھے کہ اس کے ساتھ کھیلتا ہے اور شور شرابے کی آواز آتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا جھگڑا ہوگا۔ اور اگر بازی کے وقت خاموش

ہے تو مال حرام پائے گا۔

ٹوپی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹوپی شرف اور بزرگی پر دلیل ہے اور اس کو خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) ولایت، (2) ریاست، (3) بزرگی، (4) عزت اور مرتبہ، (5) مقدار، (6) کلاہ دوز کا مرتبہ خواب میں بزرگوں کی خدمت کرنے والا ہے۔

ٹیلہ (پشتہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشتہ دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: بلندی، دوم: مال، سوم: قوت، چہارم: تنومندی۔

جادو کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جادو کرنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: فتنہ، دوم: فریب، سوم: مکر، چہارم: اندیشہ، پنجم: باطل اور جھوٹ، ششم: اصل کام۔

جذام (بیماری کی قسم)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جذام درویش کے لئے تو نگرہی ہے اور نعمت ہے اور دولت مندوں کے لئے گناہ سے رکنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی تمام انگلیاں گر گئی ہیں۔ دلیل ہے کہ نیک کام کرے گا اور ممکن ہے کہ اس کا فرزند یا بھائی دنیا سے جائے۔

جرباب (موزے)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ جرباب مرد ہے اور مال زکوٰۃ کا نگہدار ہے اور اگر دیکھے کہ اس کی جرباب سے خوشبو آتی ہے۔ تو دلیل ہے کہ زندگی میں نیک نام ہوگا اور اگر بدبو آتی ہے تو لوگ اس کو ملامت اور نفرین کریں گے اور اگر دیکھے کہ اس کی جرباب ضائع ہوگئی ہے تو دلیل ہے کہ زکوٰۃ نہ دے گا اور اس کا مال ضائع ہوگا۔

جگر (کلیجی)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کلیجہ کا کھانا چار وجہ پر ہے۔ (1) مال حلال جو آسانی سے ملے گا، (2) فراخ روزی، (3) نعمت، (4) خوش بختی۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ جگر کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: فرزند اور مال، دوم: دوست جو بجائے فرزند ہوگا، سوم: علم۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر سے جگر باہر نکلا ہے۔ یا آگ جگروں کو جلاتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا مال ضائع ہوگا اور اگر یہی خواب کوئی عالم دیکھے تو دلیل ہے کہ تمام علموں کو بھول جائے گا۔

جنازہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ جنازہ خواب میں تین وجہ پر ہے۔ اول: بزرگی، دوم: ولایت، سوم: عزت و مرتبہ اور نعمت۔

جنگل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنگل دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: عورت، دوم: کثیر، سوم: منفعت، چہارم: غم و اندوہ۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بیابان دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: روزی اور قسمت، دوم: حیرت اور پریشانی، سوم: دشمنی اور رنج، چہارم: خوف اور ہلاکت کا خطرہ، لیکن اس سے بہت جلد نکلے گا۔

جواہرات

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر مصلح اور پارسا ہے اور دیکھے کہ جواہرات بیچتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو علم اور دین حاصل ہوگا۔

اور اگر صاحب خواب پارسا نہیں ہے۔ تو اس کے لئے پشیمانی پر دلیل ہے اور خواب میں گوہر فروش صاحب علم و حکمت ہے۔

جو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ جو خواب میں مال ہے جو آسانی سے ملے گا اور جو فروش ایسا آدمی ہے کہ دنیا کو دین پر اختیار کرتا ہے۔

جوتا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوتے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) سفر، (2) عورت، (3) کثیر۔

اس کی عورت تباہ کار ہوگی اور خواب میں پرانے جوتے کا دیکھنا نئے سے بہتر ہے۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوتے کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) خادم، (3) کثیر، (4) قوت، (5) معیشت، (6) مال، (7) سفر۔

جو کی شراب پینا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جو کی شراب کا پینا چار وجہ پر ہے۔ (1) منفعت، (2) بوسہ، (3) خدمت کرنا، (4) مکینہ شخص

جہاد کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جہاد کرنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) خیر و برکت، (2) نبی اکرم ﷺ کی سنت ادا کرنا۔ (3) دشمن پر فتح پانا، (4) بیماری سے شفاء (5) افسر کی اطاعت (6) غنیمت پانا۔

جھاڑو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھاڑو کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: خادم، دوم: منفعت، سوم: لوگوں کی چیزوں کا قاتلنا کہ اس کو پہنچیں۔

جھاگ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد کا جھاگ تین وجہ پر ہے۔ (1)

کلام شیریں، (2) مال حلال، (3) معیشت

جھانجھ (ساز)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھانجھ بجانا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) بری خبر، (2) بے ہودہ کلام، (3) اسباب، (4) دنیا، (5) غم و اندوہ۔

جھمکے

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھمکے دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) فرزند خوبصورت اور آرائش، (2) علم اور قرآن مجید سیکھنا، (3) بزرگی، (4) عورت کو طلاق دے کر غم و اندوہ پانا۔

جھنڈا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھنڈے کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) سردار، (2) سفر، (3) مرتبہ، (4) اچھے حالات

جھولا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھولا آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) آسانی اور راحت، (2) عیش، (3) عزت، (4) دولت، (5) مرتبہ، (6) امن، (7) مہمان کنیز، (8) عورت۔ اور درویشوں کے لئے جھولا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) قید خانہ، (2) تنگ جگہ، (3) غم و اندوہ، (4) رنج اور محنت۔

جھولی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھولی کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) خادم، (3) کنیز، (4) دین کی مضبوطی، (5) صحت، (6) درازی عمر، (7) مال و نعمت، (8) خیر و برکت۔

چابی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چابی آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) کاموں کی کشادگی، (2) غم سے فراغت، (3) بیماری سے شفاء، (4) مراد کا پانا، (5) دین کی قوت، (6) قوت، (6) حج، (7) دعا کی قبولیت، (8) علم کا جاننا۔

چادر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چادر کا دیکھنا دس وجہ پر ہے۔ (1) عزت اور مرتبہ، (2) ولایت، (3) فرزند، (4) دولت، (5) بزرگی، (6) مال، (7) منفعت، (8) علم، (9) دین، (10) تلوار۔

چاند

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ چاند کو خواب میں دیکھنا سترہ وجہ پر ہے۔ (1) حکمران، (2) افسر، (3) مصاحب، (4) رئیس، (5) شرف اور مرتبہ، (6) دوست، (7) کثیر، (8) غلام۔ خادم، (9) بے ہودہ کام، (10) والی، (11) عالم مفید، (12) بزرگ سردار، (13) باپ، (14) ماں، (15) عورت، (16) فرزند، (17) بزرگواری۔

چاول

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاولوں کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: مال و دولت، دوم: مراد کا حاصل ہونا، سوم: خیر و منفعت، جو اس کو پہنچے گی۔

چٹائی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوریا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: منفعت، دوم: نکاح کرنا، سوم: اپنی خانہ آبادی کے کام میں مشغول ہونا۔
حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چٹائی کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: عورت، دوم: منفعت، سوم: خواستگاری کہ جس سے اس کو نعمت حاصل ہوگی۔

جزاغ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چراغ کا دیکھنا چودھویں پر ہے۔ اول: افسر، دوم: انصاف، سوم: فرزند، چہارم: عروسی، پنجم: ولایت، ششم: سرائے، ہفتم: سردار، ہشتم: شادی، نہم: علم، دہم: توانگری، یازدہم: عیش خوش، دوازدہم: کنیز، سیزدہم: منفعت، چہار دہم: جسادیکھا اسی طرح ہوگا۔

چہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چربی کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: نعت اور فراخی، دوم: مال اور منفعت، سوم: رکے ہوئے کاموں کی کشائش اور فراخی۔

42

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گڈر یا ناصح مرد ہے اور لوگوں کے مال کا محافظ ہے اور ہر ایک کام کی بہتری لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔

12

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ چڑیا کا خواب میں دیکھنا اوجہ پر ہے۔
 اول: افسر، دوم: مال، سوم: بزرگ، چہارم: خویصورت غلام، پنجم: قاضی، ششم: سوداگر،
 ہفتم: ڈاکو آدی، ہشتم: جھگڑالو آدی، نہم: جماع کے لئے حریص شخص۔

七

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چشمہ کا پانی دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔
 اول: سرداری اور سخاوت، دوم: غم و اندوہ، سوم: معصیت، چہارم: بیماری، پنجم: عمر اور زندگی پانا۔

چعقاق (آگ جلانے کا پتھر)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ چمقناق سے آگ لگی ہے تو دلیل ہے کہ مال حرام جمع کرے گا یا کام میں رشوت لے گا اور اگر پتھر چمقناق آگ روشن نہ کر سکے تو دلیل

ہے کہ مال کو طلب کرے گا اور نہ پائے گا۔

چکوترا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چکوترا کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: عورت خوبصورت، دوم: کثیر پاک دین، سوم: دوست تو انگر، چہارم: فرزند شریف اور صالح۔

چکور

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چکور کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) لڑکا، (2) دوست، (3) پرستار، (4) دل کا مطلب اور مراد۔

چورت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چورت دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) فرزند، (2) قوت، (3) باغ، (4) خویشتوں میں سے کوئی شخص۔

چوری کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ چوری خواب میں بیماری ہے اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جس جگہ چوری کریں منفعت کی دلیل ہے۔ یا لڑکا پیدا ہوگا اور اگر صاحب خواب کا کوئی لڑکا غائب ہے تو سلامتی سے واپس آئے گا۔

چوغہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سردی کے موسم میں اپنے جسم پر چوغہ دیکھنا نیک ہے اور چار وجہ پر ہے۔ اول: عورت، دوم: قوت، سوم: شادی، چہارم: منفعت اور پرانا اور میل چوغہ غم و اندوزہ ہے۔

چونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چونا تین وجہ پر ہے۔ اول: خیر ہے، دوم: بری ناخوش باتیں ہیں، سوم: مشکل کام اور چوڑے کی عمارت وغیرہ بنانا بری تعمیر رکھتا ہے۔

چھاج

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھاج تین وجہ پر ہے۔ (1) کاسوں میں اتفاق کرنے والا، (2) معیشت کا شریک، (3) مشکل کام اس پر آسان ہوگا۔

چھاؤں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سائے کے نیچے بیٹھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) بزرگی، (2) اہیت، (3) پناہ، (4) منفعت۔

چھتری

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھتری کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ اول: افسری، دوم: عزت، سوم: مرتبہ، چہارم: ریاست، پنجم: رفعت، ششم: ولایت، ہفتم: بڑوں کی محبت۔

چہرہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چہرہ دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) شرف اور بزرگی، (2) ذلت اور حقارت، (3) کاسوں کا انتظام، (4) دین اور دیانت، (5) غم اور رسوائی، (6) قرض، (7) نیکی، (8) عبادت کی توفیق۔

چھری

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھری کا دیکھنا ساتھ وجہ پر ہے۔ (1) دلیل، (2) فرزند، (3) فتح، (4) پناہ، (5) برادر، (6) توانائی، (7) ولایت۔

چھلی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھلی تین وجہ پر ہے۔ (1) خادم، (2) دوست، (3) داناشاگرد۔

چیل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چیل کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔
(1) متواضع ہونا، (2) بزرگواری، (3) فرزند، (4) مال۔

چینی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چینی پانچ وجہ پر ہے: (1) پاکیزہ بات،
(2) بوسہ دینا، (3) منفعت، (4) فرزند، (5) مال۔

چینی کا برتن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چینی کا سامان تین وجہ پر ہے۔ (1)
خادمہ عورت، (2) کنیز، (3) عورتوں سے منفعت۔

چوئیاں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ چوئیاں کا دیکھنا تاویل میں صاحب خواب کے
اہل بیت ہیں اور اگر دیکھے کہ چوئیاں اس کے گھر سے باہر نکلی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس گھر کا حال
پریشان ہوگا۔

حاکم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی حاکم کو مردہ یا زندہ کو دیکھے اور خوش ہے اور
اس کے ساتھ باتیں کی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو مراد حاصل ہوگی اور عزت و دولت پائے گا اور اگر
حاکم کو غناک دیکھے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حج کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں حج کرنا سات وجہ پر ہے۔ اول: نکاح
کرنا، دوم: کنیز خریدنا، سوم: عادل بادشاہ کی زیارت کرنا، چہارم: نیکی، پنجم: نیک کام کی کوشش
کرنا، ششم: ثواب کی اجرت پانا، ہفتم: اہل علم کی صحبت میں جانا۔

حساب

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں قیامت کا حساب دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔
 اول: حاکم کا عذاب ہو۔ مشغولی ہو۔ سختی اور رنج، چہارم: بد حالی، پنجم: اندوہ اور غم، ششم: تھوڑی عمر۔

حقنہ (فصد لگانا)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو حقنہ کیا گیا ہے اور اس نے اس
 سدنچ دیکھا ہے تو یہ اس کی بد حالی کی دلیل ہے۔ اگر اس کے خلاف دیکھے تو خیر و منفعت پائے گا۔

طلوہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں طلوہ بہت سامان اور دین خالص ہے اور
 طلوے کا ایک لقمہ خواب میں فرزند کو بوسہ دینا ہے اور یہ جات والے طلوے کا ایک نوالہ اچھا ہے اور
 جس طلوے میں کہ مغز یا دام یا مغز اخروٹ ہے اس کی تاویل منفعت ہے جو اس کو بخیل سے پہنچے گی۔

حمام

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں حمام کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے (1) عورت،
 (2) غم و اندوہ، (3) دین، (4) نابکاری، (5) دوست، (6) قرض اور حمام والا مکان کا مالک ہے۔

حوض

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں حوض کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: با
 منفعت مرد، دوم: مالدار شخص، سوم: مال جمع کرنا، چہارم: عالم کے جس کے علم سے لوگ نفع پائیں۔

حقنہ کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں حقنہ کرنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: سنت
 بجالانا ہو۔ دوم: فرزند، سوم: نیکی، چہارم: آرام، پنجم: عورت اور فرزند کی جدائی۔

خربوزہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں خربوزہ پانچ وجہ پر ہے۔ اول: بیماری، دوم: عورت، سوم: غلام، چہارم: منفعت، پنجم: خوش عیش حاصل کر اگر موسم پر ہے۔

خسک خمیر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں خسک خمیر دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) بیماری، (2) غم، (3) جھگڑا، (4) نجات، (5) عیال سے ناموافقت۔

خصی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں خصی دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: زاہد آدمی کا دیکھنا ہے۔ دوم: فرشتہ، سوم: عبادت۔

خضاب لگانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں خضاب کرنا چار وجہ پر ہے۔ اول: شائستہ کام، دوم: دنیا کے حال کی آرائش، سوم: طلب عزت و مرتبہ، چہارم: جھوٹ سے مشہور ہونا۔

خلعت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ اس کو سفید یا سبز خلعت ملی ہے۔ دلیل ہے کہ دین کا مرتبہ اور عزت پائے گا اور اگر خلعت ریشمی کپڑے کا ہے تو دلیل ہے کہ دین اور دنیا کی عزت پائے گا۔

خوبانی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ زرد خوبانی بے وقت بیماری ہے اور اس وقت پر اگر ترش ہے تو غم و اندوہ ہے اگر شیریں ہے تو منفعت ہے۔

خود (لوہے کی ٹوپی)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں خود دیکھنا پاچھ وجہ پر ہے۔ (1) قوت، (2) مال، (3) فرزند، (4) بقاء اور نگی، (5) اپنے آپ کو فریب سے بچانا۔

خوشی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ بوجہ خوش ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔

داڑھی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں داڑھی دس وجہ پر ہے۔ (1) خرید و فروخت، (2) عزت اور مرتبہ، (3) بلند مرتبہ، (4) بیت، (5) مروت، (6) نگی، (7) آرام، (8) مال، (9) فرزند، (10) بزرگی۔

داغ لگا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں داغ لگانا۔ زکوٰۃ کو روکنا اور افسر کے ساتھ مشغولی ہے۔

دانت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دانتوں کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) اہل بیت، (2) مال، (3) منفعت، (4) غم و اندوہ، (5) مفارت، (6) ضرر و نقصان۔

درخت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ درخت کا خواب میں دیکھنا دس وجہ پر ہے۔ (1) بادشاہ، (2) عورت، (3) سوداگر، (4) مرد میدان، (5) عالم، (6) ایماندار، (7) کافر، (8) مددگار، (9) جھگڑا، (10) شبہ کا مال۔

درندے

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے درندوں کا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1)
دشمن، (2) افسر غلام، (3) بے فکر عورتیں، (4) ہمسایہ۔

دروازہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دروازے دیکھنا تین وجہ پر ہے۔
(1) گھر کا مالک، (2) عورت، (3) خادم۔

دریا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دریا کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔
(1) حکمران، (2) حاکم، (3) رئیس، (4) مال، (5) عالم، (6) بڑا کام۔

دستانہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دستانے کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1)
قوت اور توانائی، (2) دشمن پر فتح پانا، (3) دنیا کے کام کا انتظام۔

دستر خوان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دسترخوان چار وجہ پر ہے۔ (1) غنیمت
حاضرہ، (2) مرد شریف، (3) قوت، (4) کاموں کا انتظام، (5) عزت، مرتبہ اور خوشی۔

دشمن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دشمن کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1)
کاموں کا بند ہونا، (2) غم و اندوہ، (3) مال کا خسارہ۔

دف بجانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دف کی آواز سننا خوشی ہے اور اگر کینریا

کسی عورت سے سنے تو بہتر ہے اور اگر کسی مرد سے سنے تو دولت اور بندگی پائے گا اور اگر کسی جوان سے سنے تو کاموں کے ظاہر ہونے کی دلیل ہے۔

دکان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دکان کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) عیش، (3) عزت اور مرتبہ، (4) نیکی، (5) بلندی، (6) اگر نئی دکان ہے تو مرتبہ پائے گا۔

دکانداری

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دکانداری کرنی تین وجہ پر ہے۔ اول: ترکیب کرنا، دوم: نفع پانا، سوم: غم و اندوہ، اگر دیکھے کہ سامان کو روپیہ پیسہ کے عوض فروخت کرتا ہے۔

دل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دل کا دیکھنا دس وجہ پر ہے۔ (1) مال، (2) ریاست، (3) فرزند، (4) بہادری، (5) جوان مردی، (6) حرص، (7) قوت، (8) مدد، (9) شہوت، (10) اپنے احوال کو پوشیدہ رکھنا۔

دم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دم کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) خرید و فروخت، (2) بارش، (3) مال، (4) راحت و عیش۔

دن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے سب دنوں سے بہتر جمعہ کا دن ہے اور جمعہ کے بعد پیر اور جمعرات بہتر ہے اور جس قدر زیادہ صاف اور زیادہ روشن ہوگا اسی قدر موجب خیر و برکت ہوگا۔

دنبہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دنبہ دیکھنا سونے کا بدرہہ ہے۔

دوا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے جو دوا کہ زرد ہے رنج اور بیماری ہے اور جس کے کھانے سے نفرت ہے تو وہ بیماری پر دلیل ہے۔

دودھ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دودھ تمّن وجہ پر ہے۔ (1) روزی حلال، (2) مال اور فرزند، (3) غم و اندوہ۔

دوزخ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دوزخ کا دیکھنا چہ وجہ پر ہے۔ (1) حق تعالیٰ کا غضب، (2) گناہ میں مبتلا ہونا، (3) حاکم کا ظلم، (4) دنیا کی تنگی، (5) رنج و مصیبت، (6) اس کا دوزخی ہونا۔

دھنیا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھنیا کا دیکھنا دو وجہ پر ہے۔ اول: نفع، دوم: کشائش۔

دھوبی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھوبی ایسا شخص ہے کہ لوگوں کے دلوں سے اندوہ اور غم کو دور کرتا ہے۔ اسی وجہ سے اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کپڑا دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا اور گناہوں سے توبہ کرے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ کپڑا سفید ہو گیا ہے اور میل نہیں رہی ہے۔

دھونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ سرد پانی سے ہاتھ دھونا چار وجہ پر ہے۔ (1) توبہ، (2) عافیت، (3) قید سے خلاصی، (4) خوف سے امن میں رہنا۔

اور گرم پانی سے ہاتھ منہ کا دھونا غم و اندوہ ہے اور خواب میں ہاتھ کا دھونا بقول حضرت امام جعفر صادقؑ آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) مراد کا حاصل ہونا، (2) بیماری سے شفا، (3) مال کا پانا، (4) حج، (5) خوشی، (6) امن، (7) دین کی صفائی، (8) ضرورت کا پورا ہونا۔

دھونی

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھونی تین وجہ پر ہے۔ (1) کسب و معیشت، (2) خیر و منفعت، (3) اچھی بنیاد۔

دیگ

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیگ کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) گھر کا مالک، (2) گھر کی بیگم، (3) رئیس، (4) خادم، (5) کاموں کا مہدار۔

دیو (شیطان)

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیو کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) دشمن کو دیکھنا، (2) فساد، (3) شہوت اور مصیبت اور خواہش نفس، (4) اطاعت سے دور ہونا، (5) اہل خیر اور صلاح سے دوری تلاش کرنی، (6) حرام چیزیں۔

دیوار

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مٹی اور گارے کے ساتھ اپنے ہاتھ سے دیوار بنائی ہے تو اس کے دین کے پاک ہونے پر دلیل ہے اور اگر اینٹ چوڑی کی بنائی ہے۔ تو دین میں اس کے تباہ حال ہونے کی دلیل ہے اور اگر دیوار چوڑی اور پتھر کی ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا پا کر پرفتن ہوگا اور آخرت کا طالب نہ ہوگا۔

ڈاکو

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈاکو زنی تین وجہ پر ہے۔ (1) جنگ، (2) ہمیشہ کا جھگڑا اور جھوٹ بولنا، (3) عیش کی تباہی اور بیماری۔

ڈبہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈبے کا دیکھنا نوجہ پر ہے۔ (1) امانت دار آدمی، (2) عورت، (3) خادم، (4) دین کی مضبوطی، (5) جسم کی اصلاح، (6) درازی عمر، (7) مال و نعمت، (8) خیر و برکت، (9) عورتوں کی طرف سے وراثت۔

ڈرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈرنا فحش ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چور یا جانور سے ڈرا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے لواحقین سے ضرر اور نقصان اٹھائے گا۔

ڈوبنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ پانی میں ڈوب رہا ہے تو اس کی دلیل ہے کہ وہ آفت و مصیبت سے ہلکا رہے گا۔

ڈول

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ اس کے پاس بڑا ڈول ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار آدمی سے دوستی کرے گا اور اس سے نفع پائے گا۔

ڈھال

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا کہ خواب میں ڈھال کا دیکھنا چھوجہ پر ہے۔ (1) بھائی، (2) دوست، (3) قوت، (4) فرزند، (5) امن، (6) ڈھال کی بزرگی کے مطابق پشت و پناہ۔

ڈھول بجانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈھول بجانا فضول ہے اور بے فائدہ باتیں ہیں۔

راستہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں راستہ دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) دنیا،

(2) آرام، (3) نیک کام، (4) خیر و برکت، (5) آسانی اور رحمت۔

راکھ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں راکھ نوجہ پر ہے۔ اول: نامقبول علم، دوم: مال حرام، سوم: بے ہودہ کام، چہارم: جھگڑا، پنجم: بدکاری، ششم: مکر و حیلہ، ہفتم: حسرت و افسوس، ہشتم: پشیمانی، نہم: ایسا کام کہ جس میں بہتری نہ ہوگی۔

رخسار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں رخسار دیکھنا حال کی بہتری اور آدمی کی خوشی کی دلیل ہے اور برار رخسار غم و اندوہ اور بیماری پر دلیل ہے۔

زر دانگور

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگور کی تیل دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) نئی اور نیلوا کا عورت، (2) منفعت، (3) رنج و غم۔ اور اگر انگور کی تیل کو خواب دیکھے تو انگور کی تیل کے مالک کی حالت کی خرابی پر دلیل ہے۔

ری

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ری کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) عہد و بیان، (2) دین، (3) امانت، (4) مرد کا پورا ہونا۔ حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ری پانچ وجہ پر ہے۔ (1) سفر، (2) کام کی ضروری، (3) عمر دراز، (4) بہت سی منفعت، (5) مراد اور حلال کی کمائی۔

رنگ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ رنگ سبز اور سفید خیر و برکت اور دین کی صفائی پر دلیل ہے کیونکہ اہل بہشت کا لباس ہے۔

روپیہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں روپیہ گیارہ وجہ پر ہے۔ (1) درست باتیں، (2) مراد کا پورا ہونا، (3) ولایت، (4) مال جمع، (5) دوست، (6) فرزند، (7) فتنہ، (8) فراخ روزی، (9) امن، (10) کثیر، (11) روپیہ پانا خاص کر اگر صاحب خواب پارسہ ہے اور اگر پارسانہیں ہے۔ تو فرزندوں کی زحمت اور غم و اندوہ پر دلیل ہے لیکن پھنا ہوا روپیہ خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) بری بات، (2) جنگ اور جھگڑا، (3) بند اور قید، (4) گفتگو۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دینار پانچ نمازیں ہیں اور اگر دینار جفت دیکھے تو دین پاک اور علم یا منفعت کی دلیل ہے اور اگر شمار میں طاق دیکھے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

روٹیاں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں روٹی چار وجہ پر ہے۔

(1) عیش خوش، (2) مال حلال، (3) خیر و برکت کا مہینہ، (4) نان خواب میں طالب مال ہے اور اگر دیکھے کہ روٹی زیادہ ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سامان لڑائی جھگڑا سے حاصل کرے گا۔

روزہ رکھنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں روزہ رکھنا دس وجہ پر ہے۔ (1) بزرگی، (2) ریاست، (3) تندرستی، (4) مرتبہ، (5) توبہ، (6) فتح، (7) نعمت، (8) حج، (9) جہاد، (10) لڑکا۔

لیکن خواب میں بھول کر روزہ رکھنا نیک مردی اور حلال روزی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ دو ماہ کے روزے رکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ گناہ سے توبہ کرے گا اور اگر دیکھے کہ نفلی روزہ رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے امن میں رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سال کے لگا تار روزے رکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ حج کرے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ عاشورہ کا روزہ رکھا ہے دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

روشنی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں روشنی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) دین کی ہدایت، (2) علم، (3) سیدھا راستہ، (4) پاک عقیدہ۔

رونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ رویا ہے اور پھر ہنسا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے۔ هُوَا اَضْحَك وَاَنْكَسَى (وہ ہنساتا اور لاتا ہے) سورۃ نجم 53۔ آیت 43

روئی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں روئی کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: مال حال بدوم: منفعت یعنی فائدہ، سوم: ستر کا ہونا یعنی پردہ کا ہونا۔

ریت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریت کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (1) مشغول ہونا، (2) مال، (3) منفعت، (4) مرتبہ لیکن محنت کے ساتھ۔

ریحان، (تلسی)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریحان کو دیکھنا سات وجہ پر ہے: (1) عودت، (2) کنیز، (3) دوست، (4) فرزند، (5) نیک بات، (6) مجلس علم، (7) نیک کام۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا مکان یا باغ میں ریحان ہے تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔

ریشم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ ریشم کا خواب میں دیکھنا کہ کوئی ریشم کو خریدتا ہے، پانچ وجہ پر ہے۔ اول: مال و منفعت، دوم: خیر و برکت، سوم: عزت و مرتبہ، چہارم: مرتبہ، پنجم: ریاست اور بزرگی۔

زبان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ زبان کا دیکھنا 6 وجہ پر ہے۔ (1) حکمت، (2) ریاست، (3) ترجمان، (4) حاجت، (5) وکیل، (6) دوست۔

زبادر خوشودار چیز

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زباد 4 وجہ پر ہے۔ (1) ادب، (2) دانش، (3) نیک کام، (4) پسندیدہ عمل۔

زبرد (قیمتی پتھر)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زبرد کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ ایک خوشی، دوسرے مال اور تیسرے منفعت۔

زخم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زخم کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (1) فتح پانا، (2) خیر اور منفعت، (3) مال کا نقصان ہے۔

زخمی کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زخم تین وجہ پر ہے۔ اول: مال و دولت، دوم: خیر و منفعت، سوم: ناخوشی کی بات۔

زرہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زرہ دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) دشمن سے امن، (2) دین کا قلعہ، (3) قوت، (4) مال، (5) زندگانی، (6) نیکی۔
اور خواب میں زرہ بنانے والا آدمی ایسا شخص ہے جو لوگوں کو ادب سکھاتا ہے۔

زکام

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زکام تین وجہ پر ہے۔ (1) تھوڑی بیماری، (2) غصہ کرنا، (3) نفع پانا۔

زکوٰۃ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں صدقہ اور زکوٰۃ کا دینا آٹھ وجہ پر ہے: (1) بشارت، (2) خیر و برکت، (3) مشکل کام کا حل ہونا، (4) مراد کا پورا ہونا، (5) دین روشن، (6) غم سے نجات پانا، (7) زیادتی، (8) دشمن پر فتح پانا۔

زلزلہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زلزلہ اور زمین کا غرق ہونا دیکھنا حکمران کی طرف سے محنت اور بلائے عظیم پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: فَخَسَفْنَا بِهِ وَبَدَاوِهِ الْأَرْضُ سُوْرۃٓ قَعَس 28- آیت 81۔ ہم نے اس کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا) بہر حال خواب میں زلزلہ اس ملک والوں کے لئے عذاب اور ملامت پر دلیل ہے۔

زمرہ (قیمتی پتھر)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زمرہ کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) فرزند، (2) بھائی، (3) مال حلال، (4) کنیز، (5) نیک غلام۔ اور جس قدر زمرہ اچھا ہوگا۔ اسی قدر بیان کی گئیں دلیلیں بہتر ہوں گی۔

زمین

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زمین کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) دنیا، (3) مال، (4) ولایت۔

زیر ناف بال

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ زیر ناف بال کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔

(1) عورت، (2) مال اور جوگی بیٹی زیر ناف میں ہوگی۔ اس کی تاویل عورت اور اس کے مال پر رجوع کرتی ہے۔

زیرہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر تھوڑا زیرہ دیکھے تو تھوڑی منفعت ہے۔ اور زیادہ زیرہ زیادہ منفعت ہے۔

سانپ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سانپ کا دیکھنا جس وجہ پر ہے۔ (1) طاقت، (2) زندگانی، (3) سلامت، (4) دشمن، (5) سپہ سالاری، (6) عورت، (7) دولت، (8) موت، (9) لڑکا، (10) سیلاب۔

سبزہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزے کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) سلامتی کا رستہ، (2) دین، (3) پاک اعتقاد، (4) پرہیزگاری۔

سبزہ زار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزے کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) دین، (2) اعتقاد، (3) معیشت اور نظام کار، (4) افسر، (5) مرد بزرگوار، (6) خیر و منفعت، (7) مرد اپانا۔

ستون

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستون دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) صاحب دولت، (2) ترقی، (3) باحشت مرد، (4) کاموں میں قوت، (5) ولایت۔

سجدہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی سردار کو سجدہ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ

اس کو افسر سے دکھ پہنچے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے۔ اَفْجَحُونَ مِنْ قُوزِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ وَلَا يَضُرُّكُمْ سورہ نیا، 21۔ آیت 66۔ (کیا تم غیر اللہ کی عبادت کرتے ہو، جو تمہیں نہ تو نفع دیتا ہے اور نقصان دیتا ہے۔

سر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بھنا ہوا سر تاویل میں رکھیں یا سردار ہے۔ اور دیکھے کہ کچی سری کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی سردار کی غیبت کرے گا اور بجلی ہوئی سری کچی سے خواب میں دیکھنا بہتر ہے۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آدمی کا سر دیکھنا بارہ وجہ پر ہے۔ (1) رئیس، (2) احباب، (3) باپ، (4) ماں، (5) امام، (6) مؤذن، (7) عالم، (8) رقم پانا، (9) لڑکا، (10) غلام، (11) عورت، (12) مالدار شخص۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا سر بڑا ہے اور نئے کپڑے پہنے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی افسروں سے محبت ہوگی اور گندا کپڑا پہنے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ کسی افسر سے غم و اندوہ پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے تنور میں سریاں رکھی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا افسروں کے نوکروں سے کام پڑے گا۔

سر مرہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ سر مرہ رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس کے باعث اس کی تنگی بیان کی جائے گی۔

سر مرہ فروش

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سر مرہ فروش ایسا شخص ہے جو اصلاح دین کی جستجو کرتا ہے۔

سر ہانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سر ہانے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: خادم، دوم: کنیز، سوم: ریاست، چہارم: نیک دین، پنجم: پرہیزگاری اور عدل و انصاف۔

سکورہ (پیالہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنخو رہ نو وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) خادم، (3) کنیز، (4) دین کی پائیداری، (5) جسم کی درستی، (6) درازی عمر، (7) مال، (8) پاکیزہ بات، (9) عورتوں کی طرف سے وراثت پاتا۔

سلام کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سلام چار وجہ پر ہے۔ (1) امن، (2) شادی، (3) اقبال، (4) مال کی منفعت۔

سو جن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جسم پر سو جن دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: مال زیادہ ہو، دوم: عورت فائدہ مند ہو، سوم: لڑکا ہوگا، چہارم: مراد پوری ہوگی، پنجم: غموں سے امن میں ہوگا اور اگر تمام بدن سو جا ہو ادیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو یہ پانچ چیزیں حاصل ہوں گی۔

سورۃ ابراہیم

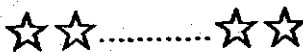
حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کے نزدیک عزیز اور گرامی ہوگا اور اس کی عاقبت محمود ہوگی۔

سورۃ احزاب

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ سورۃ احزاب پڑھے والا حق تعالیٰ کا اتباع کرے گا۔

سورۃ اخلاص

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ صاحب خواب دونوں جہاں کی مراد پائے گا اور اس کی زندگی خوشحال ہوگی۔



سورۃ اعراف

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سورۃ الاعراف کا پڑھنا۔ دلیل ہے کہ سب لوگ اس سے خوش ہوں گے اور امانت کی حفاظت کرے گا۔

سورۃ اعلیٰ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کا مشکل کام اس پر آسان ہوگا۔

سورۃ انبیاء

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ عالم اور دانا ہوگا اور مشقت سے آسانی پائے گا۔

سورۃ انشراح

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دونوں جہان کی نعمت پائے گا۔

سورۃ انشقاق

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کی نسل بہت ہوگی۔ اور فرمانبردار ہوگی۔

سورۃ النعام

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ احسان اور سخاوت کی توفیق پائے گا۔

سورۃ اقطار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ افسران کے نزدیک معزز اور محترم ہوگا۔

سورۃ بروج

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ سب طرح کے غموں سے نجات پائے گا۔

سورۃ بقرہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خلقت کے اندر راست گو ہوگا اور اگر درویش ہے تو

مالدار ہوگا اور اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ غمگین ہے تو خوش ہوگا۔ غلام ہے تو آزاد ہوگا۔

سورۃ بلد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ دلیل ہے کہ آفات اور بلاؤں سے امن میں رہے گا۔

سورۃ بنی اسرائیل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کی تاویل خیر و صلاح پر ہدایت کرتا ہے۔

سورۃ تحریم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ حرام سے توبہ کرے گا اور دور رہے گا۔

سورۃ تغابن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بات کا سچا اور دوست حالات والا ہوگا۔

سورۃ تکوین

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دنیا سے دستبردار ہوگا۔

سورۃ تکویر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ ذروالی چیزوں سے امن میں رہے گا۔

سورۃ توبہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دین کی راہ میں یگانہ روزگار ہوگا۔

سورۃ تین

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ سختی سے نجات پائے گا۔

سورۃ جاثیہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر گناہ گار ہے تو توبہ کرے گا۔

سورۃ جن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دیو اور پری اس کو نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

سورۃ حاقہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ شرع شریف کے طریق پر ہوگا۔

سورۃ حج

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ ہڈ میں یگانہ اور راہ دین میں کوشش کرے گا۔

سورۃ حجر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو علم عنایت کرے گا اور اس کی حاجت بخائے گا۔

سورۃ حجرات

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ لوگوں سے میل ملاقات کرے گا۔

سورۃ حدید

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ راہ دین میں قابل تعریف ہوگا۔

سورۃ حشر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اپنے دشمن پر فتح پائے گا۔

سورۃ حم سجدہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کی طرف داعی ہوگا اور اس کو قبول کرے گا۔

سورۃ دخان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ مالدار ہوگا۔

سورة زاریات

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ روزی اس پر فراخ ہوگی۔

سورة رحمن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس جہان میں مال اور آخرت میں نعمت پائے گا۔

سورة رعد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر کوتاہ ہوگی۔

سورة روم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ لوگوں کو اس کے دین سے صلاح نصیب ہوگی۔

سورة زخرف

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ قول کا صادق اور نیک کردار ہوگا۔

سورة زلزال

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ کہ کافروں کی ایک قوم کو ہلاک کرے گا۔

سورة زمر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کا دین قوی ہوگا۔

سورة سبا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ نیک لوگوں کی خصلت اختیار کرے گا۔

سورة سجدہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کے کام کی عاقبت محمود ہوگی۔



سورة شعراء

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو گناہوں سے بچائے گا۔

سورة شمس

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بلاؤں سے اس میں رہے گا۔

سورة شوریٰ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔

سورة صافات

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو فرزند صالح عطا کرے گا۔

سورة صف

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ آخر میں وجہ شہادت پائے گا۔

سورة ضحیٰ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ غریبوں سے پیار کرے گا۔

سورة طارق

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ فرزند کے باعث با اقبال اور خوش ہوگا۔

سورة طلاق

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دین کے کام کے لئے کھٹک کرے گا۔

سورة طور

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بیت اللہ شریف میں مجاور ہوگا۔

☆☆.....☆☆

سورة طہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دین کی راہ میں یگانہ روزگار اور نامدار ہوگا۔

سورة عادیات

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ جہاد کرے گا اور فتح پائے گا۔

سورة عبس

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ راہ حق میں خیرات کرے گا۔

سورة عصر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کو تجارت سے فائدہ ہوگا۔

سورة علق

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ متواضع اور نیک خصلت ہوگا۔

سورة عنکبوت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خلقت کو اس کی صلاحیت اور نعمت نصیب ہوگی۔

سورة عاشیہ

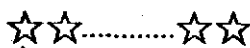
حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کی اس عزت اور مرتبہ بلند ہوگا۔

سورة فاطر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ نعمت کا دروازہ اس پر کھلے گا۔

سورة فجر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کی بیت اور شکوہ کم ہوگا۔



سورة فرقان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ باطل راہ سے راہ حق کی طرف آئے گا۔

سورة فیل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کے ہاتھ سے فتح ہوگی اور دشمن پر قابو پائے گا۔

سورة قی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اپنے کب سے نصیب پائے گا۔

سورة قارعه

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ لوگوں کی عزت اور توقیر کرے گا۔

سورة قدر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ عالی ہوگا۔

سورة قریش

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خلقت کے ساتھ احسان کرے گا۔

سورة قصص

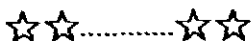
حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ رحمت کے دروازے اس پر کشادہ ہو جائیں گے۔

سورة قلم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اسے مردباری عنایت کرے گا۔

سورة قمر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس پر جادو کار کرتے ہوگا۔



سورة قیامہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ توبہ کرے گا اور حق کی طرف رجوع کرے گا۔

سورة کافرون

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کی موت قریب ہے کیونکہ جب یہ سورہ شریف نازل ہوئی تو حضور اکرم ﷺ حیات ظاہری کے آخری ایام میں تھے۔

سورة کوثر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بہت سی خیرات کرے گا۔

سورة کہف

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس قدر عمر پائے گا کہ مراد کو پہنچے گا۔

سورة لہب

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ ایک جماعت اس کی ہدی کی کوشش کرے گی۔

سورة ماعون

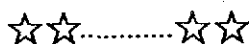
حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

سورة مائدہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سورہ المائدہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔

سورة مجادلہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اپنے اہل کے ساتھ بھلائی کرے گا۔



سورة محمد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دنیا میں تو فی حق خیر پائے گا۔

سورة مدثر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ پاک خصلت اور راہ راست پائے گا۔

سورة مرسلات

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کی روزی فراخ اور کشادہ ہوگی۔

سورة مطففين

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ سب کے ساتھ منصف ہوگا۔

سورة معارج

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ وہشت سے امن میں ہوگا۔

سورة ملک

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔

سورة ممتحنہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ ایسی محنت میں گرفتار ہوگا کہ اس میں لرے گا۔

سورة منافقون

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کو چاہئے کہ نفاق سے توبہ کرے۔

سورة مومن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ رحمت اور بخشش و عطا پائے گا۔

☆☆.....☆☆

سورة نازعات

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کا دل کرا اور حیلے اور خیانت سے پاک ہوگا۔

سورة نبا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کا بہت بڑا کام ہوگا۔

سورة نجم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو فرزند صالح عطا فرمائے گا۔

سورة نحل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو عظم عنایت کرے گا۔

سورة نمل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کا مال اور نعمت زیادہ ہوں گے۔

سورة نوح

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ نیک کاموں کا امر کرے گا۔

سورة واقعه

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اطاعت الہی میں پیش قدمی کرے گا۔

سورة ہمزہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ راہ خدا میں مال خرچ کرے گا۔

سورة ہود

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دین کے کاموں میں یکا نروزگار ہوگا۔



سورۃ یونس

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ آنحضرت ﷺ کی محبت اس کے دل میں مضبوط ہوگی۔

سورۃ یوسف

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بات کا سچا اور راست گویا امانت ہوگا۔

سورۃ یونس

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے اس کے الفاظ اور عبارت سب درست ہوں گے۔

سورج

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ سورج کو دیکھنے کی تعبیر آٹھ وجہ پر ہے۔ اول: افسر، دوم: بزرگ، سوم: رئیس، چہارم: حاکم بزرگ، پنجم: عادل حکمران، ششم: رعیت کا فائدہ، ہفتم: مرد کے لئے عورت اور عورت کے لئے مرد۔ ہشتم: نیک اور روشن کام۔

اور یہ بھی آپ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ وہ سورج کو سجدہ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ حکمران اس پر مہربانی کر کے اپنا مصاحب بنائے گا۔ مرتبہ بڑا ہوگا۔ ملک کے رئیس اور امیر عدل کریں گے اور صرف سورج کی شعاع کو دیکھنا اس کے برعکس حکم رکھتا ہے۔

سولی چڑھانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سولی پر چڑھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: سرداری و حکومت، دوم: مال و دولت، سوم: بزرگواری، چہارم: لوگوں کی غیبت۔

سیارے

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستاروں کا دیکھنا نو وجہ پر دلیل ہے۔ (1) فقہاء، (2) علماء، (3) قصاب، (4) خلفاء، (5) وزراء، (6) ویران، (7) خزانہ، (8) لڑاکے لوگ، (9) شاگرد لوگ۔

سیاہی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیاہی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) سرداری، (2) راحت و آرام، (3) معیشت، (4) شادی اور خوشی۔

سیب

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیب دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) فرزند، (2) منفعت، (3) بیماری، (4) کثیر، (5) مال، (6) حکومت، (7) صاحب خواب کی ہمت اور غائب اور حاضر کی خبر ہے۔

سیسہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیسہ دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: نفع، دوم: خدمت گار، سوم: گھر کا اسباب۔

سینگ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنگلی چوپاؤں کے سینگ خیر اور منفعت پر دلیل ہے اور شہری چوپاؤں کے سینگ اس کے خلاف ہیں۔

سینگ لگانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بچپنے لگانا سات وجہ پر ہے۔ اول: امانت ادا کرنا، دوم: شرط کرنا، سوم: ولایت پانا، چہارم: عزت و بزرگی، پنجم: مرتبہ، ششم: سنت مصطفیٰ ﷺ، ہفتم: اگر حاکم ہے تو کام سے معزول ہوگا۔

سینہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سینہ دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) علم و حکمت، (2) سخاوت، (3) ایمان، (4) کفر، (5) اعتقاد، (6) مرگ، (7) بخل۔

شائین (پرنده)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شائین کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) قدر و منزلت یعنی مرتبہ اور عزت، (2) فرزند، (3) مال و نعمت، (4) حکومت۔

شب خوابی کا لباس

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ شب خوابی کا لباس دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: عورت نیک، دوم: راحت اور آسانی، سوم: رونق اور اندوہ غم و مصیبت۔

شراب

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شراب تین وجہ پر ہے۔ (1) پوشیدہ کلاخ، (2) مال حرام، (3) اس جہان کی نعمت۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ شراب کے لئے انگور ملتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی رئیس کا مقرب ہوگا اور ان سے مال پائے گا۔

شرائی (برتن)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شرابی نو وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) خادم، (3) کثیر، (4) دین کی مضبوطی، (5) دنیا کی اصلاح، (6) عمر کی درازی، (7) مال اور نعمت، (8) خیر اور برکت، (9) عورتوں کی طرف سے مال کا ملنا۔

شربت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں میٹھے شربتوں کا پینا جیسے شربت سیب، شربت انار ترنج وغیرہ چھ پر ہے۔ (1) دین، (2) منفعت، (3) فائدہ مند علم، (4) عمر و راز، (5) عیش کی خوشی، (6) حق تعالیٰ کا ذکر۔

لیکن جن شربتوں کا ذائقہ ترش ہے۔ جیسے شربت ریواس، شربت لیموں، شربت نارنج وغیرہ۔ خواب میں غم و اندوہ ہیں۔ لیکن کڑے شربت جیسے شربت مورد، شربت زودفا کا پینا دین اور دنیا کے فائدے کی دلیل ہے۔ لیکن جو شربت کے حرے میں متھل اور خوشبودار ہیں جیسے شربت عود،

شریت بخشہ، شربت گل کا خواب میں پینا خیر اور خوشی اور تعریف پر دلیل ہے۔

شفقا لو (آڑو کی قسم)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شفقا لو پانچ وجہ پر ہے۔ (1) کینز، (2)

لڑکا، (3) بیماری، (4) مال، (5) مسافر آدمی کی طرف سے منفعت۔

اور اگر دیکھے کہ شفقا لو کی گھر توڑی ہے اور کھانے میں کڑوی ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اگر

شیریں ہے۔ دلیل ہے کہ بے اصل آدمی سے اسی قدر مال اور منفعت حاصل کرے گا۔

شلوار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شلوار تین وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2)

کینز، (3) گھر کا نوکر۔

شہوت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہوت تین وجہ پر ہے۔ اول: مال، دوم:

کسب سے منفعت، سوم: عورت کے لئے جھگڑنا۔

شہد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد کا کھانا تین وجہ پر ہے۔ اول: روزی

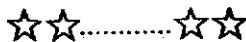
حلال، دوم: منفعت، سوم: دل کی مراد پانا۔

اور شہد ایسا رزق ہے کہ بے منت پہنچتا ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے۔ وانزلنا علیکم المن

اولسلویٰ (اور ہم نے تم پر من اور سلویٰ اتارا ہے) سورہ بقرہ 2- آیت 57۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد پانچ وجہ پر ہے۔ (1) میراث، (2)

غنیمت، (3) علم، (4) قرآن مجید، (5) فراخ روزی۔



شیر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیر کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) افسران، (2) مرد دلیر، (3) زیر دست دشمن۔

شیرہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیرہ چار وجہ پر ہے۔ (1) مال حلال، (2) بہت سی نعمت، (3) علم و حکمت، (4) بغیر محنت کے نفع۔

صبح

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں صبح کا دیکھنا اس ملک کے لوگوں کی قوت اور دین کی صلاحیت پر دلیل ہے۔

صلح کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں صلح کرنی تین وجہ پر ہے۔ اول: درازی عمر دوم: قوت کی دلیل ہے، سوم: پسندیدہ اعتقاد اور عمدہ خصلت ہے۔

صندل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں صندل دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) تعریف اور شاباش، (2) خیر و برکت، (3) عزت اور مرتبہ، (4) منفعت۔

صندوق

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں صندوق کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) عزت اور مرتبہ، (2) قدر اور مرتبہ کی بلندی، (3) عورت۔

صورت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تصویر دیکھنا خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے

طلبلہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں طبلہ بجانا ایسا کام ہے کہ جو نادانی کے ساتھ کیا جاتا ہے اور آخر کار اس کا ظاہر ہوتا ہے کہ باطل ہے اور خواب میں طبلہ بجانے والا شیریں اور راستہ جھوٹ کہتا ہے اور باطن میں غیبت کرنے والا اور بری بات کہنے والا ہے۔

طشت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں طشت چار وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) کنیز، (3) فرزند، (4) عورتوں سے منفعت۔

طلاق

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے عورت کو طلاق دی ہے دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے پشیمان ہوگا۔ اور خواب میں خلع کرنا (یعنی عورت سے مال لے کر طلاق دینا) دولت مندی ہے۔

طوطا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں طوطا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) فرزند اور غلام، (2) کنواری لڑکی، (3) پارسا شاگرد۔

عالم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عالم چار وجہ پر ہے۔ (1) دولت، (2) عدل کرنے والا، (3) حکیم، (4) خطیب۔

عرش

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عرش کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) کسی بزرگ کی محبت، (2) بلندی، (3) مرتبہ، (4) عزت، (5) بزرگواری۔

عضوتناسل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ عضوتناسل کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) فرزند، (2) اہل خانہ، (3) مال، (4) عمر، (5) بزرگی، (6) طلب حاجت، (7) عزت اور حرمت اور بہتری۔

عطار (عطر فروش)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عطر کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) نصیب اور دولت، (2) ماں اور باپ، (3) افسران، (4) مال اور نعمت۔

عطر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عطر کا دیکھنا نو وجہ پر ہے۔ (1) نیک تعریف، (2) نیک بات، (3) علم نافع، (4) نیک طبیعت، (5) مجلس علم، (6) مردخی، (7) عہدہ فہم، (8) پاک دین، (9) اچھی خبر۔

عقل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عقل اور روح کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) نصیب اور دولت، (2) ماں اور باپ، (3) بیٹا، (4) مال اور نعمت۔

عمارت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عمارت کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) دنیا کی درستی، (2) خیر و منفعت، (3) امر کا حصول، (4) ارکے ہوئے کاموں کی کشائش اور برکت۔

عمامہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھار کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) دین، (2) ریاست، (3) عمل، (4) ولایت، (5) مرتبہ، (6) توانائی، (7) سفر۔

عنبر (خوشبو)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عنبر کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) منفعت، (2) مراد کا حاصل ہونا، (3) مطلب کا پانا، (4) نیک تعریف۔

عود (خوشبودار لکڑی)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عود چار وجہ پر ہے۔ (1) خوبصورت مرد، (2) اچھی بات، (3) تعریف اور شاباش، (4) مال اور منفعت۔

عورت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے لڑکا پیدا ہوا ہے اور اسی دن اس نے اس کے ساتھ بات کی ہے۔ یہ صاحب خواب کی موت پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی نسل سے فرزند پیدا ہوگا جو قوم کا سردار ہوگا۔

عورتیں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عورتوں کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) شادی، (2) دنیا، (3) اس جہان کا شغل، (4) نعت کی فراخی، (5) قتل، (6) تو گری۔

عیسائی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کی محبت عیسائیوں کے ساتھ ہے تو دلیل ہے کہ ایمان ڈمگ رہا ہے اور دین اسلام پر اس کا اعتقاد ضعیف اور سست ہوگا۔

غالیہ (خوشبودار پوڈر)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں غالیہ پانچ وجہ پر ہے: (1) ادب اور دانائی، (2) شاباش، (3) حج اسلام، (4) مال اور مراد، (5) خیر اور منفعت۔



فاختہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں فاختہ کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) فرزند، (3) خادم۔

قال لینا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں قال لینا تین وجہ پر ہے۔ (1) دشمن پر فتح پانا، (2) مراد، (3) ضرورت کا پورا ہونا، خواہ نیک ہو یا بد۔

قالودہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں قالودہ چار وجہ پر ہے۔ (1) پاکیزہ بات، (2) مال، (3) منفعت، (4) اس کام میں لڑائی۔

فتنہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دس چیزوں میں سے ایک کو دیکھو تو دلیل ہے کہ اس ملک میں بلا اور فتنہ پڑے گا۔ (1) تاریکی، (2) آگ، (3) سرد ہوا، (4) گرم ہوا، (5) آفتاب اور چاند کی سیاسی، (6) غبار، (7) بارش، (8) درختوں کا اکھڑنا، (9) سرخ یا سیاہ بادل، (10) سرخ اور زرد کپڑا پہننا۔

فرش

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ فرش کا خواب میں دیکھنا اگر بڑا اور نیا ہے تو چھ وجہ پر ہے۔ اول: عزت اور مرتبہ، دوم: بزرگی اور رفعت، سوم: عہدہ، چہارم: مال، پنجم: عمر دراز، ششم: بزرگی کے مطابق تعریف اور اگر فرش کی قیمت لے تو تاویل اس کے خلاف ہے۔

فرمان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی فرشتے یا پیغمبر نے لکھا ہوا

فرمان دیا ہے دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو بخشے گا اور اس سے راضی اور خوشنود ہوگا اور اگر فرمان سیاہ ہے تو اس کی تاویل اول کے برعکس معنی خلاف ہے۔

فصد کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں رگ کھولنے کی تاویل چار وجہ پر ہے۔
 (1) کام کی کشادگی، (2) سفر، (3) جھگڑا، (4) مال کے لئے شریک کرنا۔
 اور اگر دیکھے کہ فصد ہوئی ہے اور خون نہیں نکلا ہے تو جھگڑے پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ خون نکلا ہے کہ جسم میں اور خون نہیں رہا ہے۔ دلیل ہے کہ جھگڑا ہوگا۔
 اور اگر دیکھے کہ زخم سے خون آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کچھ ملے گا۔

فیروزہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں فیروزے کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: اول: ثقل اور نصرت، دوم: حاجت روائی، سوم: قوت، چہارم: ملک و ولایت۔

قالین

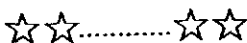
حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں قالین دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) کام کا بننا، (2) درازی عمر، (3) فراخ روزی، (4) عزت و دولت، (5) عیش کی دشواری، (6) گناہ۔

قبرستان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں قبرستان تین وجہ پر ہے۔ (1) قید خانہ، (2) غم، (3) محنت اور بلا۔

قرآن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مصحف کا دیکھنا پانچ وجہ پر دلیل ہے۔
 (1) علم و حکمت، (2) میراث، (3) امانت، (4) روزی حلال، (5) دین اور دیانت۔



قرآن پڑھنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں قرآن کا پڑھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) آفت سے سلامتی پانا، (2) درویشی کے بعد دولت، (3) دل کی مراد پانا، (4) بیداری اور پرہیزگاری فرمانا۔ ایسے لوگوں کو جو گناہ گار ہیں اور ان کے لئے عذاب اور سزا کی قیامت کے دن حجت کا قائم ہونا۔

قربانی کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں قربانی کی تاویل چھ وجہ پر ہے۔ (1) خوف، (2) مراد اور حاجات کا حاصل ہونا، (3) خیر و برکت، (4) قضا اور نگی کا زوال۔

قلم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں قلم سات وجہ پر ہے۔ اول: حکمت، دوم: فرمان، سوم: علم، چہارم: دانائی، پنجم: ولایت، ششم: چیزوں کا درست ہونا، ہفتم: کام اور مراد۔

قدیل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں قدیل کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) شادی کرنا، (2) توفیق عبادت، (3) بستہ کاموں کی کشائش اور بے جلی قدیل خواب میں تھوڑی منفعت ہے۔

قید خانہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایسا قید خانہ دیکھنا کہ جس کا علم ہے مراد پانے پر دلیل ہے اور عاقبت نیک ہے۔

اور اگر قید خانہ نامعلوم ہے۔ اندھا ہوگا اور غم و اندوہ میں رہے جیسا کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ "الْبِسْخُنْ قَبْرَ الْأَخْيَاءِ وَمَنْزِلُ الْبَلْوَى وَتَحْلِيَّتُهُ الْأَصْدِقَاءُ"

وَمَمَاتَهُ الْأَعْدَاءِ (کہ خواب میں قید خانہ زندوں کی قبر ہے اور دوستوں کی آزمائش اور دشمنوں کی خوشی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ قید خانہ میں گیا ہے اور جلدی نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ پوری مراد پائے گا۔

قید کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پابند کرنا تین وجہ پر ہے۔

(اول: جس شخص کو پابند کیا ہے، اس کا مقیم ہونا، دوم: اس پر عنایت کرنا، سوم: اسے

خیر و منفعت پہنچے گی۔

اور اگر دیکھے کہ قیدیوں میں سے کوئی باہر آیا ہے۔ یعنی اس نے قید سے رہائی پائی ہے تو اس

کی تاویل اس کے خلاف ہے۔

تے کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تے کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) توبہ،

(2) پشیمانی، (3) نصرت، (4) غم سے نجات، (5) امانت واپس دینی، (6) بستہ کاموں کا کشادہ

ہونا اور اگر دیکھے کہ اس نے تے کی ہے اور کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو کچھ بخش دے گا اور پھر

واپس لے لے گا۔

کا جل

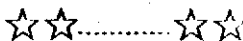
حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کا جل ہے۔

دلیل ہے کہ اسی قدر نعمت اور روزی پائے گا۔

کاغذ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کاغذ کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1)

عورت، (2) بزرگی، (3) دولت، (4) مکر اور حیلہ۔



کافر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کافر دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) کفر کی طرف رغبت کرنا، (2) لوگوں سے محبت رکھنا، (3) بد اعتقادوں سے بیٹھک رکھنا اس پر حق تعالیٰ سے سوائی۔

کافور

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کافور کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) مرد عالم، (2) عورت، (3) دوست، (4) خوب صورت، (5) بہت سامان و دولت، (6) تعریف اور شہنشاہ اور اچھی باتیں، (7) نفس کا مطیع اور تابع دار ہونا۔

کان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کان کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) خیر اور منفعت، (3) دوست، (4) جان، (5) فرزند، (6) غلام، (7) مال اور مراد، (8) خوف اور ہشت۔

کانپنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جسم کا کانپنا چار وجہ پر ہے۔ (1) ضعف حال، (2) خوف، (3) غم و اندوہ، (4) نقصان اور بیماری کا ہونا۔

کانٹا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ کانٹا خواب میں تین وجہ پر ہے۔ اول: قرض، دوم: گلی، سوم: کاموں میں مشکل۔

کان کی لو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کان کی لو کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: اول: خوبصورت لڑکا، دوم: قدر اور مرتبہ، سوم: درستی دین، چہارم: فرزند کے باعث منفعت۔

کبوتر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کبوتر پانچ وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) کنیز، (3) مال، (4) غائب کا خط، (5) ریاست۔

کپڑا بیچنے والا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بزاز کو دیکھنا دنیا کی زینت ہے۔

کپڑا سیدنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں درزی وہ شخص ہوتا ہے جو پرانگندہ سامان کو جمع کرتا ہے اور اصلاح میں لاتا ہے۔

کتا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کتا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) دشمن، (2) لالچی انفسر، (3) دانش مند، (4) چغل خور آدمی۔

کتیرا (گوند)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کتیرا تین وجہ پر ہے۔ (1) لوگوں کے مال کا بچا کھچا، (2) تھوڑا نفع، (3) ایسا کام ہوگا جس کا صاحب خواب کو تھوڑا نفع پہنچے گا۔

کچھوا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کچھوے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) زائد، (2) عالم مرد، (3) وہ مرد جو کاموں میں کاریگری کرتا ہے۔

کدو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے پاس کدو ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا عورت سے منفعت پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے کدو کی تیل جڑ سے اکھاڑی ہے۔ دلیل

ہے کہ کسی امیر عورت سے منفعت پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے پکا ہوا کدو کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی اور وہ عبادت کی توفیق پائے گا۔

کرانا کاتبین

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ فرشتہ اس کو کسی کام کی بشارت دیتا ہے تو یہ دلیل ہے کہ کوئی بزرگ آدمی اس کو کسی کام پر لگائے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتہ اس کو عطا دیتا ہے تو وہ شخص عطاء اور بزرگی پائے گا اور اگر فرشتہ کر دہی کو استقبال کرتا دیکھے گا تو دو جہان کی دولت پائے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتے اس کی زیارت کو آئے ہیں اور شمع اور چراغ ان کے پاس ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے یہاں دانا اور عالم فرزند آئے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتے اس کو سفید یا سبز کپڑے دیتے ہیں تو دلیل ہے کہ وہ خود مرے گا یا اس کے عزیزوں میں سے کوئی مرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کی طرف خوشی سے دیکھتے ہیں تو اس کا انجام بخیر ہوگا اور اگر خواب میں فرشتہ جامع قرآن دے یا خط لکھا ہو اسے تو دلیل ہے کہ کوئی شخص اس پر غالب آئے گا۔

کرتہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کرتہ چار وجہ پر ہے۔ (1) قوت، (2) پناہ، (3) سفر، (4) کاموں کی بندوبست۔

کری

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کری کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) عدل، (2) انصاف، (3) عزت و شرف، (4) مرتبہ، (5) ولایت، (6) قدر اور جاہ مرتبہ۔ اگر کوئی دیکھے کہ آسمان پر کری پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام بالا ہوگا اور قدر اور مرتبہ اور عزت پائے گا اور سب مرادوں کو پہنچے گا اور لوگوں میں بزرگ اور عزیز اور مکرّم ہوگا اور خلقت میں عدل اور انصاف ظاہر کرے گا اور اگر وہ کری کہ جس کو بڑھتی بناتا ہے خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب عورت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بڑی اور پاکیزہ کری لی ہے اور اس پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا

اور اس سے مال اور نعمت حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کرسی پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری عورت کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کی کرسی ٹوٹ گئی ہے دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی اور اگر دیکھے کہ اس کی کرسی چھوٹی اور پرانی ہے دلیل ہے کہ اس کی عورت ذلیل اور عاجز اور درویش ہوگی اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کرسی ہے اور اس پر بیٹھا ہے دلیل ہے کہ خدمت کے لئے گھر میں کوئی عورت لائے گا۔

کڑک (آسمانی بجلی کی آواز)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑک کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: عذاب، دوم: حکومت، سوم: رحمت، چہارم: دبدبہ، پنجم: افسران کا غصہ۔ اگر کوئی شخص خواب میں کڑک کی آواز برسنے کے وقت سنے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں خیر و برکت ظاہر ہوگی اور اگر دیکھے کہ بارش اور کڑک اور بجلی ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگوں کو حکمران سے خوف اور دہشت ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ بارش میں اولے بھی پڑتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس ملک میں فتنہ اور عذاب اور ہلاکت برپا ہوگی اور اگر کوئی دیکھے کہ بجلی سخت کڑکرائی ہے تو دلیل ہے کہ آواز اور بیت حکمران کی اس ملک میں چھا جائے گی اور اگر دیکھے کہ کڑک اور بجلی اور ہوا تاریک ہے تو دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ ظاہر ہوگا۔

کشتی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کشتی کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) فرزند، (2) باپ، (3) عورت، (4) سواری، (5) خوشی، (6) امن، (7) عیش، (8) توانگری اور دولت مندی

کعبہ شریف

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کعبہ چار وجہ پر ہے۔ (1) حکمران، (2) امام، (3) ایمان اور مسلمانی، (4) خوف سے سب طرح امن۔

کمان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کمان کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) سفر، (2) فرزند یا بھائی، (3) عورت، (4) قوت، (5) نیک کام، (6) کاموں میں درست آدی۔

کنواں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کنوئیں کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: عورت، دوم: کثیر، سوم: عالم، چہارم: تونگری، پنجم: مکر، ششم: فریب و حیلہ اور خواب میں کنوئیں کا کھودنا مکر و حیلہ ہے۔

کوڑا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوڑے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: شور و خروش، دوم: جھگڑا، سوم: مشکل کام کا آسان ہونا، چہارم: سفر اور جدائی پنجم بزرگی اور مال۔

کوڑی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سپید مہرہ دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) بری چیز، (2) جھوٹی بات، (3) راز کا ظاہر ہونا، (4) رنج اور سختی۔

کوڑے لگنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مار کھانا چھ وجہ پر ہے۔ (1) نفع، (2) جھگڑا، (3) مشکل کام کا روشن ہونا، (4) سفر، (5) شرف اور بزرگی، (6) مال حرام۔

کوزہ (مٹی کا برتن)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: خادم، دوم: خزانچی، سوم: وزارت، چہارم: فرزند، پنجم: ایسی جگہ سے تھوڑی روزی کہ جہاں سے امید نہیں رکھتا ہے۔

کھانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کسی درویش کو کھانا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم اور خوف سے نجات پائے گا اور اگر دیکھے کہ کسی کافر کو کھانا دیا ہے دلیل ہے کہ دشمنوں کے کاموں میں حق تعالیٰ اس کی مدد کرے گا۔

کھانسی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھانسی پانچ وجہ پر ہے۔ (1) ترکھانسی، (2) خشک کھانسی، (3) بلغمی، (4) جس میں خون نکلے، (5) جس میں صفر نکلے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ کھانتے وقت بلغم نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے آگے موجودہ بلا کی شکایت کرے گا۔ یا مال کی شکایات جو ضائع ہو گیا ہے اور اگر دیکھے کہ اس کو خشک کھانسی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی شکایات بحال اور بے ہودہ سے ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو تر کھانسی ہے دلیل ہے کہ اس کو اپنوں سے شکایت ہوگی اور اگر دیکھے کہ کوئی سردار کھانتا ہے دلیل ہے کہ دین کا غنوار ہوگا۔

کھجلی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر جسم کی خارش تکلیف دے۔ تو اس کو اپنوں سے زحمت ہوگی۔

کھجور

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں خرما کا دیکھنا نخی رئیس کی طرف سے مال حلال ہے اور خواب میں خشک خرما دین پاک اور مال حلال کی دلیل ہے اور تازہ خرما آنکھ کی روشنی اور مال حلال اور نیک فرزند کی دلیل ہے۔

کھجور کا پھول

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھجور کا پھول چار وجہ پر ہے۔ (1) فرزند،

(2) رحمت، (3) منفعت، (4) چین کر مال لینا۔

کھر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تاریک کھر میں ہے تو غم و اندوہ اور کاموں کی بے گئی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ ہوا روشن تھی اور اچانک کھر ظاہر ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں ناگہاں موت آئے گی۔ نیز حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھر کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) تاخیر، (2) کاموں کا پوشیدہ ہونا، (3) بدعت، (4) عورت سے نکاح کرنا۔

کھیت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کپے ہوئے کھیت کا کاٹنا اس کے موسم پر بہتری اور منفعت پر دلیل ہے اور اگر کچا اور سبز ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔

کھیرا۔ گلڑی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھیرا کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: کام سے پشیمانی، دوم: خوشی اور آرام، سوم: خویشوں اور دوستوں سے فائدہ۔

کئی طرح کے پتھر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پتھر کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) مال، (2) سرداری، (3) کاموں میں سختی، (4) محنت کی کمائی۔

کئی طرح کے گوشت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جانوروں کا گوشت دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) مال، (2) میراث، (3) توکمری، (4) معصیت اور اندوہ۔

کیڑے

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کیڑوں کا تین وجہ پر ہے۔ (1) عیال،

(2) نوکر، (3) چاکر، (4) چاہا ہوا مال۔

کیل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کیل چار وجہ پر ہے۔ (1) بڑا آدمی، (2) وہ شخص جو لوگوں سے عہد پورا کرتا ہے، (3) امیر یا دالی، (4) برے اور نقصان دینے والے کام۔

کیلا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کیلا تین وجہ پر ہے۔ (1) مال کی زیادتی، (2) دین کی زیادتی، (3) حلال کی روزی اور خوش گزران۔

گاڑی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گاڑی کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) ولایت، (2) عزت اور مرتبہ، (3) بلندی، (4) بزرگی، (5) ہیبت، (6) خوشی، (7) رفعت، (8) کاموں میں آسانی۔

گانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گانا یا سنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) بے ہودہ کلام، (2) غم و اندوہ، (3) مصیبت، (4) رسوائی، (5) جنگ، (6) علم و حکمت۔

گائے

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گائے کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) حکومت، (2) مال، (3) بزرگی، (4) ریاست، (5) نیکی، (6) نیک سال۔

گدھ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گدھ کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) بزرگی، (2) حکم، (3) ریاست، (4) ثناء اور تعریف، (5) مرتبہ، (6) امر اور نہی کرنا۔

گدھا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گدھے کو دیکھنا دس وجہ پر ہے۔
(1) نصیب، (2) دولت، (3) حکومت، (4) ریاست، (5) مال، (6) عورت یا کنیز، (7) شادی،
(8) اقبال، (9) سرداری، (10) مرتبہ۔

گر جا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مندر میں گیا ہے۔ اگر صاحب خواب
پارسا ہے تو دلیل ہے کہ بڑا ہو جائے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ اس میں رہائش اختیار کر لی ہے۔

گرد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گرد تین وجہ پر ہے۔ (1) مال، (2) بلا اور
قتلہ، (3) حق تعالیٰ کا عذاب۔

گردن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گردن کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1)
لامت، (2) توانائی، (3) خیانت، (4) قرض، (5) بیماری۔

گردن کا طوق

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ گردن میں طوق کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) حج،
(2) ولایت، (3) خصومت، (4) امانت، (5) غلام، (6) کنیز۔
اور اگر خواب میں اپنے گھوڑے کی گردن میں طوق دیکھے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے مال اور
بزرگی پائے گا۔

گلاب کا پودا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلاب کا پودا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔

(1) عمدہ بات، (2) بوسہ دینا، (3) منفعت اور مال، (4) فرزند ان، (5) حلال کی روزی۔

گلوبند

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سنہری گلوبند دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) حج، (2) ولایت، (3) لڑائی اور جھگڑا، (4) امانت، (5) محالبہ، (6) کنیز اور چاندی کا گردن بند کنیز ہے۔

گنبد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گنبد کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) کنیز، (3) منفعت، (4) عزت اور مرتبہ۔

گندم (گیہوں)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گیہوں تین وجہ پر ہے۔ (1) ولایت سے معزول ہونا، (2) نفرت، (3) مسافری۔

گونگا پن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گونگا ہونا سات وجہ پر ہے۔ (1) درویشی، (2) بد حالی، (3) غم و اندوہ، (4) نقصان، (5) مصیبت، (6) نقصان مال، (7) دین کا نقصان۔ اور اگر گونگا خواب میں دیکھے کہ اس کی زبان کشادہ ہو گئی ہے دلیل ہے کہ اس کا رکا ہوا کام کشادہ ہو جائے گا۔

گھوڑا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھوڑے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) عزت، (2) مرتبہ، (3) حکومت، (4) بزرگی، (5) خیر و برکت، چنانچہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے۔ الخیر معقود فی لواصی الخیل البرکۃ الی یوم القیامتہ والذل فی ادبار البقر (قیامت تک گھوڑوں کی پیشانی میں خیر و برکت بستہ ہے اور ذلت گائے کی پچھاڑی میں ہے)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے گھوڑے پر بندر بیٹھا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ یہودی اس کے ساتھ فساد کرتا ہے اور اگر دیکھے کہ کتا اس کے گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی آتش پرست اس کے ساتھ فساد کرتا ہے۔

لاٹھی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لاٹھی کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) بڑا سردار، (2) بادشاہ، (3) قوت و طاقت۔

لب

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوپر کالب لڑکوں اور نیچے کالب لڑکیوں پر دلیل ہے۔

لبادہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ سوتی لبادہ مردوں اور عورتوں کے لئے نیک ہے اور خواب میں لبادہ چار وجہ پر ہے۔ (1) عورتیں، (2) امانت داری، (3) کاموں کی درستی، (4) خیر و منفعت۔

لباس

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ نیا کپڑا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: عورت، دوم: بادشاہ، سوم: مال، چہارم: خیر و منفعت اور یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر خواب میں کوئی شخص دیکھے کہ وہ اپنا کپڑا مقراض سے کتراتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو کوئی چیز پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ چوروں نے اس کے کپڑے نکالے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کی عورت کے درمیان فساد برپا ہوگا۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیراہن نیا اور فرانخ دیکھنے کی تعبیر چھ وجہ پر ہے۔ اول: لوگوں کا دیدار، دوم: ستر، سوم: عیش خوش، چہارم: ریاست، پنجم: آرام اور خوشی، ششم: بشارت۔



لیپائی کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لیپائی کرنا تین وجہ پر ہے۔ (1) پاکیزہ، (2) لہذا کرنا، (3) دوسروں کی رضا کو ڈھونڈنا۔

لحاف

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ خواب میں نیا لحاف دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) علم والی عورت، (2) کنواری لڑکی، (3) کنواری کتیز۔

لشکر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ لشکر کو خواب میں دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) نڈی دل، (2) سیل، (3) سخت ہوا، (4) جنگ و خصومت، (5) بلا اور محنت۔

لقلق (پرندہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لقلق چار وجہ پر ہے۔ (1) مرد و ہتان، (2) حاکم ضعیف، (3) پاسبان، (4) مسافر اور درویش۔

لقمہ (نوالہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ منہ میں نوالہ رکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) بوسہ دینا، (2) پاکیزہ بات کہنا، (3) لقمہ کے اندازے کے مطابق منفعت۔

لقوہ (بیماری)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لقوہ نفاق پر دلیل ہے کہ لوگوں میں نفاق کی باتیں کرے گا اور اگر دیکھے کہ لقوہ ہو گیا ہے۔ بیماری کے ظاہر ہونے اور نقصان پر دلیل ہے۔

لکڑی تراشنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لکڑی تراشنے والا لڑکوں کا معلم ہے کہ

جاہل اور نادان کو عقل اور دانش سکھاتا ہے اور لوگوں کے کاموں کی صلاح اور تدبیر کرنے والا ہے اور فساد اور نفاق کی راہ کو ان سے دور کرتا ہے۔

لکھنے والا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) خیر و منفعت، (2) مال اور نعمت، (3) مکر اور حیلے سے کچھ حاصل کرنا، (4) معطل ہونا۔

لگام

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لگام تین وجہ پر ہے۔ (1) شرف اور بزرگی، (2) روزہ رکھنا، (3) ادب اور دانائی۔ اور خواب میں لگام فروش ولایت کے کاموں کی تدبیر کرنے والا ہے۔

لنگڑا ہونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لنگڑا پن پانچ وجہ پر ہے۔ (1) کاموں میں سستی، (2) نامرادی، (3) درویشی، (4) غم و اندوہ، (5) عیش و عشرت کا نقصان۔

لوٹ مار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوٹ مار کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) لڑائی، (2) نقصان، (3) غم و اندوہ، (4) ارزئی نرغ۔ حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ لوٹنے کی دلیل چار وجہ پر ہے۔ اول: شور، دوم: نقصان، سوم: غم و اندوہ، چہارم: ارزانی نرغ شاید کہ قیمت سے ہو۔

لوٹا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوٹا نو وجہ پر ہے: (1) عورت، (2) خلام، (3) کینز، (4) دین کا قیام، (5) جسم کی درستی، (6) عمر و دراز، (7) مال، (8) خیر و برکت، (9) عورتوں کی طرف سے میراث۔

لوح محفوظ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوح محفوظ دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) زیارت، (2) فرزند، (3) علم، (4) ہدایت، (5) حکومت، (6) حکمت۔

لوہا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ جو چیز خواب میں لوہے کی خواہ سوئی دیکھے۔ دلیل نفع اور قوت اور ولایت اور توانائی اور دشمن پر فتح پانے کی ہے۔

لوہے کا ذرہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ذرہ کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: بزرگی، دوم: پناہ، سوم: قوت، چہارم: مال، پنجم: زندگانی، ششم: دین کی زیادتی۔

لہسن

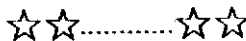
حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لہسن دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) مال حرام، (2) بری بات، (3) غم و اندوہ، (4) رونا، (5) سستی۔

لید

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جانور کا لید دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) مال حرام، (2) کشاکش رزق، (3) عیال پر خرچ کرنا، (4) غم کا دور ہونا۔

مارتا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی چوپائے کو یا زمین کے کپڑے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پانے گا اور جو شخص اس حیوان کی طرف منسوب ہے اس کو مغلوب کرے گا اور قاتل کو خون آلودہ دیکھنا بے وفا اور ظالم شخص کو دیکھنا ہے۔



مٹکا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹکا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) منافق مرد، (2) عورت، (3) خادم، (4) کتیر، (5) دین کی مضبوطی۔

مٹھائیاں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیرینی چار وجہ پر ہے۔ (1) منفعت، (2) مال حلال، (3) علم و ادب اور دانائی و حکمت، (4) خوب روک تیر۔

مٹی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں خاک پانچ وجہ پر ہے۔ اول: مال، دوم: منفعت، سوم: شغل، چہارم: بادشاہ کی طرف سے فائدہ، پنجم: رئیس کی طرف سے منفعت۔

مٹی کا تیل

حضرت حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹی کا تیل دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) نابکار عورت، (2) چغل خور مرد، (3) مال حرام۔

مچھلی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مچھلی کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) حاکم، (2) لشکر، (3) کنواری لڑکی، (4) غنیمت، (5) غم و اندوہ، (6) ہندو کتیر۔

محراب

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں محراب کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) امام، (2) حاکم، (3) انصاف، (4) کوتوال، (5) لوگوں کا اپنی ہے۔

محل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں محل آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) نعمت،

(2) ولایت، (3) مرتبہ، (4) ریاست، (5) بزرگواری، (6) بادشاہی، (7) راحت، (8) محل کی بلندی اور خوبی کے مطابق خوشی اور شادی اور مرتبہ حاصل کرے گا۔

مرجان (مونگا)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرجان کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔
(1) عورت یا فرزند، (2) زینت، (3) جمال، (4) خادم کی طرف سے مال۔

مردار سنگ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مردار سنگ دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) زنج، (2) بیماری، (3) عذاب اور شکست۔

مردے کا زندہ ہونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردے نے اس کے اپنے گھر میں گود میں پڑا ہے دلیل ہے کہ تندرست اور سلامت ہوگا اور اقبال و دولت پائے گا اور اگر وہ مردہ اس کے خوشیوں سے ہے تو دعا اور صدقہ کی اس سے امید رکھتا ہے اور اگر کوئی مردے کو اپنے اہل بیت میں سے خوش دیکھے دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت کا حال شاد اور خوش رہے گا اور اگر مردے کو غمگین دیکھے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے اہل بیت پر کوئی مردہ اس پر کودا ہے اور جھگڑا کرتا ہے یا اس سے منہ پھیرا ہے۔ دلیل ہے کہ اس مردے نے کچھ وصیت کی ہوگی اور اس نے اسے پورا نہ کیا ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ مردہ شاہ اور خدایاں اس کے پاس آیا ہے دلیل ہے کہ اس کی دعا اور صدقہ پہنچا ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے دلیل ہے کہ اس کے حق میں تقصیر کی ہوگی اور اگر دیکھے کہ مردہ اس کو نیک بات کہتا ہے دلیل ہے کہ اس کا حال نیک ہوگا اور اگر اس کو بری بات کہے یا اس کو وصیت کرے تو اس کی تاویل بد ہے اور اگر مردہ اس سے علم و حکمت کی بات کرے یا اس کو وعظ اور نصیحت کرے تو صاحب خواب کی دیانت اور صلاح دین پر دلیل ہے۔

اور اگر مردے کو دنیاوی زندگی سے بہتر اور خوشحال اور پاکیزہ لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ

اس کا خاتمہ خیر اور سعادت سے ہوا ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے دلیل ہے کہ مردہ عذاب حق سے امن میں رہے اور اس کی عاقبت محمود ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ اس سے کوئی چیز طلب کرتا ہے تو یہ اچھا نہیں ہے۔

مردے سے جماع کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر مردے سے جماع کرے اور آب منی اس سے نہیں نکلا ہے۔ تاویل اس کی درست اور راست آئے گی اور اگر غسل واجب ہوا ہے تو بے کار ہے اور اگر دیکھے کہ مردے سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ جہاں سے امید نہیں رکھتا ہے۔ وہاں سے امید پوری ہوگی اور اگر اپنی بہن یا مردہ ماں سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی جگہ ہے اس مردہ کو صدقہ اور ثواب پہنچے گا اور اگر کسی مردہ سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس مردہ سے اس کو کچھ ملے گا۔

اور اگر مردے کو شہوت سے بوسہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور مردے کے لئے خیر کرے گا اور اس کو دعا سے یاد کرے گا اور اگر مردے سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مردے کے مال سے اس کو کچھ ملے گا۔

مردے کے پیچھے جانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردہ اس کی رہبری کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ شریعت کا رستہ پائے گا اور اگر دیکھے کہ مردہ اپنے آپ کو دھو رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویش سے نجات پائیں گے اور اگر دیکھے کہ اس نے مردے کو زمین پر کھینٹا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کی کمائی کرے گا اور بہت سامان پائے گا اور اگر دیکھے کہ وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ چڑھ رہے تھے والوں کا کام کرے گا اور اگر دیکھے کہ مردے کے ساتھ ایک گھر میں سویا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔

مردے کا کفن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لباس مردہ تمین وجہ پر ہے۔ (1) مال،

(2) مشکل کام کا ظاہر ہونا، (3) دین کا فساد۔

اور اگر دیکھے کہ مردے نے نگاہ کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی لیکن اس کے گھر میں خرابی پڑے گی اور اگر دیکھے کہ مردہ زندہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ مشکل کام اس پر ظاہر ہوگا۔ چنانچہ اگر معطل ہے تو کام پائے گا اور اگر بادشاہ ہے تو اس کا علم اور حکمت زیادہ ہوگی اور جو امید ہے پوری ہوگی اور اگر کسی شغل میں تردد ہے تو پورا ہوگا۔

مرغ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ مرغ پر قابو پایا ہے دلیل ہے کہ سردار زادے پر قابو پائے گا اور اس کو مغلوب کرے گا۔
اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے مرغ کا انڈہ پایا ہے اور توڑا ہے تو دلیل ہے کہ کسی چھوٹے بڑے پر قابو پائے گا۔

مرغابی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ مرغابی کا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے۔
(1) مال، (2) بزرگی، (3) ریاست، (4) حکومت، کیونکہ مرغابی گاہے پانی میں اور گاہے زمین پر ہوتی ہے۔ اس وجہ سے مرغابی خواب میں دیکھنے والا ہر ایک طرح کی مراد کو جو وہ چاہتا ہے پائے گا۔

مرغابی کا انڈا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ مرغابی کا انڈا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: مراد کا پانا، دوم: عورت کرنا، سوم: کینز خریدنا، چہارم: فرزندوں کا پیدا ہونا۔

مروارید (موتی)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مروارید کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔
(1) قرآن مجید، (2) حکمت اور دانائی، (3) مال، (4) عورت، (5) خوبصورت کینز، (6) فرزند نیک اور خواب میں مروارید فروش ایسا شخص ہے جو کئی فرزند اور بہت سا علم اور مال رکھتا ہے۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں موتی کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) مال، (2) علم، (3) مشہور فرزند، (4) بیش قیمت چیز، (5) خوب صورت عورتیں، (6) فائدہ مند بات، (7) خیر و برکت، (8) نیک کام کرنا۔

مسافر خانہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ سرائے کا خواب میں دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) مرد کے لئے سعادت اور عورت کے لئے خاوند، (2) دولت، (3) امن، (4) عیش، (5) ولایت، (7) امانت اور عزت۔

مستی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مستی چار وجہ پر ہے۔ (1) مال، (2) دولت، (3) توانائی، (4) اسی قدر خوف اور دہشت۔

مسجد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسجد کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے۔ (1) حاکم، (2) عدالت، (3) عالم، (4) رئیس، (5) امام، (6) خطیب، (7) مؤذن، (8) مسجد، (9) امیر، (10) خیر و برکت، (11) عورت کرنا، (12) نیکی کرنا۔

مشرک ہونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی مشرک کو خواب میں دیکھے اور صاحب خواب پارسا ہے۔ دلیل ہے کہ علم کو طلب کرے گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ اگر پارسا نہیں ہے دلیل ہے کہ بد مذہب لوگوں کے ساتھ محبت رکھے گا۔

مشک (خوشبو)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مشک کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) دوست، (3) عیش خوش، (4) کنیز، (5) بہت سامان، (6) عذابات۔

معدہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں معدہ چھوجہ پر ہے۔ (1) مال حرام، (2) برائی، (3) ناخوش باتیں، (4) فرزند، (5) زندگانی دراز، (6) ایسا کام کرنا کہ جس سے فائدہ اور منفعت حاصل ہو۔

معلوم شخص

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوڑھے آدمی کو دیکھنا دولت اور بخت ہے اور جوان آدمی کو دیکھنا کمزور اور حیلہ اور مکروہ چیز کو دیکھنا ہے۔

مغز

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ سب طرح کے مغزوں کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) پوشیدہ مال، (2) عقل، (3) صبر۔

مقعد (پاخانے کی جگہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مقعد کو دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) کسب اور کام، (2) مال کی منفعت، (3) معیشت۔

مکھن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مکھن چار وجہ پر دلیل ہے۔ (1) مال حلال، (2) بچی گواہی، (3) علم و دانش، (4) گناہ اور معصیت۔

ملازم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے غلام یا کنیز فروخت کئے ہیں تو بہتری پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ خریدے ہیں بد ہیں۔ غلام اور کنیز کی فروخت سے اگر سونا چاندی لے تو تاویل میں برا ہے اور اگر جنسیں لے بہتر ہے۔

منارہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں منارے کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔
(1) حاکم، (2) انصاف، (3) امام، (4) خطیب۔

منجم (نجومی)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نجومی جھوٹا ہے اور حق تعالیٰ کا شکر گزار بندہ ہے۔

مندر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مندر اور گرہ کا دیکھنا مصلح آدمی کے لئے خیر اور نیکی ہے اور مفید آدمی کے لئے شر اور فساد کی دلیل ہے۔

منکا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں منہرے کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) خدمت گار، (3) کنیز، (4) مال، (5) ادب اور دانائی، (6) فرزند، (7) آزاد غلام۔

منہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں منہ کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) منزل، (2) خزانہ، (3) کاموں کی کشائش، (4) مال، (5) حاجت، (6) وزیر، (7) دربان۔

منی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں منی چار وجہ پر ہے۔ (1) فرزند، (2) زیادتی مال، (3) نقصان مال، (4) بزرگی۔
اور اگر صاحب خواب دیکھے کہ اس کی منی باہر نکلی ہے تو مہر کو چاہئے کہ زیادتی مال پر تعبیر بیان کرے اور اگر منی نہیں نکلی ہے تو مال کا نقصان ہوگا۔

مور

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مور دو وجہ پر ہے۔ (1) حکران، (2) مال اور خزانہ۔

موزہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں موزہ اگر نرم ہے اور پاؤں کو دکھ نہیں دیتا ہے تو اس کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) خادم، (3) کنیز، (4) قوت، (5) عیش، (6) فتح پانا، (7) خیر و منفعت پانا۔

موم بتی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شمع کا دیکھنا چودہ وجہ پر ہے۔ (1) بادشاہ، (2) قاضی، (3) فرزند، (4) دلہن، (5) حکومت، (6) سرداری، (7) سرائے، (8) شادی، (9) توگماری، (10) علم، (11) عیش، (12) کنیز، (13) عورت، (14) دیکھنے والے پر دلیل ہے۔

مہر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مہر تین وجہ پر ہے۔ (1) بزرگی اور مرتبہ، (2) خزانہ، (3) مال جمع کرنا۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں خط اور ہتھیلی اور جو اس کے مشابہ ہے اس پر مہر لگانا سات وجہ پر ہے۔ (1) کام کا ختم ہونا، (2) دین کی قوت، (3) ریاست، (4) حقیقت اور دینی خبریں، (5) مال، (6) دولت اور بزرگی، (7) مراد کا حصول، صاحب خواب کے قدر کے مطابق۔

مہمان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دلہن بغیر نکاح کے چاہی ہے اور مہمان کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

مہندی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مہندی لگانا تمیں وجہ پر ہے۔ اول: ایہوں کی آرائش، دوم: اہل بیت کا ستر، سوم: غم و اندوہ۔

میوہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں میوہ فروش اگر عمدہ اور شیریں میوہ فروخت کرتا ہے تو بہتری اور خیر پر دلیل ہے اور مہجر کو چاہئے کہ نیک و بد اور جنس اور ناجنس کو جانے کہ کس کا کس طرح بیان دینا چاہئے اور ہر ایک کے خواب میں فرق کرنا چاہئے اور تب تاویل بیان کرے تاکہ اصل سے خطا نہ جائے اور اللہ تعالیٰ ہی بہتری کو خوب جانتا ہے۔

ٹاپینا (اندھا)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹاپینا سات وجہ پر ہے۔ (1) درویشی، (2) بد حالی، (3) غم و اندوہ، (4) نقصان جسم، (5) مصیبت، (6) نقصان مال، (7) دین کی تباہی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے۔ صُمَّ "بُكْمُ" غُمِّي "فَهُمْ لَا يُزْجَعُونَ" (بہرے، گونگے، ماندھے ہیں جو روح نہیں کرتے) سورۃ بقرہ 2۔ آیت 18۔ اگر ٹاپینا خواب میں دیکھے کہ مینا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کام اس پر کشادہ ہوں گے اور ناامیدی سے امید وار ہوگا اور حق تعالیٰ کی رحمت نصیب پائے گا۔

ٹاچنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹاچنا غم و مصیبت ہے۔

ٹاخن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹاخن کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) قوت و دانائی، (2) لوگوں کی مقدر دنیا میں، (3) دلیری، (4) فرزند، (5) منفعت، (6) غلام زادے یا

برادر زدے

ناخن تراشنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناخن تراشنا تین وجہ پر ہے۔ (1) تقسیم کرنے والا مرد، (2) مرد نیک اصل، (3) ناموافق دوست۔

نارنگی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نارنگی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) دوست، (2) بھگڑا، (3) فرزند، (4) لوگوں سے منفعت۔

ناف

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناف تین وجہ پر ہے۔ (1) جھوٹ بولنا، (2) نفاق، (3) دل میں کافروں کی محبت رکھنا۔

ناک

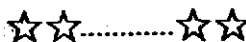
حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناک کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: عزت، دوم: مال، سوم: بزرگی، چہارم: فرزند، پنجم: عیش خوش۔

نام بدلنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیک نام اور نیک کنیت سننا ابوالخیر اور ابو الفضل اور ابوسعید یا ابوالبرکات وغیرہ خیر و صلاح پر دلیل ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے جیسے ابو لہب اور عتبہ اور شیبہ وغیرہ تو شر اور نقصان پر دلیل ہے جیسے بیان ہو چکا ہے۔

نرسنگا (ساز)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نرسنگا بنانے کی تاویل چار وجہ پر ہے۔ اول: جھوٹی خبر، دوم: بری بات، سوم: راز کا ظاہر ہونا، چہارم: گناہ۔



زرگس (پھول)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زرگس تین وجہ پر ہے۔ (1) خوش طبع اور خوبصورت عورت، (2) فرزند، (3) دوست جس کی دوستی پائیدار ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سبز زرگس لی ہے۔ دلیل ہے کہ احسان اور نیکی کرے گا اور خیر میں مشہور ہوگا۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس زرگس تھی اور زیادہ ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عیال زیادہ ہوگا۔

نقاد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقاد چار وجہ پر ہے۔ (1) مرد دانا، (2) حکیم، (3) عقلمند، (4) کام کو پورا کرنے والا۔

نقاشی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقاشی چار وجہ پر ہے۔ (1) دنیا کی آرائش، (2) بیہودہ کام، (3) مکر و حیلہ، (4) فریب اور جھوٹ۔

نکاح کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نکاح کرنا چار وجہ پر ہے۔ اول: بزرگی، دوم: زیادتی مال، سوم: آرام، چہارم: شادی اور خوشی۔

نماز

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نماز پڑھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) امن، (2) شادی، (3) عزت، (4) مرتبہ، (5) خلاصی، (6) مراد پانا۔ اور خواب میں رکوع و سجود پانچ وجہ پر ہے۔ (1) مراد پانا، (2) دولت، (3) نصرت، (4) فتح پانا، (5) امر حق بجالانا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: (ایمان والوں کو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرو تا کہ تم نجات پاؤ۔)

اور اگر دیکھے کہ اس نے مردے کا جنازہ پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لئے دعا اور ثناء کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے نماز پوری نہیں پڑھی ہے تو اس کی تاویل پہلے کے خلاف ہے۔

نمک

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نمک پانچ وجہ پر ہے۔ (1) نقد روپیہ، (2) آبرو، (3) نیکی، (4) بہت سال، (5) نیک خادم۔
اور برائے نمک خواب میں چار وجہ پر ہے۔ (1) روپیہ کھونا، (2) ناخوش باتیں، (3) غم و اندوہ، (4) بد حالی۔

سنگا ہونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں برہنہ ہونا صالح مرد کے لئے خیر اور نیکی ہے اور مفید کے لئے بدی اور رسوائی اور بے حرستی ہے۔

نہر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نہر کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) حج، (2) بندگی، (3) بادشاہی، (4) تجارت، (5) مال، (6) ریاست، (7) فتح۔

نیزہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیزہ کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) دلیل، (2) ولایت، (3) درازی عمر، (4) فتح، (5) ریاست، (6) قیمت نیزہ کے مطابق نفع۔
حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیزہ آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) قوت، (2) سفر، (3) ولایت، (4) عورت، (5) فرزند، (6) امن، (7) توانائی، (8) راستی بمقدار نیزہ اور خواب میں نیزہ بنانے والا ایسا مرد ہے کہ جو لوگوں کی مدد کرتا ہے اور اس سے ہر ایک کو قوت اور طاقت حاصل ہوتی ہے۔



نیزہ چھوٹا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ نیزہ خواب میں دیکھنا چھوٹے وجہ پر ہے۔ اول: غرور، دوم: ولایت، سوم: عمر دراز، چہارم: فتح پنجم: ریاست، ششم: منفعت۔

نیولا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں غولے کو دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) چور، (2) غم و اندوہ (3) بیماری۔

وزیر

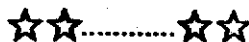
حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں وزارت کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ ایک یہ کہ اگر دیکھے کہ آفتاب یا مہتاب کی آنکھ ہوا ہے۔ دوسرے یہ کہ اگر دیکھے کہ وہ دجلہ یا فرات ہوا ہے۔ تیسرے یہ کہ اگر دیکھے کہ بادشاہ نے کمر یا اس کی کمر پر باندھا ہے۔ چوتھے یہ ہے اگر حضور اکرم ﷺ کے چار یاروں میں سے کسی نے اس کے سر پر تاج رکھا ہے۔ یہ سب وزارت پانے کی دلیلیں ہیں۔

ویرانی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مسجد یا مدرسہ ویران کیا ہے تو اس کے کام کے نقصان پر دلیل ہے۔

ہاتھ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہاتھ کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے۔ (1) برادر، (2) بہن، (3) شریک، (4) دوست، (5) فرزند، (6) رفیق، (7) قوت، (8) توانائی، (9) ولایت، (10) مال، (11) محبت، (12) پیشہ اور صنعت وغیرہ۔



ہاتھ کے کنگن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑوں کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔
(1) ریاست، (2) حکمت، (3) مکر، (4) غم، (5) برادر یا فرزند۔

ہاتھ منہ دھونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے اس کا ہاتھ اور منہ دھویا ہے اور وہ اس میں تامل کر رہا ہے دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی۔

ہاتھی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہاتھی کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: حکمران، دوم: مرد غلام، سوم: مرد مکار، چہارم: مرد باقوت اور بارعب، پنجم: فاسد مرد، ششم: ظالم خونخوار۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں استر کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: سفر، دوم: درازی عمر، سوم: دشمن پر فتح بندی، چہارم: مال و آرائش، پنجم: مرد اتحق، مادہ استر بانجھ عورت ہے اور استر کا بچہ منفعت اور مرد کا پانا ہے۔

تھکڑی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تھکڑی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: کفر، دوم: نفاق، سوم: بخل، چہارم: ہاتھ کے گناہ سے رکنا۔

تھیار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لڑائی کا ہونے کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔
(1) قوت، (2) بزرگی، (3) دولت، (4) ولایت، (5) ریاست، (6) قلعہ۔

ہتھیلی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہتھیلی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) فراخی دست، (2) مال، (3) ریاست، (4) فرزند، (5) دلیری، (6) عورت سے حرام کاری کرنا۔

ہد ہد (پرندہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہد ہد دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) اچھی خبر سننے کا، (2) بزرگی، (3) دشمن پر فتح پانا، (4) حسب فرمان حق ہر ایک کام کو دانائی سے کرے گا۔

ہڈی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہڈی کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ اول: امید مال، دوم: اقرباء، سوم: فرزند، چہارم: قیام کا گھر، پنجم: مال، ششم: برادران، ہفتم: دوست اور شریک۔

ہرن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہرن کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: عورت، دوم: کثیر، سوم: فرزند، چہارم: عورتوں سے فائدہ حاصل کرنا۔

ہر لیسہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر ہر لیسہ فریہ بکری کے گوشت کا ہے تو خیر و منفعت پر دلیل ہے اور اگر غلیظ گوشت کا ہے اور کھانے میں بے حرہ ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کو اسی قدر نقصان پہنچے گا۔

ہزار داستان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ ہزار داستان جانور کو خواب میں دیکھنا پانچ وجہوں پر ہوتا ہے۔ (1) عورت، (2) فرزند، (3) قاضی، (4) حکیم، (5) غلام۔

ہما (پرنده)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ ہما کا خواب میں دیکھنا سات وجہ پر ہوتا ہے۔ (1) افسر، (2) رئیس، (3) کوئی مرد بزرگوار، (4) دولت، (5) بزرگی، (6) فرماں روائی، (7) عزت و اقبال۔

ہندی چھالہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ جسم پر آبلہ کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: زیادتی مال، دوم: عورت ملے گی، سوم: بچہ پیدا ہوگا، چہارم: مراد پوری ہوگی، پنجم: اگر آبلہ سفید ہے تو خوف سے اسن پائے گا۔

ہنسی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آہستہ ہنسی فرزند پر دلیل ہے۔ اور قہقہہ کی ہنسی خواب میں غم و اندوہ پر دلیل ہے اور خدا تعالیٰ کے کاموں سے تعجب کرنا ہے۔

ہوا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ ہوا کا خواب میں دیکھنا نو وجہ پر ہے۔ اول: بشارت، دوم: حکومت، سوم: مال و دولت، چہارم: موت، پنجم: عذاب، ششم: مارنا، ہفتم: بیماری، ہشتم: شقاء، نهم: راحت۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہوا پر بیٹھا ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ بزرگی اور حکومت پائے گا۔

ہوا خارج ہونا (پادنا)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھسی مارنی چار وجہ پر ہے۔ اول: بری بات، دوم: طعن تشنیع، سوم: ملامت کا کام، چہارم: رسوائی۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے ہوا کو پیٹ سے ارادے کے ساتھ چھوڑا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص بد دین اور بد مذہب ہے۔

ہودج (عماری)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عماری کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔
(1) بزرگی، (2) عزت، (3) مرتبہ، (4) ریاست، (5) بلندی، (6) ولایت، (7) سردار سے ملاقات۔

ہیضہ کی ابتدائی حالت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تخرہ چار وجہ پر ہے۔ اول: مودی مال، دوم: فساد، سوم: مال حرام، چارم: خواہش نفس کی تابعداری۔

یا قوت (نگینہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نعل کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) کنیز، (3) منفعت، (4) دنیا کا مال اور لڑکیاں۔

یہودی ہونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ یہودی ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ صاحب خواب کو مشکل کام پڑے گا اور شرعی سنت کی مخالفت کرے گا اور اگر خواب میں آتش پرست کو دیکھے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب دنیا پر فریفتہ ہو گا اور آخرت کے کام سے غفلت کرے گا۔

قالنامہ حضرت امام جعفر صادق

(بطریق حروف ابجد)

جس وقت قال دیکھنا مقصود ہو تو سب سے پہلے با وضو ہو کر قبیلہ رخ بیٹھیں اور سورۃ الفاتحہ، سورۃ الاخلاص، سورۃ الکافرون، سورۃ الفلق، سورۃ الناس تین تین بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود امیر ایمنی پڑھیں پھر آنکھیں بند کر کے صدق دل سے اپنا سوال اپنے دل میں سوچیں، خیال رہے کہ سوال واضح اور مکمل ہونا چاہئے۔ اب آنکھیں بند کر کے نیچے موجود جدول پر کسی خانہ میں شہادت کی انگلی رکھئے۔ اس کے بعد برطابق حروف اس کے حکم کو پڑھ لیجئے۔

کوک	تتک	تلت	رکت	قل ل	نکل	قول
ترو	قل لم	ورک	وول	دوف	دتل	رکل
دل و	لدو	دتو	للو	دل و	رود	دلک
ولن	دول	لنو	ناتق	لول	ولت	للک
کلل	قل و	دتن	لکق	کلک	کدق	کوو
قتل	تلل	لتل	للل	لول	للک	لک
لتہ	لتت	لدو	لک	لک و	لوت	وتل

احکام:

کوک: حضرت امام جعفر صادق پسند کلام کلام متین خدا عزوجل اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا (سورۃ فتح 48-آیت 1) معرض ظہور میں آئے ہیں۔ اے صاحب قال معلوم ہو کہ اس صورت میں تجھ کو بفضل رب جلیل فتح و نصرت دشمنوں پر ظفر حاصل ہوگی اور جملہ آب بھی حسب دلخواہ انجام پائیں گے۔ حضرت دانیال فرماتے ہیں کہ جو اندیشہ اور خدشہ میرے مرکز اور حاجات و مہمات پیش نہادہ ہوں انشاء اللہ برقی سہل و سادہ آسان سرانجام پائیں گے تمام ہم عصر اور ہم جنسوں میں ذی جاہ و فراز ہے اور شاہد اس قول کے حضرت ذوالقرنین کا قول ہے۔

تتک: یُرِزُ قُوْنٌ فَرِحْنَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ (سورۃ آل عمران 3-آیت 169) حضرت امام جعفر صادق بدلیل قول ربانی فرماتے ہیں کہ اے صاحب قال تو اپنے اعتقاد کو جو اصل جملہ اعمال و افعال کی ہے درست و استوار رکھ اب بمعنہ تعالیٰ ایزدی شوکت و خل کا وقت اور شادی و فرحت یاری افزونی دولت کا زمانہ آیا ہے اور حضرت دانیال نے صدق کی ہدایت کی اور حضرت ذوالقرنین تاکید بلخ کل کے لئے فرماتے ہیں۔

تلت: اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ نَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنَّ نَسْتَغْفِرْ لَهُمْ (سورۃ توبہ 9-آیت 80) حضرت امام جعفر صادق یَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ۔ (سورۃ ابراہیم 14-آیت 27) (اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

(اے صاحب قال یہ قال اچھی نہیں صبر کر)۔

رکت: کَانَهُمْ خُشْبٌ مُّسْنَدٌ (سورۃ منافقون 63-آیت 4) حضرت امام جعفر

صادق با اعتقاد آیت و مسطورہ تعبیر فرماتے ہیں کہ اے صاحبِ قال! چھڑے موقف ہو بفضلِ رب کام پورا ہوگا۔

قُلْ فَاِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (سورہ حجرہ 2۔ آیت 153) حضرت امام جعفر صادق زیدِ افتراء سے نتائج ہوتے ہیں کہ اے صاحبِ قال! جملہ کمزوریاں و صعوبات سے نجات حاصل ہو اور احادیثِ ایام پر ظفر شامل حال اور جمیع امور مرکزِ انجام پذیر و حضراتِ ذوالقرنین کا قول ہے۔

ن كَلَّ: مَا لَهُمْ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرَ۔ (سورہ شوریٰ 42۔ آیت 8) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحبِ قال مستحکم اور قوی رکھ اور فیضِ اللہ تعالیٰ کا امیدوار ہو۔

قُلْ: وَاٰخِرٰى تَحْسِبُوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ "قُرْبٌ" وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (سورہ صف 61۔ آیت 13) یہ تشریح حضرت امام جعفر صادق و حضرت دانیال اہل سکون سمیت مضمون کو مؤثر و ہواور فتح ہو اور فتح سعادت کی مبارک ہو۔

تَرَوْنَ: وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ (سورہ روم 30۔ آیت 46) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحبِ قال: فائز و درختِ میروار کے ہے۔ کوئی غلطی اللہ کو مغفرت پہنچے اور اس کے سایہ میں آرام و چین انجام کار اچھا ہو۔ والا اعتبار بالحوالہ ایتیم۔ کلمات دعا یہ۔

قُلْ ك: لَا يَسْتَطْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مَتَّابٌ يُّصْحَبُوْنَ۔ (سورہ انبیاء 21۔ آیت 46) یہ تفسیر حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحبِ قال! نعمت و دولت کی فروانی ہو اور راحت و آرائش میں زندگی بسر ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

ورک: كَمْ مَشْكُوْرَةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ "الْمِصْبَاحُ فِى رُجَا جَةِ الرُّجَا جَةِ كَانَتْهَا كَوْكَبٌ" قُرْئِيْ "يُوْقَدُ"۔ (سورہ نور 24۔ آیت 35) اے صاحبِ قال! حضرت امام جعفر صادق مفسر ہیں انشاء اللہ تعالیٰ یہ مقصد ہر مطلب جو دل میں رکھتا ہے وہ بفضلِ ایزد و مہمان سر انجام پائے اور بستہ کشادہ لی پائے۔

وَوَلَّ: وَ جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًا فَاَعْمٰى عَنْهُمْ فَهُمْ لَا يَبْصُرُوْنَ (سورہ بقرہ 36۔ آیت 9) یہ تفسیر حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحبِ قال! امید پوری ہو اور ان مصائب و آلام و آفات سے کہ جو دشمن ایزدِ ارسانی چاہتے ہیں امن و سکون نصیب ہو۔

دوف: يُوْتُ الْحِكْمَةُ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرٌ كَثِيْرًا (سورة بقرہ 2- آیت 269) حضرت امام جعفر صادق مفسر ہیں کہ اے صاحب فال! فال بشارت ہو جملہ معاملات مانہجار پر مغلوب و انصار ہوگا اور سب امور حسب خواہش تکمیل پائیں گے۔

دل: وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ (سورة آل عمران 3- آیت 103) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال! اس میں اہل فال کو بہت رنج ہے اور تکلیف پیش آنے والی ہے۔ صبر و شکر سے وقت گزار، نماز اور صدقہ اپنے وقت پر ادا کر۔

رک: فَتَحْنَا اَبْوَابَهَا (سورة زمر 39- آیت 71) اس آیت کریمہ کی تفسیر میں حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اہل فال کو بشارت ہو ابواب مقاصد مفتوح خاطر خواہ متمنی ہوں انشاء اللہ تعالیٰ۔

دل: وَالصَّابِرِيْنَ وَالصَّادِقِيْنَ (سورة آل عمران 3- آیت 17) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اس فال سے ہر اس اہل وفائے نہ ہو اللہ تعالیٰ نیز معاون مددگار اور سب نیک و عسرت یسرت سے بدل جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ل: دُوْۤمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهُ يَجْعَلْ لّٰهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (سورة طلاق 25- آیت 2 سے 3) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال! اب وہ وقت آن پہنچا ہے کہ تیرا بخت یاور ہو اور تجھ کو ایسی جگہ سے روزی پہنچے کہ تجھ کو علم بھی نہ ہو۔

دل: وَتَوْكَلُوْۤا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلَالًا طَيِّبًا (سورة مائدہ 5- آیت 88) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال! چند روز صبر کرو اور اپنے دل کو قوی رکھ اور کسی سے اپنی التجا بجز تعالیٰ کے بیان مت کر تو نحوست دفع ہوگی۔

ل: وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ (سورة مائدہ 5- آیت 90) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال! تھوڑے روز صبر کرو اور عزم سے جو تیرے دل میں ہے باز رہ، ورنہ بطمع نفع ضرور ہوگا۔ اعمال نیک طرف راغب ہو کہ انشاء اللہ تعالیٰ تو نقصان سے بچا رہے گا۔

دل: لِيُرَوْهُمْ مَّثَلِہُمْ رَأٰی الْعٰیْنِ (سورة آل عمران 3- آیت 13) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ جو کچھ تیری جائز خواہش ہے اس کے لئے عجز و انکساری سے باری تعالیٰ

کے حضور مجبورہ کہ جو تومائے گا وہ انشاء اللہ تعالیٰ پورا ہو کر رہے گا۔

روو: قَبَاذًا عَزَمْتُ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ (سورۃ آل عمران 3۔ آیت 159) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے اہلِ قال اپنا ارادہ پختہ و مضبوط رکھ کہ اللہ تعالیٰ تیرے عزم کے ساتھ تیری جائز خواہش کو پورا کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دل ک: لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ (سورۃ بقرہ 2۔ آیت 198) حضرت امام جعفر صادق بہ تشریح فرماتے ہیں کہ اے صاحبِ قال! قال اس خیال سے جو تیرے دل کی تہہ دیز میں پوشیدہ ہے عمدہ اور نیک ہے۔ بیشک بحکم باری تعالیٰ تو اس سے راحت و خوشی و شادمانی پائے گا۔

دل ن: لِيَسْأَلُكُمْ أَجُورَهُمْ (سورۃ طہ 35۔ آیت 30) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ صاحبِ قال! صبر کر کہ قال اچھی نہیں، شبابی کرنے، دینی اور دنیاوی کاموں میں انجام و عواقب امور کو سوچ کر جو تیرا دل چاہتا ہے، وہ کام پورا ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دول: الَّذِينَ يَسْرِثُونَ الْفُرُقَ (سورۃ سہون 23۔ آیت 12) اے صاحبِ قال! تجھ کو مبارک و بشارت ہو اور دولت غیب سے آدے حق تعالیٰ فرزند سعادت مند نصیب و عنایت کرے۔

ل ن و: فَادْخُلْنِي فِي عِبَادِي وَادْخُلْنِي جَنَّتِي (سورۃ بقرہ 89۔ آیت 29) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ جان لے اے صاحبِ قال! کہ تیرا نصیب یاور ہے جو تمنا میں ہیں بے گمان آئیں گی۔

ل ن ت ق: اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا (سورۃ بقرہ 2۔ آیت 257) تفسیر حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحبِ قال! دل خوش و شادان رکھ عبادت کر صدقہ دے تاکہ دشمن متہور ہو۔

ل ول: خَفَلْتُمْ كَمَقْلٍ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا (سورۃ بقرہ 2۔ آیت 17) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحبِ قال! اس کام سے پرہیز کر، صبر کرنے کے چارادہ گنہگار نہیں صبر و تحمل سے کام لے گا تیرے مشکلات و مصائب آسان ہو جائیں گے۔

ول ت: قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ "يُنْذِرُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ" (سورۃ کہف 18۔ آیت 110) بہ تشریح حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحبِ قال! تجھے نوید بشارت و بشارت ہو کہ تیری دلی مراد بر آئے گی اور اللہ تعالیٰ غیب کے وسیلے سے حالات کو تیرے سازگار بنائے گا۔

ل ک: وَ عَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ (سورۃ مائدہ 5- آیت 9)
حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ جس کام کی نیت صاحب فال نے اپنے دل میں مخفی کر رکھی ہے اللہ کے فضل سے انشاء اللہ وہ پوری ہوگی۔

ک ل ل: وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (سورۃ بقرہ 2- آیت 210) حضرت امام جعفر صادق اس آیت کریمہ کی تفسیر یوں فرماتے ہیں کہ اہل فال کو خوشی حاصل ہو کہ ناداری و افلاس و فقرہ شکرو رنج رفع ہو اور کار و بار کشادہ ہو تم کو مبارک ہو۔

ق ل و: أَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعُدَاوَةَ (سورۃ مائدہ 5- آیت 64) حضرت امام جعفر صادق تعبیر فرماتے ہیں کہ اہل فال دشمنوں کی بدی اور گزند رسانی سے لرزاں رہے اور غیر سے کچھ نہ کھانے سے محترز رہے اور دل کھول کر صدقہ و خیرات دے۔

و ت ن: قَالَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ (سورۃ حج 22- آیت 50) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال صدقہ اور پختہ طعام مساکین کو کھلانے میں جلدی کر۔ بندگی اللہ تعالیٰ کی کر کہ انشاء اللہ تعالیٰ تیری مراد بر آئے گی۔

ل ک ق: مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَثْمَالِهَا (سورۃ انعام 6- آیت 160) (امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال! اگر نیت خیر ہے تو فلاح پائے گا اگر نیت بد ہے تو نقصان اٹھائے گا پس اپنی نیت کو نفع رسانی غلطی کی طرف متوجہ کر اور ایذا رسانی غلطی اور بد افعالی سے باز رہو ورنہ نقصان ہوگا۔

ک ل ک: لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ (سورۃ بکورت 29- آیت 33) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال خوشی کے سامان ہوں سب مقاصد باحسن وجوہ انجام پذیر ہوں کہ یہ فال مبارک اولیٰ ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ک د ق: يُنْصِرُكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا (سورۃ فتح 48- آیت 3) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال معلوم ہو کہ اعداء مقہور اور دوست شاد ہو۔ اپنوں سے نقص پائے اور غیروں سے فائدہ کہ تیرے کام سب بحکم باری تعالیٰ درست ہوں۔

ک و و: إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (سورۃ طلاق 65- آیت 3) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال تیرا دل مقصد بے شک بحکم باری

تعالیٰ پورا و منظور ہو اور رکاوٹیں و مصائب دور ہوں۔

ق ت ل: اَلِیْ فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ وَ قَارُونَ فَقَالُوْا مَجْرٌ "کَذَّاب" (سورہ یونس 40۔ آیت 24) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال درویشوں کو صدقہ دے چند روز صبر کر، سفر و سیاحت اختیار کرتا کہ بھلائی کی صورت نظر آئے اور جادو و سحر کے امور سے باز رہ کہ اس میں الٹا تجھے نقصان اٹھانا پڑے گا۔

ت ل ل: نُوْ خُلُوْهُمْ وَ اجْمُرُوْهُمْ (سورہ توبہ 9۔ آیت 5) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال زبان کے حال پر اللہ تعالیٰ اپنا کرم و فضل کرے گا۔

ل ت ل: وَ مَنْ يُّطْعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهُ (سورہ نساء 4۔ آیت 13) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال خوش و خرم ہو جا کہ تیرے حصے میں فال عمدہ آئی ہے کہ تیرا مقصد جلد حاصل ہوگا اور مقصد میں راحت و سرور کی غذا پائے گا۔

ل ل ت: لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ (سورہ صاف 61۔ آیت 1) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال امید پوری ہو حاجت روا ہو اور سعادت بخت یاور ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ل ل: حَسْبُ نَجْوٰی مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ (سورہ بقرہ 2۔ آیت 25) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال انجام مرام ہو کہ تجھ کو سرخروئی حاصل ہو اگر خشک شاخ پہ تیرا ہاتھ پہنچے وہ بھی سرسبز و شاداب ہو جائے اور ہر بلا و مصیبت سے نجات و نفاط حیات کے سامان ظہور پذیر ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ل ل ک: سُبْحٰنَهُ وَ تَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ (سورہ یونس 10۔ آیت 18) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال تیرا بخت مساند ہو فرحت و خوشی حاصل ہو اور منفعت بہت پہنچے اگر سفر اختیار کرے فائدہ اٹھائے ہر سوا امن و امان پائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ل و ک: نُوْ اللّٰهُ عَلَیْمٌ "بِذَاتِ الصُّلُوْدِ" (سورہ آل عمران 3۔ آیت 154) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال جملہ کمزوریاں و بات اور بدی سے تجھ کو پناہ ملے۔ مصائب و آلام سے نجات پائے۔ باری تعالیٰ کا فضل ہے یا مددگار خوشی کے سامان ہو۔

ل ت ہ: وَ هُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ (سورہ شوریٰ 42۔ آیت 25) حضرت امام

جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال چندے صبر کر کہ ساعت و سرعت اچھی نہیں انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی سبب غیب کا بندوبست تکمیل پائے اور کار انجام ہو۔

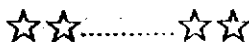
ل ت ت: اَمْرُو اَنْ يَكْفُرُوْا بِهِ (سورۃ نساء 4- آیت 60) حضرت امام جعفر صادق اس آیت کی بابت مضمون تحریر فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال صبر کر اور اپنے راز کا اظہار کسی سے مت کر اور دست دعا و نیاز بارگاہ وادب بے نیاز میں اٹھا۔ انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہو۔

ل د ک: وَ مَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ (سورۃ طلاق 65- آیت 3) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال اس خیال خام میں عذر کر اور با آہستگی کار خیر میں مصروف ہو اور باری تعالیٰ پر بھروسہ کرتا کہ حاجت روا ہو۔

ل ک و ن: اَللّٰهُ يَدْعُوْا اِلَيْهِ ذَا السَّلَامِ (سورۃ یونس 10- آیت 25) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال جملہ مشکلات حل و آسان ہوں کہ یہ فال مبارک و افضل ہے۔ نیت بامراد جلد ظہور پذیر ہو اور کار انجام پائے۔

ل ت و ن: وَ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا (سورۃ نباہ 78- آیت 11) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اہل فال کے لئے اس میں صبر کی ہدایت ہے اور دشمنوں کی مقبوری نغی ہے۔ عجلت سے گریز کر کہ کام بگڑنے نہ پائیں اور صدقہ و خیرات میں کشادگی اختیار کر۔

و ت ل: وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ (سورۃ بقرہ 2- آیت 155) حضرت امام جعفر صادق اس آیت میں تفسیر فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال صبر اور توقف اس کام میں زیادہ بہتر ہے بعونہ تعالیٰ صبر سے اپنی مراد سے ہم آغوش ہوگا۔



جَدُوْلُ قَالِ الْأَبْجَدُ

ابا ^۱	ادو ^۲	ادا ^۳	انج ^۴	اا ^۵
اونج ^۶	انج ^۷	ابج ^۸	انج ^۹	ابد ^{۱۰}
ببب ^{۱۱}	بابا ^{۱۲}	ببب ^{۱۳}	بباب ^{۱۴}	ببب ^{۱۵}
ببب ^{۱۶}	بابا ^{۱۷}	ببب ^{۱۸}	بابج ^{۱۹}	ببب ^{۲۰}
باب ^{۲۱}	ببج ^{۲۲}	ببب ^{۲۳}	بابج ^{۲۴}	باب ^{۲۵}
ببج ^{۲۶}	ببج ^{۲۷}	ببج ^{۲۸}	ببج ^{۲۹}	ببج ^{۳۰}
ببج ^{۳۱}	ببج ^{۳۲}	ببج ^{۳۳}	ببج ^{۳۴}	ببج ^{۳۵}
ببج ^{۳۶}	ببج ^{۳۷}	ببج ^{۳۸}	ببج ^{۳۹}	ببج ^{۴۰}
ببج ^{۴۱}	ببج ^{۴۲}	ببج ^{۴۳}	ببج ^{۴۴}	ببج ^{۴۵}
ببج ^{۴۶}	ببج ^{۴۷}	ببج ^{۴۸}	ببج ^{۴۹}	ببج ^{۵۰}
ببج ^{۵۱}	ببج ^{۵۲}	ببج ^{۵۳}	ببج ^{۵۴}	ببج ^{۵۵}
ببج ^{۵۶}	ببج ^{۵۷}	ببج ^{۵۸}	ببج ^{۵۹}	ببج ^{۶۰}
ببج ^{۶۱}	ببج ^{۶۲}	ببج ^{۶۳}	ببج ^{۶۴}	ببج ^{۶۵}
ببج ^{۶۶}	ببج ^{۶۷}	ببج ^{۶۸}	ببج ^{۶۹}	ببج ^{۷۰}
ببج ^{۷۱}	ببج ^{۷۲}	ببج ^{۷۳}	ببج ^{۷۴}	ببج ^{۷۵}
ببج ^{۷۶}	ببج ^{۷۷}	ببج ^{۷۸}	ببج ^{۷۹}	ببج ^{۸۰}
ببج ^{۸۱}	ببج ^{۸۲}	ببج ^{۸۳}	ببج ^{۸۴}	ببج ^{۸۵}
ببج ^{۸۶}	ببج ^{۸۷}	ببج ^{۸۸}	ببج ^{۸۹}	ببج ^{۹۰}
ببج ^{۹۱}	ببج ^{۹۲}	ببج ^{۹۳}	ببج ^{۹۴}	ببج ^{۹۵}
ببج ^{۹۶}	ببج ^{۹۷}	ببج ^{۹۸}	ببج ^{۹۹}	ببج ^{۱۰۰}

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
مُعَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

اما بعد، یہ قالنامہ حضرت دانیال، حضرت عبداللہ ابن عباس، حضرت امام جعفر صادق کی
طرف منسوب ہے۔ وہ یہ فرماتے ہیں کہ عامل کو چاہئے کہ بیری کے درخت کی ایک موٹی سی چھانچ
ہری لکڑی لے کر اسے چھیل کر چوکور (چار کونے) بنا لے، پہلے پہلو پر الف، (ا) دوسرے پہلو پر با
(ب) تیسرے پہلو پر جیم (ج) اور چوتھے پہلو پر دال (د) کو لکھے۔ یہ چاروں حروف نیک
ساعت میں جمع کئے گئے ہیں۔ یہ بڑے برکت کے حروف ہیں۔ اس قالنامہ کا نام قال الابدع رکھا
گیا ہے۔

جاننا چاہئے کہ جب عامل کے پاس کوئی قال نکلوانے کے لئے آئے تو عامل کو چاہئے کہ وہ
قال نکلوانے والے کو وضو کرائے۔ پھر اس سے سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) ایک بار اور سورۃ اخلاص
(قل ہواللہ) تین بار پڑھوائے اور جن بزرگان دین کے نام اوپر لکھے ہیں ان کی روحوں کو ثواب
پہنچائے۔ اگر قال والے کو ان کے نام یاد نہ ہوں تو عامل ان کے نام ثواب پہنچاتے وقت اس کو
بتاتا جائے۔ پھر عامل قال والے کو وہ لکڑی دے جس پر حروف لکھے ہوئے ہیں اور وہ اس سے
کہے کہ تم جس نیت سے قال چاہتے ہو اپنے دل میں اس کی نیت کر کے اس لکڑی کو اس تختی پر
رکھ دو۔ تین مرتبہ یہ لکڑی رکھوائی جائے اور ہر بار لکڑی کے اوپر ہی حصہ پر جو حرف ہے اسے عامل
یاد رکھے یا کاغذ پر لکھ لے۔ پھر ان تینوں حرفوں کو ترتیب وار لکھے۔ مثلاً پہلی بار الف تھا دوسری بار
جیم تھا اور تیسری بار دال، ان تینوں حرفوں کو اس ترتیب (اج د) سے لکھ لے اب جدول میں
دیکھئے۔ جدول کے خانوں میں سے کسی خانے میں یہ تینوں حروف اسی ترتیب سے لکھے ہوئے ملیں
گے اور ان حروف کے اوپر نوکا نمبر لکھا ہوگا۔ اب قالنامہ پر یہ حروف اس شکل اج دیں ملیں گے
وہیں قال کا حال لکھا ہوا ہوگا۔ اس کو پڑھ کر پورا حال معلوم ہو جائے گا۔

فالننامہ حضرت امام جعفر صادق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَنَا فَتَحْتُ لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ط (سورۃ فتح 48- آیت 1)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں۔ اے قال نکھوانے والے! تو نے جو نیت کی ہے وہ مبارک ہے اور تجھے کوئی رنج و الم نہ ہوگا اور اپنا دل خوش رکھ اور اپنی ہر مراد میں کامیاب ہوگا اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے! تو نے جو نیت کی ہے حق تعالیٰ تیرے تمام کام بہتر بنائے گا اور تجھے بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

انج

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ط (سورۃ بقرہ 2- آیت 105)

فرماتے ہیں اے قال والے اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتا کہ تیری روزی اور زیادہ ہو جائے اور دیکھ کبھی ناشکری نہ کرنا۔ اللہ کی نعمتیں تجھ پر ہوتی رہیں گی۔ سفر و حضر میں تیرے مال کی حفاظت اللہ کرے گا۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہمیشہ تو اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتا رہ اور ہر وقت اللہ کا دھیان رکھ۔ جو چیز تیری کم ہوگئی ہے وہ تجھے ضرور ملے گی اور اس سے بھی زیادہ بہتر مہربانی ہو۔ صدق دل سے انشاء اللہ تعالیٰ کہہ۔

اوا :

يُؤْذِقُونَ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ط وَ يَسْتَبْشِرُونَ ط

(سورۃ آل عمران 3- آیت 169 سے 170)

حضرت دانیال فرماتے ہیں کہ اے قال والے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر، اللہ تعالیٰ تیری سب بلاؤں کو دور فرمائے گا۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں اے قال والے صبر کر اور تو نے جو خواب دیکھا ہے ابھی تو اپنے کام میں لگا رہ۔ انشاء اللہ تعالیٰ کہہ۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے قال والے تجھے اور تیرے دوستوں کو خوشخبری ہو کہ تجھ پر روزی کے دروازے کھل جائیں گے تو دشمنوں پر فتح پائے گا اور تیرے کام درست ہو جائیں گے۔

وَأَنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعْدُهُمْ أَجْمَعِينَ ط (سورۃ حجر 15- آیت 43)

حضرت دانیال فرماتے ہیں کہ اے فال والے لوگوں نے تجھے بہت سمجھایا لیکن تجھ پر کچھ اثر نہ ہوا اور نہ دوستوں کا کہنا مانا۔ تو نے اپنا مال برباد کر کے رنج اٹھایا۔ خدا کے لئے ایسے کام نہ کر، غریبوں محتاجوں کو صدقہ و خیرات دے اور صبر کر اور برے کام سے باز رہ۔ تاکہ خدا تعالیٰ تیرے کام درست فرمائے۔ حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ جو تیری نصیحت نہ مانے اس سے دور رہ کہ تیرے سب کام انجام کو پہنچیں تو خود کچھ دار ہے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں اے فال والے اگر تو دانا ہے تو ان کاموں سے بچ۔ دیکھ جو شخص خردمند اور دانا ہوتا ہے وہ کبھی زہر نہیں کھاتا اور انہونی کا کبھی طالب نہیں ہوتا۔

اب ا:

يُسَيِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرُحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ ط (سورۃ توبہ 9- آیت 21)

حضرت دانیال فرماتے ہیں اے فال والے تجھے اس فال سے کشادگی رزق کی خوشخبری ہو اور ہر طرح تو کامیاب ہوگا اور تو کسی کی جانب سے خوف نہ کر۔ تیرے تمام رنج و الم، راحت و آرام میں بدل جائیں گے صدق دل سے انشاء اللہ تعالیٰ کہہ لے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں اے فال والے تجھے بشارت ہو تیری روزی کشادہ ہوگی، تو گنج و نعمت میں زندگی گزارے گا اور تو محنت و مشقت میں سستی اور کاہلی نہ کر۔ تیرا مقصد ضرور حاصل ہوگا۔

اب ب:

قُلْ لَّنْ يُصَيِّرَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا ط (سورۃ توبہ 9- آیت 51)

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں اے فال والے تیری فال حضرت موسیٰؑ و حضرت ہارونؑ کی ہے۔ یہ فال تیری مبارک ہے اور تیرے سب کام اور تیری تمام امیدیں پوری ہوں گی اور تجھے ایک خوشی بہت جلد حاصل ہوگی اس کے علاوہ تو بہت سی خوشیاں دیکھے گا۔ کہہ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ان ج:

إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ط (سورۃ توبہ 9- آیت 40)

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں، تیری فال حضرت ہودؑ کی فال ہے تیرے بدخواہ تیری

شیخ محمد نجفی

128

خواب نامہ فالنامہ

تو مگر پر حسد کرتے ہیں لیکن تیرا اللہ مددگار ہے یہ سال تیرے لئے بہت مبارک ہے تجھے بہت بھلائیاں حاصل ہوں گی اور اگر تیری کوئی چیز گم ہوگئی ہے وہ تجھے بہت جلد مل جائے گی اور اگر تیرا کوئی آدمی غائب ہو گیا ہے وہ جلد آ جائے گا۔

اب ج:

كُنْضِلْ حَبِيْبَةً اَنْبَتَتْ مِنْ مَصْنَعِ مَسَابِلٍ ط (سورہ بقرہ 2۔ آیت 261)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تو اپنا دل خوش رکھ اور اسی حال میں تو شادمان ہوگا اور اگر بیمار ہے تو جلد صحت پائے گا اگر تیری تھوڑی سی بھی طلب ہے وہ پوری ہوگی۔ تیری فال سے دوست خوش ہوں گے اور تیرے دشمن سرنگوں ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

اب ج:

كُلُوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ط (سورہ بقرہ 2۔ آیت 56)

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں اے فال والے گھبرا نہیں خدائے قدوس تجھے دشمنوں کی زد سے بچائے گا اور تیرے کاروبار میں خیر و برکت ہوگی۔ تو ہر حال میں خدا کا شکر ادا کرو اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے فال والے تجھے خوشخبری ہو کہ خدائے عزیز و برتر تجھے دنیا میں عزیز و کرم فرمائے گا اور وہ تجھے کثرت سے روزی دے اور تیرے تمام کام درست فرمائے گا اور تو تمام غموں سے بے غم ہو جائے گا۔

اد ج:

فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ مُبْخِكْ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ط

(سورہ انبیاء 28۔ آیت 87)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے فال والے تیری فال حضرت یونس علیہ السلام کی ہے غم نہ کر، تیری خوشی بالکل قریب ہے اور یہ سال تیرے لئے بڑی برکت والا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کہہ۔

ب ب ب:

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ ط (سورہ بقرہ 110۔ آیت 1 سے 2)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تیری فال حضرت ادریس علیہ السلام

کی ہے چونکہ خدائے برتر نے ان کی مدد فرمائی تھی تو اپنی کامیابی پر خوش ہو اور تو ہر غم سے نجات پائے گا اور تیرے کاروبار اونچے ہوں گے اور تیرے تمام مقصود پورے ہونگے انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ب ل^{۱۲}

وَلَا تَعْنُوا فِي الْأَرْضِ مَفْسِلِينَ الْجِبَالِ ط (سورۃ اعراب 33۔ آیت 72)
حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے اپنے کام میں جلدی نہ کر، صبر کر آخر تیرا کام تو ہو کر رہے گا اور تو اپنے دل میں جو خیال رکھتا ہے اس سے باز آ، ورنہ تو جان۔

ب ب د^{۱۳}

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ ط

(سورۃ اعراب 32۔ آیت 72)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے تیری بڑی امید پوری ہوگی۔ بہت فائدہ حاصل ہوگا۔ تیری روزی کشادہ ہوگی۔ تیرے تمام کام درست ہوں گے۔ تیری حاجت پوری ہوگی۔ شک اپنے دل سے نکال، تیرے دشمن ذلیل و خوار ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ب ا^{۱۴}

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ط (سورۃ نھل 28۔ آیت 25)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے تیری قال حضرت لوط علیہ السلام کی ہے تجھے اس کام میں خوش ہونا چاہئے۔ اپنے حق کام میں لگا رہ، تاکہ خدائے برتر تجھے برومندی عطا فرمائے تو ناامید نہ ہو جس طرح تو چاہے گا تیرے کام اسی طرح ہونگے، تجھے اس کام میں بڑی خوشی ہوگی، اگر تیرا نکاح کرنے کا ارادہ ہے یا جیسی بھی طلب ہے وہ سب حاصل ہوگی۔ یہ تیری قال مبارک ہے۔

ب ب ج^{۱۵}

قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ط (سورۃ نھل 28۔ آیت 25)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے قال والے تیری قال پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قال ہے تجھے ایک سفر درپیش ہے وہ تیرے لئے مبارک ہے تیری حاجت پوری ہوگی جس قدر تو سفر کرے گا تیرے لئے بہتر ہوں گے اور اگر تو نے کسی اور کام کا ارادہ کیا ہے تو وہ بھی پورا

ہوگا۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں تو اپنی مراد ضرور حاصل کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ب د

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَبِرُوا وَ صَابِرُوا وَ رَابِطُوا وَ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

(سورۃ آل عمران 3۔ آیت 200)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اے قال والے تو اس کام سے بچ کر یہ کام اچھا نہیں ہے۔ جلدی کرنا شیطان کا کام ہے۔ تجھے کچھ دن صبر کرنا چاہئے۔ محتاجوں کو کچھ صدقہ دینا چاہئے تو خدا نے برتر سے مدد مانگ تاکہ تیری آفت دور ہو۔ تیرے سب کام درست ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ب ج

وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً (سورۃ لقمان 31۔ آیت 20)

حضرت جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے تیری قال حضرت شعیب علیہ السلام کی ہے خداوند تعالیٰ اپنی نعمتیں تجھے پوری عطا فرمائے گا۔ تیری جو چیز کم ہو گئی ہے وہ تجھے ضرور ملے گی اور جو مراد ہے وہ پوری ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ب ج

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَلَيْتَنَّا (سورۃ زمر 33۔ آیت 66)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے اس اندیشے سے میں نہ پڑتا کہ تو کسی بلا میں گرفتار نہ ہو اور اس نیت سے دور رہ۔ کیونکہ تیری یہ نیت اچھی نہیں ہے، تو خدا سے دعا کر کہ بلا تجھے نہ پہنچے کچھ صدقہ دے تاکہ خدا نے کریم تجھ سے یہ بلا دور فرمائے۔ آگے تو جان۔

ب ب د

وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْيَاهُ الْأَرْضَ (سورۃ یحٰی 16۔ آیت 65)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے تیری قال حضرت دانیال کی ہے اس کام میں تجھے کچھ دولت ملے گی اور تیری حالت اچھی ہو جائے گی اور تیری روزی کشادہ ہو جائے گی اور تو اپنے دشمن پر فتح پائے گا۔

ب دا

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّونَ أَبْصَارَهُمْ ط (سورہ نور 24۔ آیت 30)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے اس کام کا خیال تک نہ کر۔ اس نیت سے باز رہ۔ کچھ ضرورت نہیں۔ اگر یہ کام کرے گا، رنج اٹھائے گا اور تو بڑا پچھتائے گا۔ باقی تو اچھی طرح سمجھ لے۔

ب باب

وَإِنَّ مِنْكُمْ الْآوَادُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ط (سورہ ہریم 19۔ آیت 71)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے چند دن گزر چکے ہیں تجھے کچھ رنج و ملال پہنچے۔ خدائے بزرگ و برتر نے انہیں دور فرمادیا۔ اب تجھے خدا کا شکر ادا کرنا چاہئے اور تجھے کسی عائب شخص سے فیض پہنچے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ب ج

أَلَلَّهُ وَلِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ط (سورہ بقرہ 2۔ آیت 257)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے تیری قال حضرت دنیال کی ہے تجھے بالکل یقین کرنا چاہئے تو اپنے دشمن پر فتح پائے گا اگر تو دشمن سے ڈرتا ہے تو تجھے سے ڈرنا نہ چاہئے۔

ب ب ج

وَعِنْدَهُ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ط (سورہ انعام 6۔ آیت 59)

امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے قال والے تجھے اس کام میں بڑا فائدہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ تجھے بڑی خوشیاں دکھائے گا۔ تنگدل نہ ہو خوش رہ۔ تیرے دن بہت مبارک ہیں تجھ پر غیب کے دروازے کھل جائیں گے تو جو مانگے گا تجھے دے گا اور تو سارے غم بھول جائے گا اور تیرا روزگار بہتر رہے گا۔ واللہ اعلم۔

ب ب ج

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ط (سورہ بقرہ 2۔ آیت 153)

اے قال والے اس کام میں تیری کوشش کرنا بیکار ہے۔ تجھے ابھی صبر کرنا چاہئے۔ صبر سے بگڑے کام ٹھیک ہو جاتے ہیں تو بہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔ توبہ کرتا کہ تو کسی بلا میں گرفتار نہ ہو اور

صبر سے تو بھلائیاں ہی دیکھے گا۔

بج ۵

إِنَّ الْمُتَّقِينَ يُخَدِّعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ (سورہ نساء 4- آیت 142)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تو نے جونیت کی ہے تو اس نیت سے باز آ اور اس سے بچ جا۔ اس سے تیرے ہاتھ کچھ نہ لگے گا۔ اپنے لئے مصیبت مول نہ لے۔ خدا تعالیٰ سے رستگاری طلب کرتا کہ تو کسی بلا میں مبتلا نہ ہو۔ باقی تو جان۔

بج ۶

يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَ آتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا (سورہ مریم 19- آیت 12)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تیری فال حضرت یحییٰ علیہ السلام کی فال ہے۔ اس کام سے اندیشہ نہ کر اور غم نہ کر تجھے کچھ بدگمانی ہی پیدا ہوگئی ہے، تیری مراد پوری ہوگی۔ اگر تیری کوئی حاجت ہے پوری ہوگی۔ اگر تو بیمار ہے تو اچھا ہو جائے گا۔ اگر تیرا کوئی عزیز سفر میں ہے خیریت سے واپس آئے گا اور جو کچھ تو چاہے ملے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

بج ۷

سَلِّمْ "قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ" (سورہ یونس 36- آیت 58)

حضرت دانیال فرماتے ہیں نعمت، دولت و قوت تجھے ضرور ملے گی۔ وہ وقت قریب آچکا ہے کہ تیرے سب کام درست ہو جائیں گے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں اگر تیری نیت سفر کی ہے تو اس سفر میں تیری مرادیں حاصل ہوں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

بج ۸

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ (سورہ احزاب 33- آیت 40)

حضرت عبداللہ شاہ بن عباس فرماتے ہیں تجھے کوئی غم نہیں پہنچے گا۔ جو تجھ سے غائب ہو گیا ہے اس سے تو شاد ماں ہوگا۔ اگر تو بیمار ہے تو صحت پائے گا۔ حضرت دانیال فرماتے ہیں تیری بڑی عزت ہوگی اس لئے کہ تیری فال مشتری کی ہے تجھے بڑی کامیابی ہوگی۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تیری فال سیدنا الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فال ہے اپنی کامیابی پر اور خوش قسمتی پر خوش ہو تیرے سب اندوہ و غم رخصت ہوئے اب راحت ہی

راحت ہے۔

ج دا

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ط (سورہ انعام 6-آیت 1)

حضرت دانیال فرماتے ہیں یہ قال بہت سی نعمتوں پر دلالت کرتی ہے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں یہ قال خوشدلی اور خوشحالی کی ہے اور گم شدہ چیز کے ملنے پر خوشی ہوگی حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اس کام میں تجھے خوشی حاصل ہوگی۔

ج دب

قُلْ يَبْعَادَى الَّذِينَ اسْرَفُوا عَلَىٰ انْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ط

(سورہ زمر 39-آیت 53)

حضرت دانیال فرماتے ہیں یہ قال بزرگی و دلیل ہے۔ تجھے خلق سے بہت فائدہ پہنچے گا۔ تیری دولت بہت ہوگی کہہ انشاء اللہ تعالیٰ۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے اللہ تیرا نگہبان ہے بس تو اسی سے ڈرنا رہ۔ تیرا یہ کام پورا ہوگا اور تو بہت خوش رہے گا۔

ج اج

أَوْ كَصَيْبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ ط وَرَعْدٌ ط وَبَرْقٌ ط (سورہ بقرہ 2-آیت 19)

حضرت دانیال فرماتے ہیں جو کام کر سوچ سمجھ کے کر اور دشمن سے غافل نہ رہ۔ حضرت لقمان فرماتے ہیں جلدی نہ کر اور چند روز صبر کر ایسا نہ ہو کہ تو کسی بلا میں گرفتار ہو جائے۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے! ہوشیار رہ، بقول پیران زمان کوئی ایسا کام نہ کر جس سے شرمندگی اٹھانی پڑے۔

ج دب

لَتَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُوْا مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ط

(سورہ مائدہ 5-آیت 97)

حضرت دانیال فرماتے ہیں اس سے دور رہ اس سے پرہیز کر اور تو اپنا راز کسی پر ظاہر نہ کر اور تو صبر کر اور اس کام کو چھوڑ اور آب رواں کے اندر اینٹ پھینکنے سے پانی رکنا نہیں کرتا۔ صبر کر تیرا کام صبر کرنے سے بن جائے گا باقی تو جان اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال

والے ان کاموں میں کوشش نہ کر، اسی میں تیرے لئے بہتری ہے۔

ج ب ج ۳۲

فَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ مِنْهُمْ يَصْرِفُونَ (سورہ ہود 54-آیت 91)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے فتح و کشادگی کی آمد ہے، تنگ دل نہ ہو اللہ کی نعمتیں تجھ پر زیادہ ہوں گی، تیرے بند کا روبرو رکھ جائیں گے اور حاسدوں سے تو غر ہو جائے گا اور تیری روزی کشادہ ہوگی اور تیرا انجام بخیر ہوگا۔

ج د ج ۳۳

وَلَيَكُنَّ لَهُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ (سورہ نور 24-آیت 55)

حضرت دانیال فرماتے ہیں تیرا ستارہ شمس تھا اب سہ ہو گیا اس کے بعد تجھے دولت اور قوت ملے گی اور تو مراد کو پہنچے گا اور حضرت عبداللہ فرماتے ہیں تیری مثال اس مرد کی سی ہے جو ناامید ہو چکا ہو اور اچانک اس کا کام بن جائے اور پھر آرام ہی آرام ہے اور اس کے بعد تجھے عزت اور دولت ملے گی۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے! تجھے خوشخبری ہو کہ خوف سے بے خوف ہو گیا۔ رنج کے عوض رنج اور دروغ کے عوض خوشیاں حاصل ہوں گی۔ اللہ پر بھروسہ کر اور اس سے ہر وقت مدد مانگ۔

ج ب ج ۳۴

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ (سورہ نمل 16-آیت 128)

حضرت دانیال فرماتے ہیں یہ قال مراد کے پورے ہونے میں دلیل ہے دس دن کے بعد مرادی پوری ہوگی اور سب کام درست ہو جائیں گے اور حضرت عبداللہ فرماتے ہیں تیرا طالع سیدھا ہو گیا ہے تجھے راحت ملے گی اور تیرے سب کام درست ہوں گے۔ سچ بولنے کی عادت ڈال اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اے قال والے نیک بنارہ اور تو اس کام سے خوش رہ تیری مراد جلد پوری ہوگی۔ تجھے چند دنوں بعد بہت خوشیاں حاصل ہوں گی ان سے تو بہت خوش ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ج د ج ۳۵

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط (سورہ حجرات 49-آیت 16)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے اس کام میں کوشش نہ کر، ابھی کام نہ ہوگا اور اپنے اوپر تو ملامت نہ کر اور خیانت سے پرہیز کر۔

ج ۱۰ اب

الَّذِينَ تَسَوَّفُهُمُ الْمَلَائِكَةُ (سورہ بقرہ ۱۶-آیت ۲۸)

حضرت دانیال فرماتے ہیں، اس فال میں خدا کی مدد ہوگی اور تیرے کام پورے ہو گئے اور حضرت عبداللہ فرماتے ہیں تیرے طالع کا سیارہ قوی ہے تیری تمام مرادیں پوری ہوں گی اور تو رنج و غم سے چھٹکارا پائے گا اور اپنے دشمنوں سے غرر ہو جائے گا اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے! تجھے ان کاموں کو پورا ہونے کی خوشخبری ہو اور تو نے جونیت کی ہے اچھی ہے۔

ج ۱۱ دج

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ (سورہ بقرہ ۱۶-آیت ۱۲۷)

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں اس وقت پریشان ہے جب تیرا یہ حال ہو گیا تو اب خواب غفلت سے بیدار ہوا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے جلدی نہ کر اپنا دل اللہ سے لگا اور اس سے مدد مانگ تو بہ استغفار کرتا کہ تیرا دشمن ذلیل ہو۔

ج ۱۱ اب

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ (سورہ بقرہ ۲-آیت ۲۳۵)

حضرت دانیال فرماتے ہیں اس کام سے ہاتھ اٹھا لے یہ کام کو نہ کر۔ یہ کام اچھا نہیں۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں تو اپنے کو دوبارہ ہلاکت میں نہ ڈال۔ اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اے فال والے اس کام سے بچ اور اپنے دشمن سے دور رہ اور دیکھ غلط کام نہ کر، پچھتائے گا۔

ادب

وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ (سورہ آل عمران ۳-آیت ۱۷۳)

حضرت دانیال فرماتے ہیں اس کام میں جلدی نہ کر اور دشمن سے دور رہ۔ تاکہ تو کسی بلا میں گرفتار نہ ہو۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں لوگوں نے تجھے بہت سمجھایا تو نہ مانا اور تو نے اپنے آپ

کو ہلاکت میں ڈال دیا۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں منافق لوگوں سے دور رہو۔
الحج

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ (سورۃ نعل 8-آیت 40)
حضرت دانیال فرماتے ہیں جو نیک و بد کرتا ہے اپنے لئے کرتا ہے اللہ حافظ و ناصر ہے
حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں۔ دل خوش رکھ جو تو مانگے گا ملے گا اور تیرا مقصود بہت جلد حاصل ہوگا۔
انشاء اللہ تعالیٰ اس کام میں چند روز تو اور محنت کر اور کچھ خرچ بھی کر، حضرت امام جعفر صادق
فرماتے ہیں اے فال والے منافق لوگوں سے بچو وہ تیرے دشمن ہیں۔ دوست نہیں ان سے
نقصان اٹھائے گا اور تو دل قوی رکھ۔ تیرا دوست (اللہ) بہت قوی ہے۔
اد

وَاحْذَرُهُمْ أَنْ يَقْتَنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ (سورۃ مائدہ 5-آیت 49)
حضرت دانیال فرماتے ہیں اس کام میں چند روز اور محنت کر اور کچھ خرچ بھی کر یہ تابع
ہو جائے گا۔ اگر تو کسی سے یہ کہے گا اس سے تجھے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ حضرت لقمان فرماتے ہیں
اپنے کام کا انجام سوچ، یہ کام ہونے والا نہیں ہے اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے
فال والے یہ کام اچھا نہیں ہے بلکہ اس میں اندیشہ اور خطرہ ہے۔ خدا پر بھروسہ کر وہی کام بنانے
والا ہے۔
اب

وَصَبِّرْ مَا صَبَّرَكَ إِلَّا بِاللَّهِ (سورۃ بقرہ 16-آیت 127)
حضرت دانیال فرماتے ہیں اگر تو نے کچھ دنوں صبر کر لیا تو تیرا کام ہو جائے گا۔ اب اس
وقت کوشش کرنا بے سود ہے۔ باقی تو جان اور حضرت عبد اللہ بن عباس فرماتے ہیں لوگ تجھ پر حسد
کرتے ہیں تو ان لوگوں سے بچو ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے
فال والے تو اپنے اس ارادہ میں صبر کر اور خدا پر بھروسہ رکھ۔ اگر تو نے ایسا نہ کیا تو پھر نقصان
اٹھائے گا۔

الحج

يُؤْذَنُ لَكُمْ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ (سورۃ آل عمران 3-آیت 169 سے 170)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے! تیرا رنج و غم دور ہو گیا بس راحت ہی راحت ہے دل خوش رکھ، تیری مراد پوری ہوگی۔ آمین کہہ۔

اب ب ۵۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ

(سورۃ مائدہ 5۔ آیت 90)

حضرت دانیال فرماتے ہیں کام کا آغاز و انجام سوچ، دیکھ دشمن گھات میں ہے اور عبداللہؑ فرماتے ہیں جو کچھ خرچ کر رہا ہے وہ ضائع ہو رہا ہے وہ اس طرح جیسے جاری پانی میں اینٹ مارنے والا ہوتا ہے۔ سلامتی اسی میں ہے کہ اس کام سے باز آ اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اے قال والے! دشمنی سے پرہیز کر، نادان لوگوں اور عورتوں کے کہنے پر کوئی کام نہ کر۔

ج ب ۱۰

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ط (سورۃ بقرہ 2۔ آیت 272)

حضرت دانیال فرماتے ہیں تیرے برابر کوئی بھی بیوقوف ہے۔ گھر کی کنجی جہان تو رکھتا ہے وہاں ہوگی۔ جب گھر سے باہر آتا ہے تو پریشان ہوتا ہے اور حضرت عبداللہؑ فرماتے ہیں اس ارادہ میں فائدہ نہیں ہے۔

درد ۱۰

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ ط (سورۃ نصر 110۔ آیت 1 سے 2)

حضرت دانیال فرماتے ہیں تو کچھ اندیشہ نہ کر، تیری مراد پوری ہوگی۔ حضرت عبداللہؑ فرماتے ہیں اس قال سے پہلی بات گئی اب اس کا بدل ہوگا۔ خدا کے فضل و کرم سے حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے! دشمنوں پر فتح یابی کی تجھے خوش خبری ہو اور جو اللہ سے مانگے گا ملے گا۔

دوب ۱۰

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا (سورۃ کہف 18۔ آیت 110)

حضرت دانیال فرماتے ہیں کہ گمشدہ چیز بھی تجھے مل جائے گی۔ حضرت عبداللہؑ فرماتے ہیں تیرا طالع سحد ہو گیا ہے۔ اب تو روزانہ اپنے دوستوں اور اپنے عزیزوں سے بھلائی دیکھے گا اور جس بات کا تجھے اندیشہ ہے دور ہو جائے گا اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اے قال

والے خوش ہو، روشنی آچکی ہے تیرا کام ضرور پورا ہوگا۔
درج ۹

إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ ط (سورۃ طہ 35-آیت 10)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے! تو نے جو نیت کر رکھی ہے اس میں جلدی نہ کر۔ اللہ نے تجھے جو دے رکھا ہے قناعت کر اس سے زیادہ طلب نہ کر تو زیادہ زحمت نہ اٹھا روزی دینے والا تیرا اللہ ہے۔ تیری قسمت کا تجھے ضرور ملے گا۔ صبر کر تو مراد کو پہنچے گا۔
درج ۱۰

إِنْ يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ط (سورۃ آل عمران 3-آیت 160)

حضرت دانیال فرماتے ہیں اگر تیرا سفر کرنے کا ارادہ ہے یا تجارت کرنے کی نیت ہے تو یہ ارادہ اور یہ نیت تیرے لئے بہت مفید ہے۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے! تجھے دولت و سعادت ملے گی جس طرح تیرا دل چاہتا ہے بالکل اسی کے موافق۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔
درج ۱۱

خَلَوْهُ فَعَلُوهُ ثُمَّ الْحَنِيمِ صَلَّوْهُ ط (سورۃ نازعہ 69-آیت 30 سے 31)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے! تیری یہ نیت اچھی نہیں ہے اس نیت کو چھوڑ اور ابھی صبر کر، اپنی احتیاط کر، تیری مراد ضرور پوری ہوگی۔
دب ب ۱۲

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَعَمَّوْهُمُ النَّارُ ط (سورۃ سجدہ 32-آیت 20)

امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ یہ آیت فاسقوں کے لئے نازل ہوئی ہے۔ اس نیت سے باز آ ورنہ تو کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائے گا اور حاکموں سے دور رہ اور ناپاک لوگوں سے بچ اور اپنا راز کسی سے نہ کہنا تو ہمیشہ امان میں رہے گا۔
درج ۱۳

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ط (سورۃ نساء 4-آیت 173)

امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے! تجھے خوشخبری ہو تیرا یہ ارادہ بہت اچھا ہے تجھے مبارک ہو جو کچھ تو چاہتا ہے تجھے ضرور ملے گا۔ تیری مراد پوری ہوگی۔ تیری نیت بہت جلد
درج ۱۴

پوری ہوگی۔ یقین رکھ۔

درج ۳۴

وَاللّٰهُ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط (سورہ ہود 11۔ آیت 123)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے! تجھے خوشخبری ہو۔ یہ قال بہت اچھی ہے اور تیری یہ نیت درست ہے اسی کو اختیار کر، جو کچھ تو کرنا چاہتا ہے کر، تیری مراد پوری ہوگی۔ تیری روزی کشادہ ہوگی اور تیرا قرض بھی ادا ہو جائے گا۔ تجھے دولت ملے گی جس سے تو بہت خوش ہوگا۔

دب ج ۵۵:

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ط (سورہ قائمہ 5۔ آیت 9)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے! تو نے جو نیت کر لی ہے، تجھے بشارت ہو، اپنے دل میں بھلائی کی امید رکھ، دل تنگ نہ رکھ، تیرے بند کام سب کھل جائیں گے۔

واد ۱۱

فَاَصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ط (سورہ صافات 70۔ آیت 5)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے! تو نے جو نیت کی ہے ابھی تجھے صبر کرنا چاہئے۔ صبر سے سب کام بن جاتے ہیں اگر تو نے جلدی کی تو تو بہت پشیمان ہوگا۔ اس نیت کو چھوڑ دے ابھی یہ کام نہ کر، تیری مراد پوری ہوگی۔

داب ۷۷

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ط (سورہ ہوشن 40۔ آیت 16)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے! تجھے خوشخبری ہو کہ تو نے جو نیت کی ہے نہایت ہی اچھی ہے تجھے بہت مال ملے گا۔ اگر تیرا ارادہ سفر کا ہے تو بہت اچھا ہے، اس سفر میں تجارت کا خیال ہے اس میں بہت نفع ہوگا۔

واج ۸۸

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِمْ سَدًا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ ط (سورہ یونس 36۔ آیت 9)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے! تیری نیت اچھی ہے۔ تو بہت خیر و خوبی پائے گا۔ اگر تیرا مال ضائع ہو گیا ہے تو اس کا بدلہ ملے گا۔ سفر بھی تیرے لئے مفید ہے۔

دب ۱۴

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ط (سورۃ حجرات 49- آیت 18)
حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے! تیری نیت اچھی ہے۔ تو بہت خیر و
خوبی پائے گا۔ اگر تیرا مال ضائع ہو گیا ہے تو اس کا بدلہ ملے گا۔ سفر بھی تیرے لئے مفید ہے۔
درج ۱۵

جَزَاءَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط (سورۃ قیامت 98- آیت 8)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے! تیری قال بہت اچھی ہے تو جن
بلاؤں میں گمراہ ہوا ہے تجھے ان بلاؤں سے رہائی ملے گی۔ اگر نکاح کرنے کا ارادہ ہے مبارک
ہے اللہ تجھے نیک فرزند دے گا۔ اگر سفر کا خیال ہے تو سفر کر۔ اگر تیرا کوئی عزیز غائب ہے وہ جلد
آئے گا تیری ہر مراد پوری ہوگی۔

درج ۱۶

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي ط (سورۃ ص 38- آیت 35)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے قال والے! تجھے خوشخبری ہو کہ تو اپنی نیت درست
رکھ اور اللہ سے عافیت مانگ تجھے عافیت ملے گا۔ جو تو کام کر رہا ہے ان میں تجھے خوشی ملے گی۔
تیری روزی کے بندہ دروازے کھل جائیں گے اب تجھے کچھ رنج و غم نہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

درج ۱۷

وَلَيَنْصَبَنَّ لَهُمْ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ (سورۃ بقرہ 16- آیت 126)

حضرت دانیال فرماتے ہیں جلدی نہ کرو، ورنہ پشیمانی ہوگی۔ صبر کر تیری مراد پوری ہوگی۔
آمین کہہ۔ حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں اگر تیرا سفر کا ارادہ ہے تو سفر نہ کر، ابھی ٹھہر اور۔
اگر سفر کیا چھٹائے گا۔ اگر بیمار ہے تو کچھ صدقہ دے۔ اگر تیرا کوئی عزیز غائب ہے۔ ابھی نہیں
آئے گا اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اے قال والے! تو جس قدر رحمت و مشقت اور
رنج اٹھائے گا کچھ حاصل نہ ہوگا اس کام کا ارادہ چھوڑ کر کچھ دنوں ابھی صبر کر، تیرا کام ضرور ہوگا اور
تیری مراد پوری ہوگی۔ انشاء اللہ۔

وَاصْبِرْ دَعْوَهُمْ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط (سورۃ بقرہ 10- آیت 10)

فالنامہ پختن پاک خاص

اس فالنامہ سے فال دیکھنے کی ترکیب بالکل سادہ ہے۔ ذیل میں دیئے گئے نقشہ جدول میں آنکھیں بند کرتے ہوئے دائیں ہاتھ کی پہلی انگلی نقشہ جدول پر رکھیں۔ جس خانہ میں انگلی پڑے وہاں موجود حرف کو اس کی قیمت کے ساتھ دیکھیں۔ اب احکامات کے باب میں اس حرف کی قیمت تلاش کر کے فال پڑھ لیں۔ اس فالنامہ سے فال حاصل کرنے کی اولین شرط یہ ہے کہ فال دیکھنے سے پہلے کسی محتاج کو کم از کم گیارہ روپے کی خیرات کی جائے اور اس کے بعد ستر مرتبہ آیت کریمہ کی تلاوت کی جائے۔ اول و آخر درود شریف ضرور پڑھیں۔ بعد ازاں فال کے لئے انگشت شہادت کو حرکت کر دیں۔ نقشہ جدول یہ ہے۔

۱۲	ی ۱۵	الف ۲	ح ۱۰	د ۲۵	ل ۳
۲۱ھ	۱۹م			۲۵ھ	ن ۱۶
ی ۱۱	ح ۹			ن ۲۰	ط ۱۳
۱۷م	ی ۲۳			ع ۲۲	ل ۳۳
ف ۵	س ۱۳	س ۱۲	الف ۷	ح ۱۶	ن ۱۸

احکامات:

م ۱: جلد بازی سے کام نہ لو، تمہارا بتایا کام بگڑ جانے کا اندیشہ ہے۔ یاد رکھو کہ جلدی کا کام شیطان کا ہوتا ہے اور شیطانی کاموں کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا۔ تمہارا کام ضرور پرانیہ تکمیل کو پہنچے گا مگر تحمل سے کام لینا سیکھو۔

م ۱: رنج و راحت دونوں خدا کی نعمتیں ہیں۔ رنج کے وقت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو اور توکل کا حصار مضبوط کر لو کہ اس نے تمہیں یہ رنج سہنے کے لئے آزمائش میں ڈالا ہے۔ بے شک ہر رنج کے آخر پر خوشیاں اپنا دامن پھیلائے کھڑی ہیں۔

م ۱۹: وقت آ گیا ہے کہ تمہاری تکلیف رفع ہو جائے اور گھبراہٹ کا تنگ دائرہ ٹوٹ جائے۔ گھبراہٹ سے تمہیں کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ جانفین کا جتھا تمہارے درپے ہے ان سے صرف اپنا دامن بچائے رکھو اور ہوشیار رہو۔ مستقل مزاجی اور ثابت قدمی ہی تمہاری کامیابی کی کنجی ہے تمہارے

مخالف تمہارے مقابلے میں مغلوب ہوں گے اور تمہاری تکلیف ختم ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

الف ۲: یہ میٹر حار است ہے اسے اختیار نہ کرو، سیدھے راستے پر چلو، تم پوچھو گے کہ سیدھا رستہ کون سا ہے تو یقین کر لو سیدھا رستہ ہی ہے جس سے تم اس وقت بھاگ رہے ہو اگر میٹر کے رستے پر چلو گے تو سراسر خود کے ساتھ زیادتی کرو گے۔

الف ۷: اللہ تعالیٰ کی قدرت سے کچھ بعید نہیں، مسلسل کوشش کئے جاؤ ایک نہ ایک دن تمہیں کامیابی ضرور ملے گی۔ وہ وہ کامیابیوں ہونے سے کچھ حاصل نہیں، ہر کیف فی الحال فال تمہاری کامیابی کے حق میں نامبارک ہے مبروہ تل سے کام لو اور اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھو، بے شک وہی سب بگڑی ٹھیک کرنے والا ہے۔

ل ۳: اپنے دشمن سے ہوشیار رہو مگر اسے پہل کرتے ہوئے نقصان پہنچانے کی کوشش بھی نہ کرو، تمہارا دشمن موقع کی تلاش میں ہے کہ وہ کب تم کو نقصان پہنچا سکے اور تمہیں اسے کوئی موقع بھی فراہم نہیں کرنا چاہئے۔ تمہارا دشمن میٹھی میٹھی باتیں کرتے ہوئے تمہاری آستین میں چھپنے کی کوشش کر رہا ہے بے فکر رہو وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ اس کی تو حالت یہ ہوگی کہ وہ کسی کھلونے کی مانند کل تمہاری ہی جیب میں تملائے گا۔

ل ۳۳: اللہ تعالیٰ بڑا کارساز ہے اس کی کارسازی اور چارہ گری پر یقین رکھو تمہاری ہر مشکل آسان ہو جائے گی اور بگڑے ہوئے تمام کام بن جائیں گے۔ دیر آید درست آید کا مقولہ زریں ہے۔ یہ مقولہ تمہارے قلب کو تقویت بہم پہنچائے گا۔

ھ ۴۵: جو بچھڑ گیا سو بچھڑ گیا، بچھڑوں سے ملنا دشوار ہے ناممکن نہیں مگر دل کو ٹمکن اور اداس کرنے سے یہ بہتر ہے کہ معاملات کو قدرت کے سپرد کر کے انتظار کرو، ممکن ہے کہ تمہارا مقصد حاصل ہو جائے۔

ھ ۲۱: ناممکن کو تم کسی طرح سے ممکن نہیں بنا سکتے اس کوشش میں عمر عزیز ضائع نہ کرو۔ ورنہ بے سود کوششیں تمہیں فائدہ کے بجائے نقصان پہنچائیں گی، اس سے بہتر ہے کہ موجودہ حالت کو سنبھالنے کی کوشش کرو۔

ف ۵: افسوس کرنے سے کچھ نہیں ہوتا عمل صالح کے اندر بھلائی ہے۔ نیک اعمال سے پوشیدہ خزانہ کا کھوج نکالو ورنہ ساری محنت اکارت جائے گی۔

ج ۹: مبارک ہیں وہ کام جن کی انجام مبارک ہو، تمہارے کام کا انجام مبارک ہے تم آغاز سے مایوس نہ ہوا انجام پر نظر رکھو۔ اپنی خواہش کو اپنے آپ تک رکھو اور اپنے راز کسی پر منکشف نہ ہونے دو ورنہ تمہارے پر خلوص ہمدرد تمہاری راہوں میں روڑے اٹکانے کی کوشش کریں گے۔

ج ۱۰: تمہارا یہ مقصد ہمت و استقلال چاہتا ہے، ہمت سے کام لو اور مستقل مزاجی کی دامن ہاتھ سے نہ چھوڑو۔ تمہیں ضرور کامیابی حاصل ہوگی، اپنے دل کی باتوں کو دوسروں پر منکشف نہ ہونے دیا کرو۔ اپنی زبان کو قابو میں رکھو اور خوب سوچ سمجھ کر بولا کرو۔

ج ۱۶: حرکت میں ہی برکت ہے، تمہارے لئے حرکت باعث برکت ہوگی اپنے مقام سے محترک رہو اور خود کو مصروفیت میں ڈالو۔ بے کاری کے دن تمہیں کوئی فائدہ نہیں دیں گے اور نہ ہی تمہاری خواہشوں کی تکمیل ایسے ممکن ہوگی اللہ تعالیٰ برکت عطا کرنے والا ہے۔

ن ۱۶: قدرت کو کیوں الترام دیتے ہو، اللہ تعالیٰ کی قدرت کا کیا مذاق اڑاتے ہو حالانکہ تختہ مذاق تو تم خود اپنی ذات کو بنائے ہوئے ہو۔ ہاتھ پیروں اور عقل کو یوں بے فائدہ نہ جانے دو بلکہ ان کا صحیح استعمال کرو کیونکہ ایسا نہ کرنا تمہیں کہیں کا نہیں چھوڑے گا۔ اگر تم واقعی اپنی مطلب برابری چاہتے ہو تو جسم اور روح دونوں کو راست خطوط پر استعمال کرنے کی کوشش کرو پھر اللہ تعالیٰ کا کرشمہ دیکھنا کہ تم کیا سے کیا بن جاؤ گے اور تمہارا مقام کہاں سے کہاں پہنچ جائے گا۔

ن ۱۸: آزمائش تو بہر حال آزمائش ہے، کامیاب وہی ہوتے ہیں جو آزمائش میں پورا اترتے ہیں تم نے اگر آزمائش کے وقت کے لئے اپنے آپ کو تیار نہیں کیا تھا تو قصور کس کا تھا تمہارا یا آزمائش کا۔

ن ۲۰: اپنی بند آنکھوں کو صحیح طرح کھولو اور اپنے گرد و پیش پر نگاہ ڈالو، فتح و نصرت کی نشانی ہر وقت تمہاری آنکھوں کے سامنے موجود ہے۔ دوسروں کی جانب دیکھو دیکھ کر خود کو نہ ہلکان کیا کرو۔ یہ عمل تمہارے حق میں بہتر نہیں۔

ی ۱۱: تمہاری خواہش کی تکمیل کا وقت گزر چکا ہے، اس میں قصور تمہارا اپنا ہی تھا جب موقع تھا تو تم دوسروں کی جانب دیکھتے رہے اور اپنے لئے کچھ نہ کیا اور اب جب اپنے لئے کچھ کرنے کے خواہش مند ہو تو موقع ہی نہیں ہے۔ اب پیچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چلک گئیں کھیت۔

ی ۱۵: تمہاری مثال تو اس درخت کی سی ہے جسے جڑ سے لے کر سرے تک غذا بہم مر جھا

جائے۔ تم نے جو محنت کے دن گزارے ہیں، اس میں کامیابی کھل میں چکی ہے اب تمہاری سی کوشش اور درکار ہے تاکہ تمہاری منزل تمہارے سامنے آکھڑی ہو۔

ی ۲۲: تم جس کو آرام سمجھتے ہو وہ درحقیقت آرام نہیں ہے۔ سراسر تکلیف ہے یا تکلیف کا دیباچہ ہے۔ بے چین بن جاؤ، بے قرار ہو جاؤ، اپنے آرام کو فی الوقت پس پشت ڈال کر متحرک ہو جاؤ پھر دیکھنا کہ بے آرامی کہاں رہتی ہے۔

س ۱۲: تم کسی فطرت پر قبضہ حاصل نہیں کر سکتے دوسروں کو دوسروں کے حال پر چھوڑ دو۔ اپنی فطرت سے کام لو تمہارا مقصد تمہاری ذات کے مل بوتے پر ہی پورا ہو سکے گا۔

س ۱۳: بے شک خوش نصیبی تمہارے دم کے ساتھ ہے تمہاری نیکیاں ہمیشہ تمہاری خوش نصیبی پر چار چاند لگائیں گی۔ صدقات اور خیرات کا دروازہ کھلا رہنے دو۔ تمہاری خوش نصیبی کے لئے نئے دروازے کھلتے دکھائی دیں گے۔

ط ۱۳: ہر گزارا وہ نہ کرنا کہ ادھار سے کام چل جائے گا۔ ادھار روپے کا ہو یا احسان کا، دونوں تمہاری روح کی ناکامی و تباہی کا باعث بنیں گے۔ تہجد کے وقت دو رکعت نماز نفل کے بعد قرآن مجید کی تلاوت کرو اور اللہ تعالیٰ کا فضل طلب کیا کرو، اسی میں تمہاری بھلائی پوشیدہ ہے۔
د ۲۵: یہ صحیح ہے کہ انتظار کی تکلیف موت کی تکلیف کے مترادف ہوا کرتی ہے مگر تم مشرق کو مغرب کی جانب پہنچانے کی قدرت بھی نہیں رکھتے لہذا تمہارے پاس سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہیں ہے کہ انتظار ہی کئے جاؤ۔

ع ۲۲: اللہ تم پر جلد ہی مہربانی فرمائے گا اور تمہیں مایوس نہیں رہنا چاہئے۔ تمہاری خواہش کی تکمیل میں کچھ دیر ہے صبر تحمل سے کام لینا ضروری ہے نماز، حج گانہ کی پابندی کرو۔

